مُعلّمِ الانشاء

عربی تحریر و ترجمہ سکھانے کی ایک فنّی کتاب

حصہ اوّل

از

مولانا عبدالماجد ندویؒ
سابق اُستاد ادب دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

مجلسِ نشریاتِ اسلام
۱۔کے۔۳ ناظم آباد مینشن، ناظم آباد، کراچی ۷۴۶۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

مُعلّمُ الاِنشاء

(حصّہ اوّل)

عربی ترجمہ و اِنشاء کا سلسلۂ نصاب، مع ضروری قواعد صرف ونحو

از

مولانا عبدالماجد ندوی

اُستادِ ادب دار العلوم ندوۃ العلما لکھنؤ

مجلس نشریات اسلام

۱۔کے۔۳، ناظم آباد مینشن، ناظم آباد نمبر ۱، کراچی۔۷۴۶۰۰

فون نمبر: ۶۶۰۰۸۹۶۔۶۶۰۱۸۱۷

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

الحمد للہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

امابعد۔ عربی زبان کی دو حیثیتیں ہیں، ایک تو وہ قرآن و حدیث کی زبان ہے اور اس میں ہماری دینی اصطلاحات و الفاظ ہیں۔ اس سے واقفیت کے بغیر ہمیں اسلام کے نظام و احکام سے براہ راست واقفیت اور اس کے عظیم الشان علمی ذخیرہ سے جو اپنے تاریخی مساحت میں ساڑھے تیرہ سو برس کی طویل مدت اور اپنے جغرافی وسعت میں عالم اسلام کے وسیع رقبہ پر پھیلا ہوا ہے صحیح تعلق نہیں پیدا ہو سکتا اور ہم اس سے کوئی استفادہ نہیں کر سکتے۔

یہ حیثیت عربی زبان کی اوّلین اور اہم ترین حیثیت ہے اور ہماری وابستگی اور دلچسپی کی اصل وجہ ہے۔ اس حیثیت سے ہماری اصل ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اس کو بے تکلف اور صحیح طور پر سمجھتے اور پڑھ سکتے ہوں اور جن علوم و مقدمات پر اس مقصد کا حصول موقوف ہے ان سے ہم واقف ہوں۔

دوسری حیثیت یہ ہے جو اگرچہ ثانوی ہے مگر نظر انداز کرنے کے قابل نہیں کہ یہ عربی زبان عہد رسالت اور ابتدائے اسلام میں بھی ایک زندہ زبان تھی۔ اسلامی تاریخ کے ہر دور میں ایک زندہ زبان رہی ہے اور اس زمانے میں بھی ایک زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے جو تمام لسانی ضرورتوں کو پورا کرنے اور اظہار خیال کا ذریعہ بننے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے اور جو قرآن کی بدولت اپنی اصلی شکلوں میں محفوظ ہے۔ اس حیثیت کا فطری تقاضا ہے کہ ہمارا اس سے تعلق بھی ایک زندہ اور عملی تعلق ہو۔ ہم اس کو ایک وسیع انسانی زبان کی طرح جانتے ہوں، اس میں بے تکلف اظہار خیال کر سکتے

جوں وہ اس کو تقریر و تحریر میں استعمال کر سکتے ہوں۔ وہ ہماری تصنیفات، خط و کتابت اور مجالس کی زبان بن سکتی ہو، یہ ایک بڑی تعجب خیز اور ناقابل فہم بات ہے کہ کوئی فرد یا جماعت اپنی زندگی کا ایک معتدبہ حصہ اور اپنی ذہنی صلاحیتیں ان علوم و تصنیفات کے درس و مطالعہ میں صرف کرے جو عربی زبان میں لکھی گئی ہیں، لیکن اس زبان میں اظہار خیال سے بالکل معذور و قاصر ہو، زبانوں کے سلسلے کا یہ بالکل انوکھا تجربہ ہے جو صرف ہندوستان کے عربی مدارس اور علمی مجالس کی خصوصیت ہے۔

اس معذوری کی بڑی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کو جس کی بدولت ہم اسلام سے علمی تعلق پیدا کرتے ہیں، کبھی زبان کی حیثیت سے پڑھنے پڑھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ اس کو بھی ایک نظری علم اور ایک کتابی فن کی حیثیت سے دیکھا گیا اور صرف کتابوں کے سمجھنے کا ذریعہ سمجھا گیا، اس ذہنیت اور نقطۂ نظر کا نتیجہ یہ ہے کہ کبھی اس کی عملی مشق تحریر و انشاء کی طرف توجہ نہیں دی گئی اور اس کا انجام یہ ہے کہ ہمارے بہت سے فضلاء مدارس اپنی دوسری صلاحیتوں کے ساتھ عربی زبان میں چند سطریں لکھ لینے یا چند منٹ گفتگو کر لینے پر قادر نہیں، خصوصاً جب کہ یہ تحریر یا گفتگو عام زندگی یا روزمرہ کی ضرورت سے متعلق ہو اور خالص دینی یا علمی بحث میں محدود نہ ہو، یہ کمی اہل نظر کو پہلے بھی محسوس ہوتی تھی لیکن اب جبکہ عربی ممالک کے فضلاء سے اختلاط و اجتماع کے زیادہ مواقع پیدا ہو گئے ہیں اور دینی خدمت کا میدان زیادہ وسیع ہو گیا ہے یہ کمی زیادہ شدت سے محسوس کی جانے لگی ہے۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء نے عربی زبان کی تعلیم اور اس کے نصاب کی ترتیب کی طرف توجہ کی اور ایک حد تک اس نے مفید خدمت انجام دی، جہاں تک عربی زبان و ادب کے نصاب کا تعلق ہے اس نے ایک بہت بڑی کمی پوری کر دی اور ایک مرتب نصاب پیش کیا جس میں ادبی خوبیوں اور جدید تعلیمی تجربوں کے ساتھ اسلامیت اور دینی روح پورے طور پر موجود ہے اور ہندوستانی مسلمانوں کے لئے ان دونوں کا لحاظ ضروری تھا۔ لیکن انشاء کے سلسلے میں ابھی تک

---

[1] اس سلسلہ کی مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہو چکی ہیں:۔ "قصص النبیین للاطفال" حصہ اول تا پنجم "القراءۃ الراشدۃ" حصہ اول و دوم و سوم۔ "مختارات" حصہ اول و دوم

اس نے کوئی مکمل چیز نہیں پیش کی تھی، یہ کام اساتذہ کے سپرد تھا اور اپنی صوابدید کے مطابق درجوں میں کام لیا کرتے تھے. لیکن اس میں تنظیم و توازن کی کمی بالکل قدرتی تھی، درجوں کا تعلیمی کام کچھ ناہموار سا رہتا تھا اور اس میں بہت سے پہلو تشنہ اور بہت سے خلا باقی رہ جاتے تھے۔

اس نقص کو دور کرنے کے لئے یہ ضروری معلوم ہوا کہ انشاء کا بھی ایک مکمل و مرتب نصاب ہو جس کی مدد سے استاذ منظم طریقہ پر طالب علموں سے کام لے سکے اور توازن کے ساتھ مدرسہ میں انشاء کی تعلیم ہو سکے، اس کام کا وسیع خاکہ اور پورا سلسلہ پیش نظر ہے، ہم کو خوشی ہے کہ ہمارے مدرسہ کے ایک استاذ مولوی عبدالماجد صاحب ندوی نے بڑے سلیقہ اور خوبی سے اس سلسلہ کا پہلا حصہ مرتب کیا ہے اور ہم کو پوری توقع ہے کہ انشاء اللہ وہ عربی مدارس کے لئے مفید و موثر ثابت ہوگا۔

اس کتاب میں انشاء و ترجمہ کی تمرینات سے پہلے صرف و نحو کے ضروری قواعد بیان کردیئے گئے ہیں جن پر انشاء و ترجمہ کی بنیاد ہے۔ پھر مختلف قسم کی مشقیں دی گئی ہیں جن سے ایک طرف یہ قواعد ذہن نشین اور راسخ ہو جاتے ہیں دوسری طرف طلبہ کو صحیح جملے اور عربی عبارت لکھنے کی مشق ہوتی ہے۔ دراصل قواعد کی تعلیم کا بھی یہی فطری طریقہ ہے کہ ان کو مجرد قواعد و مسائل کی صورت میں صرف طلبہ کو سمجھا اور رٹا نہ دیا جائے، بلکہ جملوں اور عملی مثالوں کے ساتھ ان کو ذہن نشین کیا جائے اور طلبہ سے عملی طور پر ان کا اجراء کرایا جائے۔ قواعد کو زبان سے الگ کرکے نظری طور پر سکھانا صرف متاخرین اہل عجم کی خصوصیت ہے، اہل زبان اس سے ناآشنا ہیں۔

مشقوں میں یکسانی اور یک رنگی نہیں اور جملے خشک اور بے جان نہیں بلکہ ان میں تنوع، زندگی اور دلچسپی ہے، ان کا تعلق عموماً روزمرہ زندگی اور طلبہ کی دنیا سے ہے جو اگرچہ محدود و مختصر ہے مگر متنوع اور دلچسپ ہے۔ ان جملوں میں ان کی ضرورت کے الفاظ اور گرد و پیش کی دنیا کے ضروریات موجود ہیں اور وہ ان کی مدد سے اپنے ماحول کا اظہار کر سکتے ہیں۔

پھر جملوں اور الفاظ کے انتخاب میں بھی اسلامی ذہنیت اور دینی خیال نمایاں ہے، بکثرت جملے قرآن و حدیث سے ماخوذ ہیں، ان جملوں اور مشقوں کے ذریعہ بھی عربی مدارس کے نوخیز طلبہ کے دینی احساسات کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے، اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان مسلمان

طلبہ کی درسی کتاب ہے جن کو مستقبل میں دین کا داعی اور اسلام کا سپاہی بننا ہے اور زبان کے حصول سے ان کو دین کی خدمت کا کام لینا ہے۔

امید ہے کہ اپنی ان خصوصیات کے لحاظ سے یہ کتاب عربی مدارس کے حلقہ میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جائے گی اور وہ اپنی حد تک اس کمی کو پورا کرے گی جو ہمارے نصاب تعلیم میں عرصہ سے محسوس کی جارہی تھی، اللہ تبارک وتعالیٰ اس کتاب سے نفع پہنچائے اور اس کے بقیہ حصوں کی تکمیل واشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

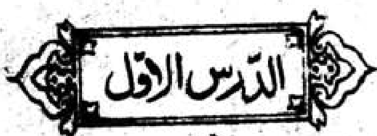
ابوالحسن علی

۶ر شوال ۱۳۷۲ھ

تھینٹ لاج، مسوری



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



مفرد (۱)

کلمہ اور اُس کی قسمیں

جس لفظ سے کوئی معنی سمجھ میں آتا ہو "نحو" کی اصطلاح میں اُسے "کلمہ" کہا جاتا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں:- اسم، فعل، حرف۔

اسم اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی آدمی یا جانور یا جگہ یا چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے اور اس کے اندر ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

جیسے:- خَالِدٌ - القرآن - الفرس - لکنؤ - الشجر - الابریق - القراءۃ (پڑھنا) الجری (دوڑنا) وغیرہ

(۱) انسان کے منہ سے جو بات نکلتی ہے وہ چند مفرد الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے۔ اگر ان الفاظ کو ہم ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو ہر لفظ مفرد کہلائے گا جیسے ترکیب خَالِدٌ عَلَی الْحِصَانِ - یہ ایک جملہ ہے جو چار لفظوں سے مرکب ہے، اگر ان میں سے کسی ایک کو یا ہر ایک کو الگ الگ کر دیں تو الگ کیا ہوا لفظ مفرد کہلائے گا اور مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

فعل ۔ اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا "ہونا" یا "کرنا" سمجھا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کام ماضی، حال، مستقبل تینوں زمانوں میں سے کس زمانے میں ہوا یا ہوگا۔ جیسے:۔ قَرَأَ (اس نے پڑھا) یَقْرَأُ (وہ پڑھتا ہے، یا وہ پڑھے گا) قَرَأَ میں زمانہ ماضی اور یَقْرَأُ میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔

حرف ۔ ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی کے بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو۔ یعنی جب تک اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملے اس کے معنی پورے طور پر سمجھ میں نہ آئیں جیسے:۔ مِنْ (سے) إِلَىٰ (تک) فِيْ (میں)

نوٹ :۔ "ال" تنوین (ـٌ ـٍ ـً) اضافۃ اور جرّ۔ زیر (ـِ) اِسم کی علامت ہیں۔ فعل پر "ال" جرّ اور تنوین نہیں آتی اور نہ فعل مضاف ہی ہوتا ہے۔ فعل میں زمانہ کا پایا جانا ضروری ہے حرف کی علامت اس کی تعریف سے ظاہر ہے۔



مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی تمیز کرو:۔

(۱) اَلطَّيْرُ يَطِيْرُ فِي الْهَوَاءِ (۲) اَلسَّمَكُ يَعِيْشُ فِي الْمَاءِ

(۳) اَلْعُصْفُوْرُ يَتَغَرَّدُ عَلَى الشَّجَرَةِ (۴) إِنَّ السَّفِيْنَةَ تَجْرِيْ عَلَى الْمَاءِ

(۵) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ (۶) سَافَرَ عَلِيٌّ إِلَى دِهْلِيْ۔

(۷) تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ (۸) صِدْتُ الطُّيُوْرَ بِالْبُنْدُقِيَّةِ

(۹) حَفِظَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ (۱۰) إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

الدرس الثانی

نکرہ و معرفہ

اسم کی دو قسمیں ہیں نکرہ اور معرفہ ۔

نکرہ ۔ ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کے مشترک نام کو "اسم نکرہ" کہا جاتا ہے یہ کسی معیّن اور مخصوص چیز پر دلالت نہیں کرتا جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب)، رَجُلٌ (کوئی آدمی ۔ مرد)، فَرَسٌ (کوئی گھوڑا)، مَاءٌ (کچھ پانی یا کسی قسم کا پانی)۔ بَلَدٌ (کوئی شہر وغیرہ) ۔

معرفہ ۔ وہ اسم ہے جو کسی معیّن و مخصوص چیز کو بتائے جیسے: اَلْکِتَابُ (کوئی خاص کتاب) اَلفَرَسُ (کوئی مخصوص گھوڑا) دِھْلِیْ (مخصوص شہر کا نام) خَالِدٌ (ایک مخصوص شخص کا نام) ۔

نوٹ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر لفظ "کوئی" "کوئی ایک" "چند" اور "کچھ" سے کیا جاتا ہے ۔ اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً یعنی اس کے ترجمہ میں لفظ "خاص" یا "مخصوص" لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات ذہن میں ہوتی ہے اور سننے والا اس کو سمجھتا ہے ۔

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) **عَلَم** ۔ افراد و اشخاص اور شہر وغیرہ کے خصوصی نام جو مخصوص طریقہ پر رکھ لیے جائیں جیسے: خَالِدٌ ۔ مَحْمُوْدٌ ۔ دِھْلِیْ ۔ مَکَّۃُ ۔ اَلْمَدِیْنَۃُ ۔ مِصْرُ

العراقُ وغیرہ۔

(۲) معرف باللّام۔ یعنی ہر وہ اسم جو "ال" کے ذریعہ معرفہ بنالیا گیا ہو جیسے البَیتُ، الکِتَابُ، الوَلَدُ، الرَّسُوْلُ وغیرہ۔

"ال" کو حرف تعریف کہا جاتا ہے (یعنی معرفہ بنانے والا حرف) جب کسی نکرہ کو معرفہ بنانا مقصود ہو تو اس پر "ال" داخل کرکے معرفہ بنا لیتے ہیں، جیسے رَجُلٌ سے الرَّجُلُ. وَلَدٌ سے اَلْوَلَدُ وغیرہ۔

جس لفظ پر "ال" داخل ہو اس پر تنوین نہیں آتی۔ علم یعنی ناموں پر "ال" داخل نہیں ہوتا، ہاں البتہ جن ناموں پر شروع ہی سے الف لام ہو وہ باقی رہے گا جیسے المدینة اور العراق اور البصرة پر شروع ہی سے داخل ہے۔

(۳) اسم ضمیر جیسے ھُوَ، ھُمَا، ھُمْ، اَنْتَ، اَنَا، نَحْنُ وغیرہ۔

(۴) اسم اشارہ: ھٰذَا۔ ھٰذِہٖ (یہ) ذٰلِكَ، تِلْكَ (وہ) ھٰؤُلَاءِ (یہ سب) اُولٰئِكَ (وہ سب)۔

(۵) اسم موصول: جیسے: اَلَّذِیْ، اَلَّتِیْ (جو) اَلَّذِیْنَ، اَلَّاتِیْ (جو جمع)

(۶) مُنَادٰی: جیسے یَارَجُلُ، یَاوَلَدُ وغیرہ۔

(۷) مضاف الی المعرفة یعنی ہر وہ اسم جو معرفہ کی پہلی پانچ قسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو جیسے کِتَابُ مَحْمُوْدٍ (محمود کی کتاب) فَرَسُ الرَّجُلِ (معلوم ومخصوص آدمی کا گھوڑا)، قَلَمُهٗ (اس کا قلم) کِتَابُ الَّذِیْ جَاءَ (اس کی کتاب جو آیا)۔



التمرین (۲)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلْقَلَمُ	(۲) اَلْكِتَابُ	(۳) كُرَّاسَةٌ	(۴) حِبْرٌ
(۵) مِرْسَمٌ	(۶) اَلْمِحْبَرَ	(۷) اَلسَّبُّوْرَةُ	(۸) اَلْبُسْتَانُ
(۹) اَلشَّجَرَةُ	(۱۰) غُصْنٌ	(۱۱) اَلْوَرَقُ	(۱۲) اَلزَّهْرُ
(۱۳) اَلثَّمَرُ	(۱۴) فَاكِهَةٌ	(۱۵) بَيْتٌ	(۱۶) اَلسَّقْفُ
(۱۷) اَلْبَابُ	(۱۸) جِدَارٌ	(۱۹) اَلْمِفْتَاحُ	(۲۰) قُفْلٌ
(۲۱) اَلشُّبَّاكُ	(۲۲) اَلْأَبُ	(۲۳) اَلْأَخُ	(۲۴) اَلْأُسْتَاذُ
(۲۵) تِلْمِيْذٌ	(۲۶) اَلْوَلَدُ	(۲۷) اَلْخَادِمُ	(۲۸) اَلْبِنْتُ

التمرین (۳)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) چاند	(۲) ستارہ	(۳) سورج	(۴) آسمان
(۵) زمین	(۶) بادل	(۷) ہوا	(۸) دریا
(۹) پہاڑ	(۱۰) جنگل	(۱۱) آگ	(۱۲) پانی
(۱۳) دھواں	(۱۴) روشنی اور تاریکی	(۱۵) بارش اور شبنم	(۱۶) میز
(۱۷) ایک تپائی	(۱۸) کوئی کرسی	(۱۹) ایک ڈسک	(۲۰) جاذب
(۲۱) قمیص	(۲۲) ایک رومال	(۲۳) کوئی تولیہ	(۲۴) جوتا
(۲۵) ایک ٹوپی	(۲۶) پاجامہ	(۲۷) تکیہ	(۲۸) چادر

الدرس الثالث

مُرکّب

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکّب کہتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکّب تام اور مرکّب ناقص۔

مرکب تام۔ ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی بات پوری سمجھی جائے، یعنی اس سے کوئی خبر، کوئی حکم یا کوئی خواہش معلوم ہو جیسے اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ (باغ خوبصورت ہے) يَلْعَبُ الْوَلَدُ (لڑکا کھیلتا ہے) نَظِّفْ ثِيَابَكَ (اپنے کپڑے صاف کرو) قُمْ يَا سَعِيْدُ (کھڑے ہوا ے سعید) اِجْلِسْ (بیٹھ)

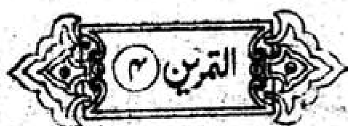
"مرکب تام" کو "جملہ مفیدہ" اور "کلام" بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص۔ اس مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آتی ہو جیسے اَلثَّوْبُ النَّظِيْفُ (صاف کپڑا) مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی) حِذَاءُ خَالِدٍ (خالد کا جوتا) خَمْسَةَ عَشَرَ (پندرہ)۔

مرکب ناقص کی کئی قسمیں ہیں، ان کی مشہور قسمیں "مرکب توصیفی" اور "مرکب اضافی" ہیں جو بیان کی جاتی ہیں۔

نوٹ :- مرکب تام میں لفظ قُمْ، اِجْلِسْ وغیرہ بظاہر ایک ہی لفظ معلوم ہوتے ہیں، اسلیئے شاید تمھیں "مفرد" کا شبہ ہو مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ اس میں ایک اور لفظ پوشیدہ ہے جو اگرچہ بولا نہیں جاتا مگر سمجھا جاتا

ہے کہ ایک لفظ یہاں پوشیدہ ہے۔ یہ لفظ اَنْتَ کا ہے۔ جب اِجْلِسْ کہا جائے گا، اس سے مفہوم اِجْلِسْ اَنْتَ ہی ہوگا، اور بات پوری سمجھی جائے گی، اس لئے یہ مرکب تام ہے بخلاف مرکب ناقص کے کہ اس میں مَاءُ الْبَحْرِ، الثوب النظیف، خمسة عشر، وغیرہ اگرچہ دو لفظوں سے مرکب ہیں مگر ان سے کوئی پوری بات نہیں سمجھی جاتی، اس لئے یہ مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔



التمرین (۴)

مرکب تام اور مرکب ناقص میں تمیز کرو:۔

(۱) اَلْمَاءُ بَارِدٌ	(۲) اَلثَّوْبُ نَظِيفٌ
(۳) اَلْبَيْتُ النَّظِيفُ	(۴) لَيْسَ الْوَلَدُ
(۵) لَيْتَ الْفَاكِهَةَ	(۶) اَكَلَ فَرِيدٌ الْفَاكِهَةَ
(۷) اَلْقَلَمُ الَّذِي	(۸) لَعَلَّ الْخَادِمَ
(۹) لَعَلَّ التِّلْمِيذَ يَنْجَحُ	(۱۰) إِنْ جِئْتَ
(۱۱) كَأَنَّ الْكِتَابَ	(۱۲) اَلنَّجْمُ لَامِعٌ
(۱۳) اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ	(۱۴) نَامَتِ الصَّبِيَّةُ



الدَّرسُ الرَّابِع

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی۔ ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں کسی اسم (اسم ذات[1]) کی کوئی صفت یا حالت یا کیفیت وغیرہ بیان کی گئی ہو جیسے اَلْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی) اَلْهَوَاءُ الْبَارِدُ (ٹھنڈی ہوا) اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ (محنتی لڑکا) مَحْمُوْدُ نِ الْخَطِیْبُ (مقرر محمود) وغیرہ۔

(۱) مرکب توصیفی کا پہلا جزء "موصوف" اور دوسرا "صفت" کہلاتا ہے۔

(۲) موصوف ہمیشہ "اسم ذات[1]" اور صفت عموماً "اسم صفت[2]" ہوا کرتا ہے۔

(۳) مرکب توصیفی یعنی موصوف وصفت کے درمیان حسب ذیل باتوں میں پائی

---

(۱) اسم ذات سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی شے کے محض وجود کو بتائے جیسے اوپر کی مثالوں میں الماءُ، الھواءُ، الولدُ، محمودٌ کہ یہ پانی، ہوا، لڑکا، محمود کے محض وجود اور ان کی ذات پر دلالت کرتے ہیں۔

(۲) اسم صفت کسی چیز کی اچھائی، برائی، حالت وکیفیت اور صفت پر دلالت کرتا ہے جیسے: العذبُ، البارِدُ، المجتھدُ اور الخطیبُ یہ چاروں الفاظ حالت وکیفیت کو بتا رہے ہیں۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں۔ اسم فاعل جیسے عَالِمٌ اسم مفعول جیسے مَعْلُوْمٌ صفت مشبہ جیسے عَلِیْمٌ (جاننے والا) اسم تفضیل جیسے اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) اسم مبالغہ جیسے عَلَّامٌ اور عَلَّامَةٌ (بہت بڑا جاننے والا)۔

صفت عموماً انھی اسمار صفات سے لائی جاتی ہے۔ مگر کبھی صفت کے لئے جملہ یا شبہ جملہ بھی آتا ہے۔ اس کی تفصیل حصہ دوم میں آئے گی۔

مطابقت ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب[1] (۲) تعریف وتنکیر (۳) تذکیر وتانیث (۴) واحد تثنیہ اور جمع۔ البتہ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مونث ہی آتی ہے جیسے الشجراتُ الطویلۃُ اور کبھی مطابقت کے لئے الطویلاتُ بھی کہتے ہیں۔



(تعریف وتنکیر میں موصوف وصفت کی مطابقت)

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱)	اَلْبُسْتَانُ الْجَمِیْلُ	(۲)	اَلْغُصْنُ الْاَخْضَرُ
(۳)	اَلْوَرَقُ النَّاعِمُ	(۴)	ثَوْبٌ رَخِیْصٌ
(۵)	قَلَمٌ ثَمِیْنٌ	(۶)	الرِّدَاءُ الْخَشِنُ

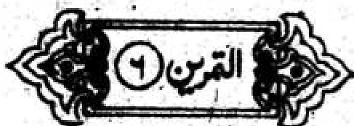
---

(۱) اعراب: لفظ کی آخری حالت کو کہتے ہیں اور یہ چار ہیں: رفع، نصب، جر اور جزم۔ جر اسم کے ساتھ مختص ہے اور جزم فعل کے ساتھ۔

رفع کی علامت ضمہ (ـُ ـٌ) اور نصب کی علامت فتحہ (ـَ ـً) اور جر کی علامت کسرہ (ـِ ـٍ) ہے۔ جزم حرکت کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ رفع والے اسم کو مرفوع اور نصب والے اسم کو منصوب اور جر والے اسم کو مجرور کہتے ہیں۔

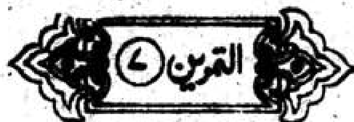
ضمہ، فتحہ، کسرہ اعراب بالحرکت کہے جاتے ہیں۔ اعراب کی ایک دوسری قسم اعراب بالحروف ہے اور یہ الف، واؤ اور ی ہیں۔ اسماء ستہ (اَبٌ اَخٌ وغیرہ) میں رفع کے لئے واؤ اور نصب کے لئے الف اور جر کے لئے ی کا استعمال ہوتا ہے مگر تثنیہ میں الف رفع کی علامت سمجھا جاتا ہے اور نصب وجر دونوں کے لئے ی ماقبل مفتوح اور ما بعد مکسور جیسے خَالِدَیْنِ جمع مذکر سالم میں رفع کے لئے واؤ اور نصب وجر کیلئے ی ماقبل مکسور اور ما بعد مفتوح یعنی یائے تثنیہ کے برعکس آتا ہے جیسے خَالِدِیْنَ

(۷) اَلْمَطَرُ الْغَزِيْرُ (۸) اَلسَّحَابُ الْكَثِيْفُ
(۹) تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ (۱۰) اَلْفَلَّاحُ الْكَسْلَانُ
(۱۱) اَلْقِطَارُ السَّرِيْعُ (۱۲) فَرَسٌ بَطِيْءٌ
(۱۳) اَلتُّفَّاحُ الْحُلْوُ (۱۴) اَللَّيْمُوْنُ الْحَامِضُ
(۱۵) اِقْبَالُ الشَّاعِرُ (۱۶) اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ



مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب توصیفی کے جملے لکھو:-

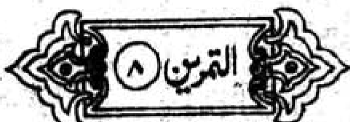
طَائِرٌ	اَلْبَابُ	اَلْجَدِيْدُ	وَلَدٌ
اَلسَّرِيْعُ	اَلنَّاعِمُ	اَلْكَبِيْرُ	شُبَّاكٌ
اَلْكِتَابُ	اَلْمَسْجِدُ	جَمِيْلٌ	صَغِيْرٌ
اَلْفِرَاشُ	اَلثَّوْبُ	مَفْتُوْحٌ	اَلْمُغْلَقُ
صَالِحٌ	اَلْحِصَانُ	بَيْتٌ	اَلْخَلَقُ (پرانا)



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) ٹھنڈا پانی (۲) صاف ہوا (۳) میٹھا پھل
(۴) سرخ روشنائی (۵) سیاہ پنسل (۶) ایک خوبصورت پرندہ
(۷) ایک قیمتی ہار (۸) موٹا بیل (۹) ایک تیز رفتار گھوڑا
(۱۰) چوڑی سڑک (۱۱) ایک نیک لڑکا (۱۲) ایک اچھی کتاب

(۱۳) محنتی طالب علم (۱۴) مہربان استاد (۱۵) شاہد ادیب
(۱۶) آخری نبی (۱۷) محمدؐ رسول (۱۸) سچا رسول



تذکیر(۱) و تانیث میں موصوف و صفت کی مطابقت

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلْحَدِیْقَةُ الْجَمِیْلَةُ (۲) اَلشَّجَرَةُ الْمُثْمِرَةُ
(۳) وَرْدَةٌ حَمْرَاءُ (۴) اَلطَّعَامُ الشَّهِیُّ
(۵) لَحْمٌ طَرِیٌّ (۶) خُبْزٌ بَائِتٌ

---

(۱) تذکیر و تانیث: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں مذکر اور مونث۔

اسم مونث دو طرح کے ہیں قیاسی اور سماعی۔ پھر قیاسی کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی۔

(۱) مونث لفظی کی تین علامتیں ہیں جو اسم کے آخر میں ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

(۱) تائے تانیث "ۃ" جیسے اِمْرَأَةٌ۔ بَقَرَةٌ۔ عَالِمَةٌ۔ مَفْتُوْحَةٌ۔ اَلْفِضَّةُ وغیرہ۔

(۲) الف مقصورہ جیسے سَلْمٰی۔ اَلصُّغْرٰی۔ اَلْحُسْنٰی وغیرہ۔

(۳) الف ممدودہ جیسے اَسْمَاءُ (عورت کا نام)، حَسْنَا (خوبصورت عورت) وغیرہ۔

صفتِ مشبہ جو اَفْعَلُ کے وزن پر آئے اس کا اسم مونث اسی فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ سے حَمْرَاءُ۔ اَسْوَدُ سے سَوْدَاءُ۔ اَصْفَرُ سے صَفْرَاءُ۔ اَزْرَقُ سے زَرْقَاءُ۔ اَحْسَنُ حَسْنَاءُ وغیرہ۔

(۲) مونث معنوی یعنی جس میں علامت تانیث ظاہر نہ ہو مگر وہ مونث پر دلالت کرتے ہوں۔ اور یہ چار طرح کے ہیں۔

(۱) عورتوں کے نام جیسے مَرْیَمُ۔ زَیْنَبُ۔ هِنْدُ وغیرہ (باقی ص۲۳ پر)

(۷) اَلْفِضَّةُ الْبَيْضَاءُ (۸) اَلْفَاكِهَةُ الْفِجَّةُ

(۹) زَهْرَةٌ مُفَتَّحَةٌ (۱۰) ثَمَرٌ نَاضِجٌ

(۱۱) اَلسَّمَاءُ الصَّافِيَةُ (۱۲) بِنْتٌ جَمِيْلَةٌ

(۱۳) خَدِيْجَةُ الْعَالِمَةُ (۱۴) حَمِيْدَةُ الْخَرْقَاءُ



(بقیہ حاشیہ صـــ۲۲) (۳) ملکوں، شہروں، قبیلوں اور جماعتوں کے نام جیسے مصر، پاکستان، الھند، دِھلی، لکنؤ، قریش۔

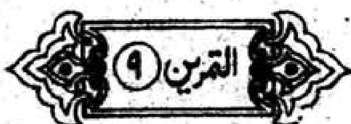
(۴) جسم کے وہ اعضاء جو جفت جفت (جوڑے جوڑے) ہوں جیسے یَدٌ، رِجْلٌ، عَیْنٌ وغیرہ مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے کیونکہ مِرْفق، خَدٌّ، اَلْحَاجِب، صُدْغ اور اللحی جیسے الفاظ مذکر ہی مستعمل ہیں۔

یہ سب مونث قیاسی کی مثالیں ہیں، اب ان کے علاوہ کچھ اسماء ایسے ہیں جن میں نہ تو علامت تانیث ہوتی ہے اور نہ مونث معنوی ہی کے قاعدے میں آتے ہیں مگر اہل زبان (عرب) ان کو مؤنث استعمال کرتے آئے ہیں۔ چونکہ ان کا مونث ہونا محض سماع (سننے) پر موقوف ہے اسی لئے انہیں مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ ذیل میں مونث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں:۔

اُذُنٌ، اَرْضٌ، اَرْنَبٌ، اِصْبَعٌ، اَفْعی، بِئْرٌ، جَحِيْمٌ، جَهَنَّمُ، حَرْبٌ، دارٌ، ذِرَاعٌ رِجْلٌ، رَحِمٌ، رَحًی، رِيْحٌ، سَقَرٌ (جہنم) سِنٌّ، سَاقٌ، شَمْسٌ، شِمَالٌ، ضَبُعٌ، عَرُوْضٌ، عَصَا، عَقِبٌ، عَيْنٌ، فَأْسٌ، فَخِذٌ، فُلْكٌ، قَدَمٌ، كَأْسٌ كَتِفٌ، كَرِشٌ، كَفٌّ، نَارٌ، نَعْلٌ، نَابٌ، وَرِكٌ، يَدٌ، يَمِيْنٌ

ہواؤں کے نام جیسے صَبَا، قَبُوْل، دَبُوْر، جَنُوْب، شَمَال، هَيْف، حَرُوْر سَمُوْم وغیرہ۔





خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) اَللَّيْلُ ________ (۲) اَلْبُسْتَانُ ________

(۳) اَلسَّاعَةُ ________ (۴) طَاوِلَةٌ ________

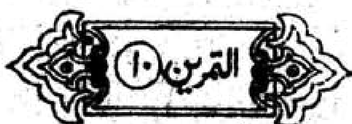
(۵) كُرْسِيٌّ ________ (۶) اَلسَّبُّوْرَةُ ________

(۷) سَعِيْدٌ ________ (۸) اَلْعَقْلُ ________

(۹) اَلْمِصْبَاحُ ________ (۱۰) سَيَّارَةٌ ________

(۱۱) اَلْمَنَارَةُ ________ (۱۲) اَلْبَقَرَةُ ________

(۱۳) شَاةٌ ________ (۱۴) فَاطِمَةُ ________



خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) ________ اَللَّامِعُ (۲) ________ اَلْعَذْبُ

(۳) ________ اَلتَّقِيُّ (۴) ________ اَلسَّمِيْنَةُ

(۵) ________ اَلْمُرُّ (۶) ________ اَلْهِنْدِيُّ

(۷) ________ مُقْمِرَةٌ (۸) ________ بَيْضَاءُ

(۹) ________ اَلْمُظْلِمُ (۱۰) ________ نَشِيْطٌ

(۱۱) ________ اَلْمُثْمِرُ (۱۲) ________ اَلْمُظِلَّةُ



التمرین (۱۱)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) نیلا آسمان (۲) روشن سورج (۳) بلند پہاڑ
(۴) گہرا کنواں (۵) پھلدار درخت (۶) میٹھا انار
(۷) ٹھنڈی رات (۸) ایک تاریک کمرہ (۹) کوئی اونچی میز
(۱۰) ایک قیمتی گھڑی (۱۱) سفید کرتا (۱۲) سیاہ ٹوپی
(۱۳) تعلیم یافتہ عائشہ (۱۴) مجاہد خالد (۱۵) ایک خونریز لڑائی

التمرین (۱۲)

تثنیہ[1] و جمع میں موصوف وصفت کی مطابقت

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلْمَاءُ الرَّائِقُ (۲) اَلْهَوَاءُ النَّقِيُّ
(۳) اَلْأَنْهَارُ الْجَارِيَةُ (الْجَارِيَاتُ) (۴) نَجْمَانِ لَامِعَانِ
(۵) اَلْجِبَالُ الشَّامِخَةُ (الشَّامِخَاتُ) (۶) اَلْمُسْلِمُونَ الصَّادِقُونَ

---

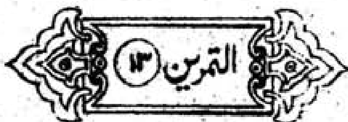
(۱) تثنیہ و جمع۔ اسم کی باعتبار عدد کے تین قسمیں ہیں، واحد، تثنیہ، جمع۔
واحد ایک کو، تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔
تثنیہ بنانے کا قاعدہ:۔ اسم مفرد (واحد) کے آخر میں الف و نون بڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے مگر یہ صرف اس وقت جب کہ تثنیہ مرفوع ہو جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ اور کُرَّاسَةٌ سے کُرَّاسَتَانِ وغیرہ۔ اگر تثنیہ مرفوع (حالت رفعی میں) ہونے کے بجائے منصوب یا مجرور (حالت نصبی یا جری میں) ہو تو الف و نون کے بجائے یا ماقبل مفتوح اور نون مکسور (یْنِ) بڑھاتے ہیں جیسے کِتَابَیْنِ اور کُرَّاسَتَیْنِ وغیرہ۔
جمع اور اس کی قسمیں:۔ جمع جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔ جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر (باقی صفحہ ۳۱ پر)

(۷) رِجَالٌ صَالِحُوْنَ — (۸) وَرْدَةٌ مُّفَتَّحَةٌ

(۹) تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ — (۱۰) اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ

(۱۱) اَقْلَامٌ ثَمِيْنَةٌ (او ثَمِيْنَاتٌ) — (۱۲) اَلْمَنَارَتَانِ الطَّوِيْلَتَانِ

(۱۳) اَلدَّوَاةُ الْمَمْلُوْءَةُ — (۱۴) اَلْاُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ



خالی جگہیں مناسب صفات سے پُر کرو:۔

(۱) اَلْاَنْهَارُ ____________ (۲) اَلْمَلَابِسُ ____________

(۳) عَمُوْدَانِ ____________ (۴) اَلْمَنْظَرُ ____________

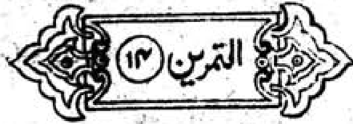
(۵) اَللَّيَالِي ____________ (۶) اَلْبَقَرَاتُ ____________

(۷) اَلْحَدَائِقُ ____________ (۸) كُرْسِيَّانِ ____________

(بقیہ حاشیہ ص ۲۵) (۱) جمع مذکر سالم اس جمع کو کہتے ہیں جس میں واحد کا وزن باقی اور سالم رہے۔ یہ اسم مفرد (واحد) کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح (وْنَ) بڑھانے سے بنتی ہے۔ یہ قاعدہ صرف اس کی حالت رفعی کے لئے ہے۔
حالت نصبی میں "ی" ماقبل مکسور اور نون مفتوح (يْنَ) بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدِيْنَ اور صَالِحٌ سے صَالِحِيْنَ (حالت نصبی وجری میں) مُحَمَّدُوْنَ اور صَالِحُوْنَ حالت رفعی میں)
نوٹ:۔ جمع مذکر سالم صرف رِجَال (مرد) کے نام اور ان کی صفات کے لئے آتی ہے۔
(۲) تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا اعراب در حالت نصبی وجری میں "ی" سے آتا ہے اور لکھنے میں دونوں کی صورت ایک سی ہوتی ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں جو "ی" ہوتی ہے اس سے پہلے فتحہ اور بعد کے نون کو کسرہ ہوتا ہے اور جمع مذکر سالم "کی ی" سے پہلے کسرہ اور بعد کے نون کو فتحہ ہوتا ہے یعنی تثنیہ میں "ی" ماقبل مفتوح مابعد مکسور اور جمع میں "ی" ماقبل مکسور اور مابعد مفتوح۔
(۳) جمع مؤنث سالم :۔ یہ وہ جمع جو کسی واحد مؤنث کے آخر میں الف اور تائے مبسوطہ (ا۔ت) بڑھا کر بنائی جائے اور واحد کا وزن باقی رہے جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ، صَالِحَةٌ سے صَالِحَاتٌ فَاطِمَةُ سے فَاطِمَاتٌ، بَقَرَةٌ سے بَقَرَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، كَلِمَةٌ سے كَلِمَاتٌ وغیرہ۔
نوٹ: یہ عاقل وغیر عاقل سب کے لئے آتی ہے، بخلاف جمع مذکر سالم کے صرف رجال کا نام اور ان کی صفات ہی کے لئے آتی ہے۔ (باقی ص ۲۷ پر)

(۹) اَلْفَلَّاحُوْنَ ________ (۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ ________

(۱۱) تُفَّاحَتَانِ ________ (۱۲) سَلْمَانُ ________



خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) ________ اَلْمُمْطِرَةُ (۲) ________ اَلضَّئِيْلُ

(۳) ________ اللَّغُوْبَانِ (۴) ________ اَلْبَارِدُوْنَ

(۵) ________ مُتَلَأْلِئٌ (۶) ________ اَلْفَائِزَتَانِ

(۷) ________ اَلْمُوْرِقَةُ (۸) ________ اَلْقَوِيَّانِ

(۹) ________ النَّاجِحُوْنَ (۱۰) ________ عَفِيْفَتَانِ

(۱۱) ________ اَلْعَابِدَاتُ (۱۲) ________ مُجْتَهِدَاتٌ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶) (۲) جمع مونث سالم کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ اور حالت نصبی و جری دونوں میں کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

(۳) جمع مکسر:۔ جمع مکسر اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد (واحد) کا وزن باقی نہ رہے بلکہ جمع میں آکر ٹوٹ جائے۔ اسی وجہ سے اس کو مکسر (ٹوٹا ہوا) کہتے ہیں، جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ، شَاةٌ سے شِيَاهٌ اور حَدِيْقَةٌ سے حَدَائِقُ وغیرہ

جمع مکسر کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی محض حرکات (ضمہ، فتحہ، کسرہ) کے تغیر و تبدل سے جیسے أَسَدٌ سے أُسُدٌ، اور کبھی کسی حرف کو حذف کرکے جیسے رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ اور کبھی بعض حروف کے اضافہ سے جمع بنا لیتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ۔

ذیل میں جمع مکسر کے کچھ اوزان لکھے جاتے ہیں انھیں یاد کرلو:۔

أَفْعَالٌ، مَفَاعِلُ، مَفَاعِيْلُ، فُعُلٌ، فُعُوْلٌ، فِعَالٌ، أَفْعُلٌ، فُعَلَاءُ

أَفْعِلَاءُ، فَوَاعِلُ، فَعَالِلُ، فَعَالِيْلُ، فَعَالِلَةٌ۔

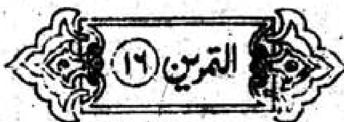
(خط کشیدہ الفاظ غیر منصرف ہیں ان پر تنوین نہیں آئے گی)





عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) عربی مدرسے (۲) تعلیم یافتہ لڑکیاں (۳) مومن عورتیں
(۴) نیک مائیں (۵) ایک خوبصورت آئینہ (۶) دگلاب کا سُرخ پھول
(۷) خوشگوار موسم (۸) دو خوبصورت پارک (۹) بہتی نہریں
(۱۰) دو چمکدار ستارے (۱۱) چاندنی راتیں (۱۲) دلفریب منظر
(۱۳) کچھ پھل دار درخت (۱۴) ہری ٹہنیاں (۱۵) خائن وزراء
(۱۶) مغربی تہذیب و تمدن (۱۷) عدل و انصاف کرنے والے قاضی
(۱۸) بے پردہ عورتیں (۱۹) قومی ترانہ (۲۰) میٹھے گیت



(فی الانشاء)

(۱) اپنی درسگاہ سے متعلق چیزوں پر موصوف وصفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد، تثنیہ و جمع اور تذکیر و تانیث آجائے

(۲) اپنی تعلیم سے متعلق چیزوں پر موصوف وصفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد، تثنیہ و جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔

(۳) اپنے دارالاقامہ سے متعلق چیزوں پر موصوف وصفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔

الدرس الخامس

مرکب اضافی

مرکب اضافی: دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو جیسے کِتَابُ سَعِیْدٍ۔ بَیْتُ خَالِدٍ۔

مرکب اضافی کے پہلے اسم کو جس کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جارہی ہو، مُضاف اور دوسرے اسم کو جس کی طرف نسبت کی گئی ہو مُضافُ اِلَیْہ کہتے ہیں۔

(۱) مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے ہیں(۱)۔

(۲) مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر اسم معرفہ اور کبھی نکرہ بھی ہوا کرتا ہے۔

(۳) مضاف پر "ال" اور تنوین (ــً ــٍ ــٌ) نہیں آتی، لیکن مضاف الیہ پر "ال" اور تنوین دونوں ہی آسکتے ہیں۔

(۴) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوا کرتا ہے۔

(۵) اضافت میں مضاف سے تنوین کی طرح اس کے نونِ جمع اور نونِ تثنیہ بھی گر جاتے ہیں

(۱) کبھی مضاف الیہ جملہ بھی ہوا کرتا ہے (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں)

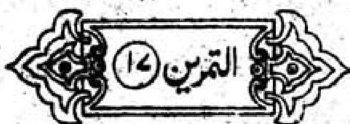
نوٹ :- (۱) اضافت سے اسم میں تخصیص و تعیین کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً بَیْتُ خَالِدٍ میں اگر تم صرف لفظ بیت کہو تو اس سے کوئی ایک غیر متعین سا گھر مراد ہوگا، لیکن جب بیت کو مضاف بنا کر اس کی اضافت خالد کی طرف کر دو تو پھر بیت کی تعیین ہو جائے گی اور اس سے ایک مخصوص گھر (خالد کا گھر) سمجھا جائے گا نہ کہ کوئی سا گھر۔

نوٹ (۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے اور مضاف بعد میں لیکن عربی میں اس کے برعکس پہلے مضاف اور مضاف الیہ بعد میں جیسے کتابُ خالدٍ (خالد کی کتاب) اِبْنُ مَحْمُوْدٍ (محمود کا بیٹا) وغیرہ۔

نوٹ (۲) اردو میں اضافت کا ترجمہ "کا" "کے" "کی" سے کیا جاتا ہے اور جب (باقی حاشیہ ص۳ پر)

جیسے مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ سے مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ اور کِتَابَانِ خَالِدٍ سے کِتَابَا خَالِدٍ وغیرہ۔

(۶) کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں جیسے بَابُ بَيْتِ صَدِيْقِكَ لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ مَحْمُوْدٍ ایسی صورت میں درمیانی مضاف الیہ چونکہ مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کو جر (کسرہ) تو ہوگا مگر اس پر تنوین اور "ال" نہیں آئیگا۔



اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) ضَوْءُ الْقَمَرِ (۲) ظَلَامُ اللَّيْلِ (۳) فَصْلُ الْمَطَرِ
(۴) شَاطِئُ النَّهْرِ (۵) جَمَالُ الطَّبِيْعَةِ (۶) اٰيَةُ اللّٰهِ
(۷) نَبَاتُ الْأَرْضِ (۸) سَنَامُ الْجَبَلِ (۹) غُصْنُ الشَّجَرِ
(۱۰) تَغْرِيْدُ الطُّيُوْرِ (۱۱) حَدِيْقَةُ مَحْمُوْدٍ (۱۲) دَارُ غَنِيٍّ
(۱۳) إِكْرَامُ الضُّيُوْفِ (۱۴) خِدْمَةُ الدِّيْنِ

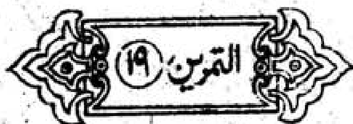


مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب اضافی کے جملے بناؤ:۔

اَلْبَرْقُ اَلْبَيْتُ اَلْفِيْلُ رَمَضَانُ

(بقیہ حاشیہ ص ۲۹) ضمائر کی طرف اضافت ہو تو ضمیر غائب کے لئے "اس کا" ضمیر مخاطب کے لئے "تیرا" اور ضمیر متکلم کے لئے "میرا" اور "اپنا" سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مبتدی طلبہ ضمائر کے ترجمہ میں خصوصاً "اپنا" وغیرہ میں غلطیاں کرتے ہیں، مثلاً جب کہنا ہو کر خالد اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو (رکب خالد فرسہ) کہا جائے گا، لیکن اس کے بجائے ہیں اس کے گھوڑے پر سوار ہوا تو رکبت

اَلْفَرَسُ	اَلْحُجْرَةُ	اَلْكَأْسُ	اَلْعَذْبُ
اَلسَّقْفُ	اَللَّمْعَانُ	اَلسَّيْرُ	اَلْجَنَاحُ
اَلْخُرْطُوْمُ	اَلزُّجَاجُ	اَلْعِنَانُ	اَلْمَاءُ
اَلْقِطَارُ	اَلصَّوْمُ	اَلْبَابُ	اَلطَّيْرُ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

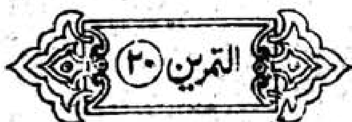
(۱) تاروں کی چمک (۲) سورج کی گرمی (۳) آسمان کا رنگ

(۴) باغ کا منظر (۵) پھولوں کی مہک (۶) ہرن کا شکار

(۷) پرند کا گوشت (۸) محمود کی بندوق (۹) چاندی کی گھڑی

(۱۰) لوہے کا صندوق (۱۱) رسولؐ کی تعلیم (۱۲) اخلاق کی پاکیزگی

(۱۳) مومن کے ارادے (۱۴) دین کا غلبہ (۱۵) رب کی خوشنودی



(تثنیہ و جمع کی اضافت)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) يَدُ الطِّفْلِ (۲) عَيْنَا الظَّبْيِ

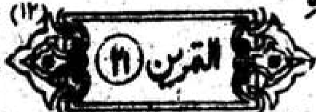
(۳) جَنَاحَا الطَّيْرِ (۴) شَاطِئَا النَّهْرِ

(۵) رَاكِبُو السَّفِيْنَةِ (۶) قَاطِنُو الْجِبَالِ

(۷) صَادِقُو الْوَعْدِ (۸) مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ

(۹) مِصْرَاعَا الْبَابِ (۱۰) عَجَلَتَا الدَّرَّاجَةِ

(۱۱) مُحْسِنُو الْأُمَّةِ (۱۲) خَادِمُو الْدِّيْنِ



مندرجہ ذیل الفاظ کی اضافت مناسب اسماء کی طرف کرو:۔

(۱) عَيْنَانِ (۲) الْعَقْرَبَانِ

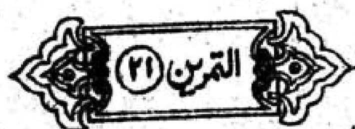
(۳) مَنَارَتَانِ (۴) لَابِسُوْنَ

(۵) بَايِعُوْنَ (۶) اَلْمَدَارِسُ

(۷) اَلْمُهَاجِرُوْنَ (۸) سَائِقُوْنَ

(۹) اَلْأُذُنَانِ (۱۰) لَمْعَانُ

(۱۱) السِّنَانُ (۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) مومن کی فراست (۲) ایمان کی روشنی

(۳) کفر کی تاریکی (۴) چیونٹی کی سمجھ

(۵) اونٹ کی گردن (۶) ہاتھی کے دو دانت

(۷) شتر مرغ کی دو ٹانگیں (۸) ابراہیم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹے

(۹) باپ کے اطاعت گزار (جمع) (۱۰) خانۂ کعبہ کے معمار (جمع)

(۱۱) مکہ کے دو مسافر (۱۲) مسجد نبوی کے زائرین

(۱۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب (۱۴) عہد کے پکے (پورا کرنے والے)

(۱۵) بات کے سچے (جمع) (۱۶) مہمانوں کی تعظیم کرنے والے "
(۱۷) اللہ کے رسول (جمع) (۱۸) اخلاق کے معلّم (جمع)
(۱۹) وطن کے پرستار (جمع) (۲۰) دین کے دشمن (جمع)



(مضاف الیہ جب کہ متعدد ہوں)

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) خِصْبُ أَرْضِ الْهِنْدِ (۲) ثَرْوَةُ بِلَادِ أَمْرِيكَا
(۳) لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ مَحْمُوْدٍ (۴) ثَمَنُ عِقْدِ فَاطِمَةَ
(۵) طُوْلُ مِنْشَفَةِ أَحْمَدَ (۶) نَسْجُ جَوْرَبِ حَامِدٍ
(۷) صُوْفُ قُفَّازَيْ هِشَامٍ (۸) خَشْخَشَةُ قُبْقَابِ مَسْعُوْدٍ
(۹) حَفْحَفَةُ جَنَاحِ الطَّيْرِ (۱۰) قَعْقَعَةُ أَغْنِيَاءِ أَوْدَه
(۱۱) خَشَبَةُ مِصْرَاعَيِ الْبَابِ (۱۲) سَعْيُ مُحِبِّي الدِّيْنِ
(۱۳) طَاعَةُ أَحْكَامِ الرَّسُوْلِ (۱۴) سِرُّ غَلَبَةِ الْإِسْلَامِ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اللہ کے گھر کی عظمت (۲) نوح علیہ السلام کی کشتی کے سوار
(۳) دیہات کے باشندوں کی زندگی (۴) ہندوستان کے کارخانوں کے مزدور
(۵) انڈونیشیا کے مسلمانوں کی زبان (۶) عمر بن عبدالعزیز کا عدل

(۷) گلاب کے پھول کی سُرخی
(۸) شعیب کے قلم کا رنگ
(۹) کاریگر کے ہاتھ کی صفائی (تیزی)
(۱۰) حسن کی گھڑی کا ڈائل
(۱۱) دیوار کی گھڑی کی (دو) سوئیاں
(۱۲) گھنٹے کے بجنے کی آواز



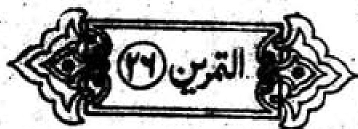
(ضمیر[1] کی طرف اضافت)

اُردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) رِيْشَةُ قَلَمِيْ
(۲) قَوَائِمُ مِنْضَدَتِهٖ
(۳) صُفْرَةُ وَجْهِكَ
(۴) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ
(۵) مُعَلِّمُوْ أَبْنَاءِنَا
(۶) شُعَرَاءُ بِلَادِكُمْ
(۷) مُصَارَعَةُ ابْنَيْكُمَا
(۸) دُمْيَةُ بِنْتِهَا
(۹) لَوْنُ خِمَارِكِ
(۱۰) ثَمَنُ أَسْوِرَتِهِمَا
(۱۱) حَذْقُ بَنَاتِكُنَّ
(۱۲) سِيَاحَةُ زَوْجَيْكُمَا
(۱۳) رِقَّةُ قُلُوْبِهِنَّ
(۱۴) زُعَمَاءُ بِلَادِنَا

---

(۱) ضمیر۔ ایک اسم معرفہ ہے جو غائب یا مخاطب یا متکلم کی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے هُوَ (وہ)، أَنْتَ (تو)، أَنَا (میں)، نَحْنُ (ہم)
ضمیر کی دو قسمیں ہیں متصل اور منفصل
ضمیر متصل اس ضمیر کو کہتے ہیں جو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر استعمال نہ ہوتی ہو (بخلاف ضمیر منفصل کے)۔
یہ ضمیر کبھی فعل کے ساتھ آتی ہے جیسے ضَرَبَهٗ اور ضَرَبْتُهٗ (میں نے اس کو مارا) ——— ضَرَبْتُهُمَا (میں نے ان دونوں کو مارا) اور کبھی اسم کے ساتھ جیسے کِتَابُهٗ (اس کی کتاب) اور کبھی حرف کے ساتھ جیسے بِهٖ، لَهٗ اور عَلَيْهِ وغیرہ
فعل کے ساتھ جب آتی ہے تو منصوب ہوتی ہے اور اسم یا حرف کے ساتھ ملتی ہے تو ہمیشہ مجرور رہتا
(باقی ص۳۵ پر)



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(١) میرے باغ کا منظر (٢) تیرے گھر کی دیوار

(٣) اس لڑکے کا گیند (٤) تم مردوں کی تیراندازی

(٥) ان دو مردوں کی بہادری کا چرچا (٦) ہمارے ملک کی آب وہوا

(٧) تمہارے ملک کے سیاح (٨) اس کے پازیب کی قیمت

(٩) تیرے کان کی بالی (١٠) تمہارے شوہروں کی شہادت

(١١) ان عورتوں کے رونے کا اثر (١٢) ان دو عورتوں کے بچوں کی تعلیم

(١٣) ان لوگوں کے علم کی شہرت (١٤) ہمارے اسلاف کے کارنامے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ٣٤) کرتی ہے۔ پہلی صورت میں ضمیر منصوب متصل کہلاتی ہے اور دوسری اور تیسری صورت میں ضمیر مجرور متصل۔

اسم کے ساتھ ملنے کی صورت میں اسم مضاف اور ضمیر مضاف الیہ ہوگی، اسی لئے اس کو ضمیر اضافی بھی کہتے ہیں۔ ذیل میں ضمیر اضافی کا نقشہ دیا جاتا ہے:۔

ضمیر اضافی یا ضمیر مجرور متصل

	غائب			مخاطب			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ	كِتَابِيْ	كِتَابُنَا
مؤنث	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ		

اور حروف کے ساتھ جیسے لَهُ، لَهُمَا، لَهُمْ۔ لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ۔ لَكَ، لَكُمَا۔ لَكُمْ، لَكِ، لَكُمَا، لَكُنَّ، لِيْ، لَنَا۔

اور ضمیر منصوب متصل کی صورت حسب ذیل ہوگی:۔
ضَرَبْتُهُ۔ ضَرَبْتُهُمَا۔ ضَرَبْتُهُمْ۔ ضَرَبْتُهَا۔ ضَرَبْتُهُمَا۔ ضَرَبْتُهُنَّ، ضَرَبْتُكَ، ضَرَبْتُكُمَا، ضَرَبْتُكُمْ۔ ضَرَبْتُكِ۔ ضَرَبْتُكُمَا۔ ضَرَبْتُكُنَّ۔ ضَرَبَتْنِيْ (میں نے اپنے کو مارا) ضَرَبْتَنَا۔

(باقی صفحہ ٣٦ پر)



اُردو میں ترجمہ کرو :-

(۱) اَلصُّبْحُ الْمُسْفِرُ
(۲) اَلشَّعْرُ الْفَاحِمُ
(۳) بَيَاضُ الصُّبْحِ
(۴) سَوَادُ الشَّعْرِ
(۵) فَقْرُ الْوَلَدَيْنِ وَهُزَالُهُمَا
(۶) سَاكِنُو الْبَادِيَةِ وَسَذَاجَتُهُمْ
(۷) اَلْفَتَيَاتُ الْإِفْرِنْجِيَّاتُ وَسُفُورُهُنَّ
(۸) زَئِيرُ الْأَسَدِ
(۹) اَلْحِمَارُ النَّاهِقُ
(۱۰) اَلْكَلْبُ الْعَضُوضُ وَنُبَاحُهُ
(۱۱) اَلْقِطُّ الْجَائِعُ وَمُوَاءُهُ
(۱۲) اَلْقَلَمُ الْمُحَبَّرُ وَرِيشَتُهُ
(۱۳) عَقْرَبَا السَّاعَةِ وَمِيْنَاءُهَا
(۱۴) اَلْفَرَسُ الْجَامِحُ وَصَهِيلُهُ

(بقیہ حاشیہ ص ۳۵)

ضمیر منفصل :- اس ضمیر کو کہتے ہیں جس کا استعمال دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر ہوتا ہے جیسے هُوَ۔ هِيَ (وہ) هُمَا (وہ دونوں) هُمْ (وہ سب) یا إِيَّاكَ (تجھ کو) إِيَّاكُمَا (تم دونوں کو) إِيَّاكُمْ (تم سب کو)

ضمیر منفصل کی صرف دو قسمیں ہیں :-

(۱) ایک وہ جو رفع کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ وہ مرفوع ہوتے ہیں۔ انھیں ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) دوسرے وہ جو نصب کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ منصوب ہی ہوا کرتے ہیں۔ ان کو ضمیر مفعولی بھی کہتے ہیں۔

ضمیر مرفوع منفصل یا ضمیر فاعلی حسب ذیل ہیں :-

مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ	أَنَا، نَحْنُ
مؤنث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ	

ضمیر منصوب منفصل یا ضمیر مفعولی یہ ہیں :-

مذکر	إِيَّاهُ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُمْ	إِيَّاكَ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ	إِيَّايَ، إِيَّانَا
مؤنث	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُنَّ	إِيَّاكِ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ	



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) زمزم کا کنواں اور اس کا پانی (۲) چاندی کی انگوٹھی اور اس کا نگینہ
(۳) مسجد کے دو منارے اور ان کی بلندی (۴) عرب کے باشندے اور ان کی زبان
(۵) رسول اللہ کے اصحاب اور ان کی سیرت (۶) انبیاء کی بعثت اور ان کے پیغامات
(۷) اسلامی نظام اور اس کے محاسن (۸) مغربی تہذیب اور اس کے نقصانات
(۹) انگریزوں کی سیاست اور انکی چالبازی (حیلے) (۱۰) عربوں کی مہمان نوازی اور انکی سخاوت
(۱۱) میری تلوار کی چمک اور اس کی دھار (۱۲) تیری تلوار کا دستہ اور اس کا نیام
(۱۳) فاطمہ کی گڑیا اور اسکے کھلونے (۱۴) احمد کا گیند اور اس کا لٹو
(۱۵) محمود کی سائیکل اور اسکے دونوں پہیے (۱۶) دو موٹے بیل اور ان کا ڈکارنا
(۱۷) ایک خوبصورت گائے اور اسکی دونوں سینگیں (۱۸) اونٹ کی گردن اور اس کے پائے
(۱۹) تیرے گھوڑے کی زین اور اس کی لگام (۲۰) ہمارا دار الاقامہ اور اس کے کمرے
(۲۱) تیرے گھر کی چھت اور اس کی دیواریں



مُرکّبِ تام

مرکب تام کی تعریف صفحہ ۹ میں گزر چکی ہے۔ اسی کو جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

جملہ مفیدہ کا اگر پہلا جز اسم ہو تو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے اور اگر پہلا جز فعل ہو تو

جملہ فعلیہ۔ مثالیں حسب ذیل ہیں :۔

جملہ اسمیہ جیسے اَلوَلَدُ قَائِمٌ (لڑکا کھڑا ہے) یا اَلوَلَدُ یَقُوْمُ (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) فَاطِمَۃُ جَالِسَۃٌ (فاطمہ بیٹھی ہے) یا فَاطِمَۃُ تَجْلِسُ (فاطمہ بیٹھتی ہے) یہ سب جملہ اسمیہ ہیں، کیونکہ ان کا پہلا جز اسم ہے۔

جملہ فعلیہ جیسے: قَامَ الوَلَدُ (لڑکا کھڑا ہے) یا یَقُوْمُ الوَلَدُ (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) یہ سب جملہ فعلیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز فعل ہے۔ جملہ فعلیہ کا بیان درس ۵ میں آئے گا۔

جملہ اسمیہ مبتدا و خبر کہلاتا ہے۔ اس کے پہلے جز کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ اَلوَلَدُ قَائِمٌ میں اَلوَلَدُ مبتدا اور قَائِمٌ خبر ہے اور اسی طرح اَلوَلَدُ یَقُوْمُ میں اَلوَلَدُ مبتدا اور یَقُوْمُ[1] اس کی خبر ہے۔

(۱) مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوا کرتی ہے۔ بخلاف موصوف وصفت کے اس میں دونوں جز معرفہ یا دونوں جز نکرہ ہوا کرتے ہیں۔

---

(۱) اَلوَلَدُ یَقُوْمُ میں اَلوَلَدُ، یَقُوْمُ کا فاعل نہیں ہے کیونکہ عربی میں فاعل فعل سے پہلے نہیں آتا بلکہ ہمیشہ فعل کے بعد ہی آتا ہے، اس لیے یہاں یَقُوْمُ کا فاعل خود اس کی ضمیر ہوگی جو اَلوَلَدُ کی طرف لوٹتی ہے اور اَلوَلَدُ کو مبتدا کہا جائے گا۔ اس کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ اَلوَلَدُ مبتدا اور یَقُوْمُ فعل اپنے ضمیر (فاعل) سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا اور جملہ فعلیہ ہو کر پھر اَلوَلَدُ مبتدا کی خبر ہوا۔ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ مبتدی طلبہ کو اکثر اس میں غلط فہمی ہوتی ہے۔

(۲) اس عموم کے برعکس مبتدا کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ :۔

(۱) اس سے پہلے کوئی حرف نفی ہو جیسے مَا اَحَدٌ حَاضِرٌ

(۲) اس سے پہلے کوئی حرف استفہام ہو جیسے ھَلْ کَرِیْمٌ یَبْخَلُ بِمَالِہٖ ؟

(۳) یا وہ کسی نکرہ کی طرف مضاف ہو جیسے تَاجِرُ ثَوْبٍ مُسْلِمٌ

(۴) یا موصوف ہو جیسے :۔ قِنْدَۃٌ حَمْرَاءُ تَتَفَتَّحُ

(۵) یا مجرور ہو جیسے :۔ فِیْکَ شُجَاعَۃٌ

(۶) یا ظرف کی صورت میں خبر مقدم ہو جیسے عِنْدِیْ حِصَانٌ (باقی صفحہ ۴۹ پر)

(۲) مبتدا اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوا کرتے ہیں۔

(۳) واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں صفت ہی کی طرح خبر بھی اپنے پہلے جز (مبتدا) کے مطابق ہوا کرتی ہے۔

(۴) ایسے ہی مبتدا جب کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر (صفت ہی کی طرح) عموماً واحد مؤنث لائی جاتی ہے اور کبھی جمع مؤنث بھی جیسے اَلْاَقْلَامُ ثَمِیْنَةٌ اور اَلْاَقْلَامُ ثَمِیْنَاتٌ (قلم قیمتی ہیں)

نوٹ:۔ موصوف و صفت اور (مبتدا و خبر میں ظاہری فرق اس قدر ہے کہ مبتدا معرفہ ہوا کرتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے اور موصوف و صفت (مرکب توصیفی) دونوں ہی معرفہ یا دونوں ہی نکرہ ہوتے ہیں۔ اَلْاَقْلَامُ ثَمِیْنَةٌ (قلم قیمتی ہیں) مبتدا و خبر ہیں۔ اور اَلْاَقْلَامُ الثَّمِیْنَةُ یا اَقْلَامٌ ثَمِیْنَةٌ (قیمتی قلم) موصوف و صفت ہیں۔ ظاہری فرق کے علاوہ معنوی فرق یہ ہے کہ پہلا مرکب تام (جملہ مفیدہ) اور دوسرا مرکب ناقص (جملہ غیر مفیدہ) ہے جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہیں آتی۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلْوَلَدُ بَاسِمٌ	(۲) اَلشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ
(۳) اَلْمَاءُ رَائِقٌ	(۴) اَلْهَوَاءُ نَقِيٌّ
(۵) اَلْمِنْضَدَتَانِ جَمِیْلَتَانِ	(۶) فَاطِمَةُ نَظِیْفَةٌ

(باقی حاشیہ صفحہ ۳۸ کا) اسی طرح خبر بھی کبھی معرفہ آتی ہے اور اس کی شرط یہ ہے کہ:۔
(۱) خبر کسی موصوف کی صفت نہ بن سکتی ہو جیسے اَنَا یُوْسُفُ
(۲) یا جب کہ مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر فصل لایا جائے جیسے اَلْوَلَدُ هُوَ الْقَائِمُ

(۷) اَلْجُنْدِيَانِ قَوِيَّانِ　　(۸) اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ

(۹) اَلْوَرْدَةُ مُفَتَّحَةٌ　　(۱۰) اَلْاَنْهَارُ نَاضِرَةٌ

(۱۱) اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ　　(۱۲) اَلْحَدِيْقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ

(۱۳) اَلْغُرُفَاتُ مُضِيْئَةٌ　　(۱۴) اَلْاُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ

(۱۵) اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ　　(۱۶) اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ



خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) اَلْقَمَرُ .. ..　　(۲) اَلنُّجُوْمُ .. ..

(۳) اَلْحَدِيْقَةُ .. ..　　(۴) اَلشَّجَرَتَانِ .. ..

(۵) اَلْاَبْوَابُ .. ..　　(۶) اَلنَّوَافِذُ .. ..

(۷) اَلسَّمَاءُ .. ..　　(۸) اَلضَّيْفَانِ .. ..

(۹) اَلْبُسْتَانِ .. ..　　(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ .. ..

(۱۱) اَلصَّبِيَّةُ .. ..　　(۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ .. ..



خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) .... نَاعِمٌ　　(۲) .... بَاسِمَةٌ

(۳) .... طَوِيْلَانِ　　(۴) .... مَمْلُوْءَتَانِ

(۵) .... مَسْرُوْرُوْنَ　　(۶) .... شَامِخَاتٌ

(۷) .... مُتَلَأْلِئَةٌ (۸) .... خَضْرَاءُ

(۹) .... نَائِمَةٌ (۱۰) .... مُضِيْئَتَانِ

(۱۱) .... مُسَافِرَاتٌ (۱۲) .... مُكْرَمُوْنَ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) موسم خوشگوار ہے (۲) پھول کھلے ہیں-

(۳) کھیتیاں سبز و شاداب ہیں (۴) پتیاں ہری ہیں

(۵) رات ٹھنڈی ہے (۶) سردی سخت ہے

(۷) ہوا تیز ہے (۸) دروازے بند ہیں-

(۹) دونوں کھڑکیاں کھلی ہیں (۱۰) بچے سو رہے ہیں

(۱۱) دونوں پہرے دار جاگ رہے ہیں (۱۲) زینب بھوکی ہے

(۱۳) بلی پیاسی ہے (۱۴) دونوں گھڑیاں بند ہیں

(۱۵) لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں (۱۶) مزدور مسلمان ہیں

(۱۷) سڑکیں کشادہ ہیں (۱۸) باغات گھنے ہیں

(۱۹) آسمان ابر آلود ہے (۲۰) اسٹیشن قریب ہے

(۲۱) طلبہ محنتی ہیں (۲۲) اساتذہ رحم دل ہیں





(مبتدا جب کہ ضمیر ہو)

اردو میں ترجمہ کرو:

(۱) أَنَا تِلْمِيْذٌ (۲) أَنْتَ خَطِيبٌ

(۳) هُوَ شَاعِرٌ (۴) أَنْتُمَا صَدِيقَانِ

(۵) هُمَا عَالِمَتَانِ (۶) أَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ

(۷) هُنَّ صَادِقَاتٌ (۸) هِيَ بَاكِيَةٌ

(۹) هُمَا أَخَوَانِ (۱۰) أَنْتِ حَزِينَةٌ

(۱۱) هُمْ مُسَافِرُونَ (۱۲) أَنْتُنَّ صَائِمَاتٌ

(۱۳) أَنْتُمْ ضُيُوفٌ (۱۴) نَحْنُ مَسْرُورُونَ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) آپ دونوں مہمان ہیں (۲) میں میزبان ہوں

(۳) آپ لوگ نیکو کار ہیں۔ (۴) ہم دونوں دوست ہیں

(۵) ہم لوگ مسلمان ہیں (۶) تو سچا ہے

(۷) وہ جھوٹی ہے (۸) آپ دونوں بیٹھی ہیں

(۹) میں کھڑی ہوں (۱۰) وہ دونوں سوئی ہوئی ہیں

(۱۱) آپ اُستانیاں ہیں (۱۲) وہ سب طالبات ہیں

(۱۳) تم دونوں کھاڑی ہو (۱۴) وہ دونوں پڑھتی ہیں



التمرین (۳۵)

(مبتدا جب کہ اسم اشارہ ہو)[1]

اُردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) هٰذَا مَطْبَخٌ وَهٰذِهِ أَدْوَاتُهُ

---

(۱) عربی میں اسم اشارہ کے دس صیغے آتے ہیں۔ پانچ اشارہ قریب کے لئے اور پانچ اشارہ بعید کے لئے ذیل کے نقشے میں دیکھو:-

	اشارہ قریب			اشارہ بعید		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ	ذٰلِكَ	ذَانِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	هٰذِهِ	هَاتَانِ		تِلْكَ	تَانِكَ	

اسمائے اشارہ جیسا کہ تم نے درس ۳ میں پڑھا ہے سب ہی معرفہ ہوتے ہیں، اس لئے ان کا استعمال بطور مبتدا کے بھی ہوتا ہے جس طرح کہ یہ فاعل اور مفعول کے طور پر لائے جاتے ہیں۔
کبھی اسم اشارہ تنہا مبتدا ہوتا ہے اور کبھی اپنے مشارٌ الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا بنتا ہے۔ اس صورت میں اسم اشارہ موصوف اور مشارٌ الیہ صفت واقع ہوگا۔ پھر یہ دونوں مل کر مرکب توصیفی کی صورت میں مبتدا ہوں گے۔
مندرجہ ذیل جملوں کے فرق پر غور کرو:-
(۱) هٰذَا قَلَمٌ (یہ ایک قلم ہے)
(۲) هٰذَا قَلَمٌ جَمِيْلٌ (یہ) ایک خوبصورت قلم ہے۔
(۳) هٰذَا الْقَلَمُ جَمِيْلٌ (یہ قلم) خوبصورت ہے
(۴) هٰذَا الْقَلَمُ، قَلَمٌ جَمِيْلٌ (یہ قلم) ایک خوبصورت قلم ہے۔
پہلے اور دوسرے جملہ میں هٰذَا اسم اشارہ تنہا مبتدا ہے اور دوسرے اور تیسرے جملے میں هٰذَا الْقَلَمُ اشارہ اور مشارٌ الیہ مل کر مبتدا ہیں
اسی طرح خبر بھی پہلے اور تیسرے جملے میں خبر مفرد ہے اور دوسرے اور چوتھے میں مرکب توصیفی قَلَمٌ جَمِيْلٌ) خبر ہے۔ (باقی حاشیہ صفحہ ۴۳ پر)

(۲) ذٰلِكَ مَوْقِدٌ وَهٰذَا تَنُّورٌ

(۳) هٰذِهٖ قِدْرٌ وَهٰذَا غِطَاءُهَا

(۴) تِلْكَ مِخْبَزَةٌ وَهٰذِهٖ مِقْلَاةٌ

(۵) هٰذَانِ اِبْرِيْقَانِ وَتِلْكَ جَرَّةٌ

(۶) هَاتَانِ مِلْعَقَتَانِ وَتِلْكَ مِغْرَفَةٌ

(۷) ذَانِكَ قَدَحَانِ وَهٰذِهٖ قَصْعَةٌ

(۸) تَانِكَ قَصْعَتَانِ وَهٰذِهٖ صُحُوْنٌ

(۹) هٰذِهٖ فَنَاجِيْنُ وَتِلْكَ كُؤُوْسٌ

(۱۰) هٰؤُلَاءِ طُهَاةُ الْمَطْعَمِ وَاُولٰئِكَ خَبَّازُوْنَ

(۱۱) اُولٰئِكَ خَادِمُوا الْمَقْهٰى وَهٰذَا طَبَّاخٌ

(۱۲) هٰذِهٖ اٰنِيَةُ الْمَطْبَخِ وَاَدَوَاتُهٗ



التمرین (۳۶)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) یہ قلم ہے اور یہ اس کا ڈھکنا ہے — (۲) یہ دوات ہے اور وہ اس کا ڈھکنا ہے

(۳) وہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے — (۴) وہ تختہ سیاہ ہے اور یہ سلیٹ ہے

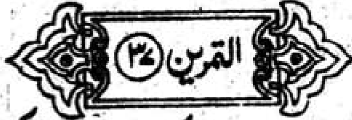
(۵) یہ دونوں استاد ہیں۔ — (۶) یہ دونوں طالبات ہیں

(۷) وہ دونوں طالب علم ہیں اور یہ ان کے والد ہیں۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۲) اس قسم کے جملے عربی میں بہت آئیں گے۔ اگر قلم کو مثلاً تم مبتدا بنانا چاہتے ہو تو اس کو معرفہ بنالو اور اگر خبر بنانا چاہتے ہو تو نکرہ کی صورت میں لکھو

غیر ذوی العقول کی جمع کیلئے اسم اشارہ واحد مؤنث استعمال کیا جاتا ہے اسلئے کہ غیر ذوی العقول کی جمع واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔

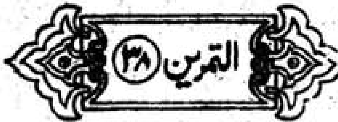
(۸) وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے (۹) یہ سب درجہ سوم کے طلبہ ہیں
(۱۰) وہ لوگ دارالعلوم کے اساتذہ ہیں (۱۱) وہ سب مسلمان لڑکیاں ہیں
(۱۲) یہ سب لڑکیوں کے مدرسے کی اُستانیاں ہیں۔



(مبتدا ترکیب توصیفی وترکیب اضافی کی صورت میں)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ (۲) اَلْوَلَدُ اللَّعُوْبُ غَائِبٌ
(۳) مَسْجِدُ دَارِ الْعُلُوْمِ جَمِيْلٌ (۴) منارتا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ
(۵) هٰذِهِ السَّاعَةُ وَاقِفَةٌ (۶) عَقْرَبَا السَّاعَةِ لَامِعَانِ
(۷) سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ
(۸) إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ، صَدَقَةٌ
(۹) تِلْكَ الْبَقَرَةُ السوداءُ، حَلُوبٌ
(۱۰) هَاتَانِ الشَّجَرَتَانِ، مثمرتان
(۱۱) ذانك التلميذان مجتهدان
(۱۲) أُولٰئِكَ الاساتذة، عطوفون



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) سچا لڑکا پیارا ہے (۲) محنتی لڑکے کامیاب ہیں

(۳) انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے — (۴) مغربی تہذیب لعنت ہے

(۵) اسلامی نظام رحمت ہے — (۶) مصر کے مسلمان مالدار ہیں

(۷) چاندنی راتیں دلکش ہیں — (۸) فریدہ کے ماموں ڈاکٹر ہیں

(۹) تمھارے دونوں بھائی تاجر ہیں — (۱۰) خالد کا دوست وکیل ہے

(۱۱) یہ کمرہ تاریک ہے — (۱۲) دونوں روشندان بند ہیں

(۱۳) تیری ٹوپی سیاہ اور قمیص سفید ہے — (۱۴) یہ لڑکیاں مسلمان ہیں



التمرین (۳۹)

(خبر ترکیب توصیفی و ترکیب اضافی میں)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) اَلْاِسْلَامُ دِیْنٌ قَیِّمٌ — (۲) القرآن کتابُ اللّٰہ

(۳) اَحْسَنُ الْهَدْيِ، هَدْيُ الْاَنْبِيَاءِ

(۴) خَيْرُ السُّنَنِ، سُنَّةُ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم)

(۵) رَاْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ — (۶) اَلْهِنْدُ بِلَادٌ خَصِيْبَةٌ

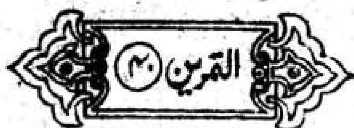
(۷) اَلْيَدُ الْعُلْيَا، خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

(۸) رَشَادٌ، تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ — (۹) اِقْبَالٌ، شَاعِرٌ اِسْلَامِيٌّ

(۱۰) هٰذِهٖ سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ — (۱۱) ذٰلِكَ، قَصْرٌ مُشَيَّدٌ

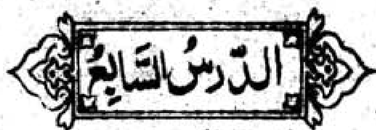
(۱۲) اُولٰٓئِكَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ — (۱۳) هٰذِهٖ تَرْنِيْمَةُ الْاَطْفَالِ





عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) جھوٹ بری عادت ہے	(۲) فاطمہ اچھی لڑکی ہے
(۳) اکبر دلچسپ آدمی ہے	(۴) حامد اور ہشام محنتی لڑکے ہیں
(۵) یہ لوگ شرارت پسند ہیں	(۶) تم لوگ اخبار بیچنے والے ہو
(۷) کتا وفادار جانور ہے	(۸) موٹر تیز رفتار سواری ہے
(۹) بلی چوہوں کی شکاری ہے	(۱۰) یہ دونوں میرے ماموں زاد بھائی ہیں
(۱۱) وہ میری خالہ زاد بہن ہے	(۱۲) یہ تیرا چچا زاد بھائی ہے
(۱۳) وہ پاکستانی سفیر ہے	(۱۴) یہ لوگ مصری نمائندے ہیں
(۱۵) یہ ایک عربی رسالہ ہے	(۱۶) وہ آدمی ایک اخبار کا ایڈیٹر ہے
(۱۷) یہ تحریک ایک دینی تحریک ہے	(۱۸) یہ لوگ ہمارے مدرسے کے معلّم ہیں



جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ جیسا کہ درس ۵ میں بتایا جا چکا ہے، اس مُرکّبِ تام (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں جس کی ابتدا فعل سے ہو، جیسے جَاءَ الْأَمِيْرُ ، يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ

(۱) جملہ فعلیہ، فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر بنتا ہے۔

---

(۱) فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو اور مفعول اس اسم کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل (کام) واقع ہو۔ جیسے ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ الْحِمَارَ ، مار محمود نے گدھے کو۔ اس میں ضَرَبَ فعل محمود فاعل اور الحمار مفعول ہے۔ اسی طرح يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ يَأْكُلُ فعل (باقی صہ۴۷ پر)

(۲) فاعل اور مفعول دونوں ہی اسم ہوا کرتے ہیں۔

(۳) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

(۴) جملہ فعلیہ میں پہلے فعل، پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول لایا جاتا ہے لیکن مفعول کبھی فاعل سے پہلے اور ضرورۃً فعل سے بھی پہلے آتا ہے، البتہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع کا قاعدہ

(۵) فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو ہر حال میں فعل واحد ہی آئے گا، خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ ہو یا جمع ہو۔ جیسے :-

جَاءَ رَجُلٌ	جَاءَ رَجُلَانِ	جَاءَ رِجَالٌ
جَاءَتْ إِمْرَأَةٌ	جَاءَتْ إِمْرَأَتَانِ	جَاءَتْ نِسَاءٌ

(۶) جب فعل کا فاعل کوئی اسم ظاہر نہ ہو بلکہ فاعل ضمیر ہی ہو تو پھر فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ و جمع کے لئے تثنیہ و جمع، جیسے :-

اَلْوَلَدُ قَامَ	اَلْوَلَدَانِ قَامَا	اَلْاَوْلَادُ قَامُوْا

نوٹ: قَامَ۔ قَامَا۔ قَامُوْا تینوں میں علی الترتیب واحد، تثنیہ،

(بقیہ حاشیہ ص۴۶) اور اَلْوَلَدُ فاعل اور اَلْخُبْزُ مفعول ہے۔

لازم و متعدی :- جملہ فعلیہ میں فعل کبھی صرف اپنے فاعل سے مل کر پورا مطلب ظاہر کر دیتا ہے اور کبھی فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے یعنی مفعول کے بغیر اس کا پورا مطلب ظاہر نہیں ہوتا۔

(۱) پس ایسے تمام افعال جو فاعل سے مل کر اپنا مطلب ظاہر کر دیں فعل لازم کہے جاتے ہیں جیسے جَاءَ الْوَلَدُ۔ جری الحصانُ۔ تضحکُ البنتُ

(۲) اور جو افعال فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہیں وہ متعدی کہلاتے ہیں جیسے أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ۔ فتح الخادمُ البابَ۔ قَتَلَ مَحْمُوْدٌ الْأَسَدَ

اور جمع کی ضمیر ہیں اور یہی ان افعال کے فاعل ہیں۔ رہے الولد، الولدان اور الأولاد تو یہ سب مبتدا ہیں نہ کہ فاعل۔

فعل کی تذکیر و تانیث

(۷) افعال کی تذکیر و تانیث میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جاتا ہے اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہیئے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں رَجُلٌ کے لئے جَاءَ فعل مذکر اور اِمْرَأَةٌ کے لئے جَاءَتْ فعل مؤنث لایا گیا ہے۔ مگر اسے آخری قاعدہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کتاب کے دوسرے حصہ میں مزید تفصیل دیجائے گی۔

(۸) فاعل اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مؤنث ہی کے حکم میں ہوتی ہے، اسی لئے مبتدا یا موصوف جب کسی غیر عاقل کی جمع ہوں تو خبر اور صفت عموماً واحد مؤنث ہی لائی جاتی ہے۔



(جملہ فعلیہ کی مشق)

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) أَسْفَرَ الصُّبْحُ (۲) صَاحَ الدِّيكُ الصَّائِحُ

(۳) اِسْتَيْقَظَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيرَةُ

(۴) هَبَّتِ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ (۵) نَزَلَ الْمَطَرُ الْغَزِيرُ

(۶) حَفِظَ التِّلْمِيذُ الدَّرْسَ (۷) قَطَفَ مَحْمُودٌ زَهْرَةً جَمِيلَةً

(۸) شَرِبَتْ فَاطِمَةُ الْمَاءَ الْبَارِدَ (۹) أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ الْبَائِتَ

(۱۰) اِشْتَرَىٰ مَحْمُوْدُ نِ الصَّغِيْرُ قَلَمًا ثَمِيْنًا

(۱۱) صَادَ خَالِدُ نِ التِّلْمِيْذُ ظَبْيًا سَمِيْنًا

(۱۲) خَلَقَ اللّٰهُ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ الْعُلٰى



عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول بھیجے۔

(۲) ناشکر گذار بندے نے خدا کی نافرمانی کی۔

(۳) فرمانبردار لڑکے نے باپ کا کہا مانا۔

(۴) رشاد طالب علم نے سبق پڑھا (۵) سلیم غلام نے دروازہ کھولا

(۶) بہادر سپاہی نے شیر کو مار ڈالا (۷) محنتی طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا۔

(۸) تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا (۹) معزز مہمانوں نے کھانا کھایا

(۱۰) شریف میزبان نے شکریہ ادا کیا (۱۱) توانا مزدور نے ایک کنواں کھودا۔

(۱۲) ماہر بڑھئی نے ایک عمدہ کرسی بنائی



(فاعل جبکہ اسم ظاہر ہو)

(ابھی درس ۷ میں قاعدہ ۵ کے تحت پڑھ چکے ہو کہ فاعل جب اسم ظاہر ہو تو فعل

ہر حال میں واحد ہی آئے گا، البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق رہیگا

جیسا کہ تمرین ۴۱، ۴۲ میں گزرا۔ دیکھو قاعدہ ۵ درس ۷)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) إِنْسَلَخَ شَهْرُ شَعْبَانَ ۔ (۲) أَبْصَرَ رَجُلَانِ الْهِلَالَ ۔

(۳) صَامَ الْوِلْدَانُ الصِّغَارُ الْيَوْمَ ۔

(۴) ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ (انشاء الله) ۔

(۵) صَلَّى الْمُسْلِمُونَ صَلٰوةَ الْعِيدِ ۔

(۶) سَمِعَتِ الْأَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ ۔

(۷) أَطْعَمَ الْأَغْنِيَاءُ الْمَسَاكِينَ الْبَائِسِينَ ۔

(۸) تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ الْحَمْرَاءُ فِي الْحَدِيقَةِ ۔

(۹) جَمَعَتِ الْبِنْتَانِ الْأَزْهَارَ الْجَمِيلَةَ ۔

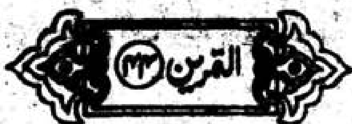
(۱۰) كَنَسَتِ الْخَادِمَةُ صَحْنَ الدَّارِ ۔

(۱۱) كَانَ الصَّدِيقَانِ فِي سَعْيِهِمَا

(۱۲) نَالَ الْمُجِدُّونَ الْجَوَائِزَ الثَّمِينَةَ ۔

(۱۳) أَفْسَدَتِ الْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ أَخْلَاقَ النَّاشِئِينَ ۔

(۱۴) سَمِعَتِ الْآذَانُ وَرَأَتِ الْعُيُونُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوبُ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) سورج غروب ہوا اور چاند نکلا۔ (۲) جامع مسجد کے مؤذن نے اذان دی۔

(۳) روزہ دار مسلمانوں نے افطار کیا۔ (۴) بیمار عائشہ نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا۔

(۵) دونوں بہنوں نے مغرب کی نماز پڑھی۔ (۶) ان لڑکیوں نے رمضان کے روزے رکھے۔

(۷) شمع روشن ہوئی اور تاریکی دور ہو گئی۔

(۸) کلکتہ کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔

(۹) خونخوار بھیڑیوں نے کسانوں کی بکریاں کھالیں۔

(۱۰) دونوں بھائیوں نے ایک فٹ بال خریدا۔

(۱۱) محمود کے دونوں بیٹے بیمار ہو گئے۔

(۱۲) بیماریاں بڑھ گئیں اور مخلص اطباء کم ہو گئے۔

الدرس الثامن

(فعل کی قسمیں۔ ماضی، مضارع، امر و نہی)

فعل کی مشہور قسمیں تین ہیں :- ماضی، مضارع اور امر و نہی

(۱) **فعل ماضی** اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے "ہونے" یا "کرنے" پر دلالت کرے جیسے کَتَبَ حَامِدٌ کِتَابًا (حامد نے ایک خط لکھا)

(۲) **فعل مضارع** اس فعل کو کہتے ہیں جو حال یا زمانہ مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے یَکْتُبُ حَامِدٌ (حامد لکھتا ہے یا لکھے گا)۔

(۳) **فعل امر** اس فعل کا نام ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے اِقْرَأْ (پڑھ)

فعل نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جائے۔ جیسے لَا تَقْرَأْ (مت پڑھ)

نوٹ : فعل نہی بھی فعل امر ہی کی ایک قسم ہے کیونکہ اس میں بھی درحقیقت حکم ہی پایا جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم ہوتا ہے۔

اثبات و نفی :۔ جس فعل سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اس کو اثبات یا فعل مثبت کہتے ہیں اور جس فعل میں کسی کام کا "نہ ہونا" یا "نہ کرنا" سمجھا جائے اس کو "نفی" یا "فعل منفی" کہا جاتا ہے۔ یہ فعل ماضی کے شروع میں مَا نافیہ اور فعل مضارع کے پہلے لَا نافیہ بڑھانے سے بن جاتا ہے جیسے مَا كَتَبَ (نہیں لکھا) اور لَا يَكْتُبُ (نہیں لکھتا ہے)۔ اسی طرح لَمْ اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے جس کا بیان آگے آئے گا۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں اور اسی طرح فعل مضارع کے بھی۔ ذیل میں اس کا نقشہ دیا جاتا ہے:۔

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	كَتَبَ	كَتَبَا	كَتَبُوْا	كَتَبْتَ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُمْ	كَتَبْتُ	كَتَبْنَا
مؤنث	كَتَبَتْ	كَتَبَتَا	كَتَبْنَ	كَتَبْتِ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُنَّ		



(فاعل جب کہ ضمیر ہو)

درس ۱۸ میں تمہیں بتایا گیا ہے کہ فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہی آئے گا۔ البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق ہو گا۔ اس کی مشق تمرین ۲۱ و ۲۲

میں کر چکے ہو۔ اب دوسری صورت لو یعنی فاعل اسم ضمیر ہو۔ ایسی صورت میں فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ و جمع کے لئے تثنیہ و جمع۔ ذیل کی تمرین میں اس کی مشقیں دی جارہی ہیں۔ اس کا لحاظ رکھو۔

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) جَاءَ الْعَطَّارُ وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ۔

(۲) طَارَتِ الْحَمَامَةُ وَجَلَسَتْ عَلَى الشَّجَرَةِ۔

(۳) خَرَجَ مَحْمُوْدٌ بِبُنْدُقِيَّتِهٖ وَصَادَ ظَبْيًا۔

(۴) رَأَتْ فَاطِمَةُ الصَّيْدَ وَفَرِحَتْ۔

(۵) إِجْتَمَعَتِ الْأَخَوَاتُ وَطَبَخْنَ اللَّحْمَ۔

(۶) عَجَنَتِ الْبِنْتَانِ وَخَبَزَتَا الْخُبْزَ۔

(۷) دَعَوْتُ الْإِخْوَانَ وَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ۔

(۸) أَسْرَعَ الْخَادِمَاتُ وَأَحْضَرْنَ الطَّعَامَ۔

(۹) جَاءَ الضُّيُوْفُ وَجَلَسُوْا حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔

(۱۰) جَلَسْنَا مَعَ الضُّيُوْفِ وَأَكَلْنَا مَعَهُمْ۔

(۱۱) شَرِبْتُمُ الْمَاءَ الْبَارِدَ وَارْتَوَيْتُمْ۔

(۱۲) صَنَعْتِ الشَّايَ فَأَحْسَنْتِ الصُّنْعَ۔

(۱۳) كَفَرْتُمَا نِعَمَ رَبِّكُمَا وَعَصَيْتُمَا اللّٰهَ۔

(۱۴) سَمِعْتُنَّ كَلَامَ اللّٰهِ وَبَكَيْتُنَّ

نوٹ:۔ پچھلی تمرین ۲۳ سے تمرین ۲۷ تک التزاماً جملہ فعلیہ ہی لکھوائے جائیں۔ تمرین ۲۵ سے ۲۸ تک اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ فاعل ظاہر اور فاعل ضمیر دونوں کی مشق ہو جائے۔

(۱۵) أَحَلَّ اللهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا

(۱۶) حَفِظْتَ شَيْئًا وَغَابَتْ عَنْكَ أَشْيَاءُ



خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَ .... مَطَرًا كَثِيْرًا۔

(۲) ...... رِيْحٌ عَاصِفٌ وَقَلَعَتِ الْأَشْجَارَ۔

(۳) أَطْلَقَ خَالِدُ الْبُنْدُقِيَّةَ وَ ...... حَمَامَةً۔

(۴) ..... حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ مَرْكَبَةً فَرَكِبَا عَلَيْهَا۔

(۵) غَيْرَ ..... أُولٰئِكَ مَلَابِسَهُمْ وَ..... إِلَى الْمُصَلّٰى۔

(۶) .... الْبَنَاتُ الدَّقِيْقَ وَطَبَخَتِ الرَّغِيْفَ۔

(۷) تَوَضَّأَتِ الْبِنْتَانِ وَ..... صَلٰوةَ الْفَجْرِ۔

(۸) ...... الصَّدِيْقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وَتَعَانَقَا۔

(۹) دَخَلَ عَلَى الْأَمِيْرِ رِجَالٌ وَ..... طَوِيْلًا۔

(۱۰) ..... أَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ عَجِيْبَةٍ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) حامد نے اذان سُنی اور بچوں کو جگایا۔

(۲) دو چھوٹے بچوں نے سحری کھائی اور روزہ رکھا۔

(۳) ان دونوں عورتوں نے کھانا پکایا اور مسکینوں کو کھلایا

(۴) تم دونوں آگرہ گئے اور تاج محل دیکھا۔

(۵) ان لوگوں نے حج کیا اور مسجد نبوی کی زیارت کی۔

(۶) مدرسۃ البنات کی لڑکیاں بس پر سوار ہوئیں اور مدرسہ گئیں۔

(۷) ہم لوگوں نے ٹکٹ خریدا پھر ریل گاڑی پر سوار ہوئے۔

(۸) تم دو عورتوں نے عربی پڑھنا سیکھا۔

(۹) تم سب عورتوں نے اپنے بچوں کو ادب سکھایا۔

(۱۰) تو نے اپنے دوستوں کو چائے پر مدعو کیا۔

(۱۱) میں نے ان کے سامنے ایک تقریر کی اور ان کو اسلام کی طرف بلایا۔

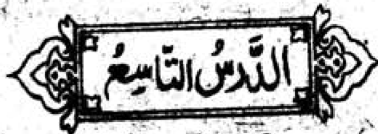
(۱۲) ننھی فاطمہ بازار گئی اور ایک گڑیا خریدی

(۱۳) تو (ایک عورت) نے قرآن پڑھا اور سنت پر عمل کیا۔

(۱۴) خالد و ہشام نے غسل کیا اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱۵) درجۂ چہارم کے لڑکوں نے تقریریں کیں اور انعامات پائے۔

(۱۶) خوشحال مسلمانوں نے غریبوں کو کھانا کھلایا اور ان کو کپڑے پہنائے۔



فعل مضارع

ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں۔ اس کے اندر زمانہ حال واستقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے شروع میں (ا۔ ت۔ ی۔ ن) میں سے کسی حرف کا ہونا ضروری ہے۔ یہ چاروں

حروف علامت مضارع کہلاتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ صرف کی کسی کتاب میں دیکھو۔ ذیل میں صرف گردانیں دی جاتی ہیں:۔

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُوْنَ	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبُوْنَ	أَكْتُبُ	نَكْتُبُ
مؤنث	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ	يَكْتُبْنَ	تَكْتُبِيْنَ	تَكْتُبَانِ	تَكْتُبْنَ		



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) يَقْطِفُ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ وَيَشُمُّهَا۔

(۲) تُحِبُّ فَاطِمَةُ الْقِطَّ وَتَلْعَبُ مَعَهَا۔

(۳) يَلْعَبُ الْوَلَدَانِ كُرَةَ الْقَدَمِ وَيَمْرَحَانِ۔

(۴) يُطْلِقُ الصَّيَّادُوْنَ الْبَنَادِقَ وَيَصِيْدُوْنَ الطُّيُوْرَ

(۵) تَخْدُمُ الْبِنْتَانِ أَبَوَيْهِمَا وَتَمْتَثِلَانِ أَمْرَهُمَا۔

(۶) تَتَجَمَّلُ الْأَفْرِيْقِيَّاتُ بِالْمَلَابِسِ وَيَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

(۷) تَخْرُجُ إِلَى السُّوْقِ وَتَشْتَرِيْ الْحَوَائِجَ۔

(۸) يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ۔

(۹) تَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ

(۱۰) تَسْتَيْقِظَانِ صَبَاحًا وَتَخْرُجَانِ إِلَى الْبَسَاتِيْنِ

(۱۱) تَذْكُرِيْنَ اللّٰهَ وَتَشْكُرِيْنَ نِعَمَهٗ

(۱۲) تَعْرِفْنَ اللّٰهَ وَتَسْتَمِعْنَ فِی فِعْلِ الْخَیْرَاتِ

(۱۳) أُحِبُّ كَرِيْمَ الطِّبَاعِ وَ أَكْرَهُ سَيِّئَ الْأَخْلَاقِ۔

(۱۴) نَتَّبِعُ السُّنَّةَ وَنَكْرَهُ الْغُلُوَّ فِی الدِّيْنِ



خالی جگہیں پُر کرو:۔

(۱) ...... اَلْبَرْقُ وَيَخْطَفُ الْأَبْصَارَ۔

(۲) تَخَافُ الْبِنْتُ الْقِطَّ وَ...... مِنْهُ۔

(۳) ...... الصَّيَّادَانِ الشَّبَكَةَ وَيَصِيْدَانِ السَّمَكَ

(۴) يُحِبُّ الْأَغْنِيَاءُ السُّمْعَةَ وَ..... أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيْلِهَا

(۵) ...... الْبِنْتَانِ الدَّقِيْقَ وَتَخْبِزَانِ الرَّغِيْفَ

(۶) تُوْقِدُ الْبَنَاتُ الْمَوْقِدَ وَ...... اللَّحْمَ

(۷) ...... فِی الْحَدِيْقَةِ وَتَقْطُفُ الْأَزْهَارَ

(۸) ...... تَرْكَبَانِ الدَّرَّاجَةَ وَ.... إِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۹) ...... إِلَى النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُوْنَ السِّبَاحَةَ۔

(۱۰) تَطْبُخْنَ الطَّعَامَ وَ...... ثِيَابَ أَوْلَادِكُنَّ

(۱۱) .... الدَّرَّاجَةُ وَأَرْكَبُ عَلَيْهَا

(۱۲) نَخْرُجُ إِلَى الْبَسَاتِيْنِ وَ......





عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) سورج ڈوبتا ہے اور تاریکی چھا جاتی ہے۔

(۲) فاطمہ شمع جلاتی ہے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے۔

(۳) حامد اور محمود بازار سے واپس آتے ہیں اور گھر میں داخل ہوتے ہیں۔

(۴) فاطمہ اور صفیہ کھڑی ہوتی ہیں اور سلام کرتی ہیں۔

(۵) مسلمان عورتیں قرآن پڑھتی ہیں اور سنت پر عمل کرتی ہیں۔

(۶) درجہ پنجم کے طلبا مقالے لکھتے ہیں اور تقریریں کرتے ہیں۔

(۷) تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کرتے ہو۔

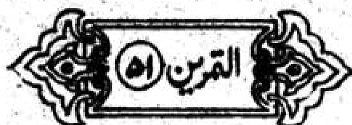
(۸) تو غریبوں کی مدد کرتا ہے اور اجر کا مستحق ہوتا ہے۔

(۹) تم لوگ دن بھر کارخانہ میں کام کرتے ہو۔

(۱۰) تم عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہو۔ (۱۱) تو مشکل کام کرتی ہے اور تھک جاتی ہو۔

(۱۲) میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں۔ (۱۳) فرید کے دونوں بیٹے فصیح عربی بولتے ہیں۔

(۱۴) ہم لوگ اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں۔



(فعل منفی)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لَا يَبْخَلُ الْكَرِيْمُ بِمَالِهِ (۲) لَا تَدُوْمُ صَدَاقَةُ اللَّئِيْمِ

(۳) لَا يَأْمَنُ الْعَجُولُ مِنَ الْعِثَارِ۔ (۴) تَتَغَيَّمُ السَّمَاءُ وَلَا تُمْطِرُ۔

(۵) مَا رَبِحَتْ تِجَارَتُنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي۔

(۶) مَا حَرَثَ الْفَلَّاحُونَ أَرْضَهُمْ وَمَا بَذَرُوا۔

(۷) مَا عَابَ رَسُولُ اللهِ طَعَامًا قَطُّ۔

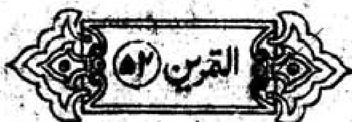
(۸) مَا جَعَلَ اللهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ۔

(۹) مَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ۔

(۱۰) تَظْلِمُونَ النَّاسَ وَلَا تَخَافُونَ اللهَ ۔

(۱۱) لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ أَبَدًا۔

(۱۲) تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ۔



عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ تعالیٰ زمین میں بگاڑ کو پسند نہیں کرتا ۔

(۲) تم دونوں وقت پر نہیں پہنچے ۔

(۳) تمہارے والد دہلی سے واپس نہیں آئے ۔

(۴) تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کیے ۔

(۵) میں کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوا۔

(۶) تو صبح سویرے نہیں اٹھتی۔

(۷) فاطمہ اپنی کتاب کی حفاظت نہیں کرتی۔

(۸) نیکی کبھی برباد نہیں جاتی۔

(۹) میں کسی امتحان میں فیل نہیں ہوا۔

(۱۰) تم سب اپنے اسباق یاد نہیں کرتیں۔

(۱۱) محنتی لڑکے مدرسے سے غیر حاضر نہیں ہوتے۔

(۱۲) اچھے بچے شریروں کے ساتھ نہیں کھیلتے۔

(۱۳) مسلمان عورتیں بے پردہ نہیں نکلتیں۔

(۱۴) ہم لوگ فحش لٹریچر (کتابوں) کا مطالعہ نہیں کرتے۔



(۴)

(فعل مستقبل)

تم نے درس ۵ میں یہ بات پڑھی ہے کہ فعل مضارع میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ ذیل میں فعل مستقبل کے جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ فعل مضارع ہی سے کیا جائے گا۔

کبھی فعل مضارع جو استقبال کے لئے آتا ہے اس پر "س" اور "سَوْفَ" داخل کر دیتے ہیں۔ ان کے داخل ہونے کے بعد فعل مضارع مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے۔ س مستقبل قریب اور سَوْفَ مستقبل بعید کیلئے لاتے ہیں۔

(۱) سَأُهْدِي إِلَيْكَ كِتَابًا مُفِيْدًا

(عنقریب میں تم کو ایک مفید کتاب ہدیہ کروں گا)

(۲) سَتَلْعَبُ فِرْقَتُنَا غَدًا۔

(کل ہماری پارٹی کھیلے گی)



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں عربی زبان میں تقریر کروں گا۔

(۲) میرے والد مجھے عنقریب ایک انعام دیں گے۔

(۳) ہم دونوں چھٹیوں میں اس سال گھر نہیں جائیں گے۔

(۴) محمود اور سالم کل ہوائی جہاز سے سفر کریں گے۔

(۵) آج شام کی ٹرین سے میں دہلی جاؤں گا۔

(۶) فاطمہ اپنی ماں کے ساتھ ایک شادی میں جائے گی۔

(۷) تمھارا باغ اس سال خوب پھلے گا۔

(۸) ہم اگلے سال اپنے باغ میں آم کے درخت لگائیں گے۔

(۹) تمھاری محنت ضائع جائے گی

(۱۰) تم لوگ اپنی محنت کا صلہ پاؤ گے۔

(۱۱) آج ٹرین ایک گھنٹہ لیٹ آئے گی۔

(۱۲) آپ لوگ ریل کے وقت سے پہلے پہنچیں گے۔

(۱۳) اس سال گرمی سخت پڑے گی۔

(۱۴) تو اپنے والد کے ساتھ خانۂ کعبہ کی زیارت کرے گی۔

(۱۵) یہ لوگ زیادتیوں سے باز نہیں آئیں گے۔

(۱۶) اللہ مشرکین کو معاف نہیں فرمائے گا۔

الدرس التاسع

(۳)

اردو میں کچھ افعال ایسے آتے ہیں جن میں استمرار کے معنی پائے جاتے ہیں جیسے میں آرہا ہوں، محمود بازار جارہا ہے، حامد سو رہا ہے وغیرہ۔ مگر عربی زبان میں اس کے لئے کوئی مستقل فعل نہیں آتا، اس لئے کبھی ان کا ترجمہ فعل مضارع سے کرتے ہیں اور کبھی اسم فاعل سے، ذیل کے جملوں کی عربی دیکھو:۔

(۱) محمود بازار جارہا ہے۔ يَذْهَبُ مَحْمُودٌ إِلَى السُّوقِ یا مَحْمُودٌ ذَاهِبٌ إِلَى السُّوقِ

(۲) بادل برس رہا ہے۔ تُمْطِرُ السَّمَاءُ یا اَلسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ

(۳) بچہ سو رہا ہے۔ اَلطِّفْلُ نَائِمٌ

(۴) فاطمہ سبق یاد کر رہی ہے۔ تَحْفَظُ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ

ذیل میں اردو کے ایسے ہی جملے لکھے جاتے ہیں ان کا ترجمہ تم فعل مضارع ہی سے کرو۔

التمرین (۵۳)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں اپنے والد کو ایک خط لکھ رہا ہوں۔

(۲) فاطمہ اپنی گڑیوں سے کھیل رہی ہے۔

(۳) یہ لڑکیاں پھول جمع کر رہی ہیں۔

(۴) میری ماں میرے لئے کھانا پکا رہی ہے۔

(۵) محمود اپنا سبق پڑھ رہا ہے

(۶) یہ لڑکے اپنے اسکول جا رہے ہیں۔

(۷) دونوں مزدور کنواں کھود رہے ہیں۔

(۸) یہ بڑھئی کرسیاں بنا رہا ہے۔

(۹) حامد عربی زبان میں تقریر کر رہا ہے۔

(۱۰) عائشہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی ہے۔

(۱۱) بوڑھی خادمہ صحن میں جھاڑو دے رہی ہے۔

(۱۲) محمود کا نوکر گائے دوھ رہا ہے۔

(۱۳) تم دونوں روٹیاں پکا رہی ہو۔

(۱۴) تو مجھ سے ایک معمولی بات پر جھگڑ رہی ہے۔

(۱۵) یہ لاری اسٹیشن جا رہی ہے۔

(۱۶) چرواہے گا رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔

الدرس العاشر

(فعل مجہول۔ نائب فاعل)

صرف ونحو کی کتابوں میں فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف تم نے پڑھی ہوگی کہ جس فعل کا فاعل معلوم ہو اس کو فعل معروف کہتے ہیں، اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اس کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ اب تک جملہ فعلیہ کی جتنی مشقیں گزری ہیں وہ سب فعل معروف کی مشقیں تھیں۔ اب چند مشقیں فعل مجہول کی لکھی جاتی ہیں اس سلسلہ میں حسب ذیل باتیں یاد رکھیں:۔

(۱) فعل مجہول میں فاعل نہیں ہوتا مگر اس کی جگہ پر مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے جو نائب فاعل کہلاتا ہے۔

(۲) نائب فاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔

(۳) فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور جمع و تثنیہ کے لئے نائب فاعل کا لحاظ کیا جائیگا۔ جس طرح فعل معروف میں فاعل حقیقی کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

ذیل میں ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ان کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:۔

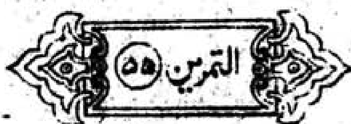
(۱) ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ سے اور آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دے کر ماضی مجہول بنالیتے ہیں جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا سے ضُرِبَ حَامِدٌ وغیرہ۔یہ ثلاثی مجرد کا قاعدہ ہے۔ثلاثی مزید اور رباعی مزید کے ماضی میں آخر سے حرف کو کسرہ اور باقی متحرک حروف کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ البتہ ماضی کا آخری حرف ہر حال میں مفتوح رہتا ہے۔

(۲) اور مضارع معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے جیسے يَضْرِبُ زَيْدٌ حَامِدًا سے يُضْرَبُ حَامِدٌ وغیرہ۔

ماضی مجہول	مذکر	ضُرِبَ ضُرِبَا ضُرِبُوْا	ضُرِبْتَ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتُ
	مؤنث	ضُرِبَتْ ضُرِبَتَا ضُرِبْنَ	ضُرِبْتِ ضُرِبْتُمَا ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْنَا

مضارع مجہول	مذکر	يُضْرَبُ يُضْرَبَانِ يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ تُضْرَبُوْنَ	أُضْرَبُ
	مؤنث	تُضْرَبُ تُضْرَبَانِ يُضْرَبْنَ	تُضْرَبِيْنَ تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ	نُضْرَبُ

نوٹ :۔ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول بہ نہیں ہوتا جو فاعل کا قائم مقام بن سکے۔ ہاں البتہ ایسے افعال جو بؔ داخل کر کے متعدی بنا لئے جاتے ہیں ان کا فعل مجہول بھی اسی طرح آئے گا۔ جیسے :۔ ذَهَبَ بِهٖ زَيْدٌ (زید اس کو لے گیا) سے ذُهِبَ بِهٖ (وہ لے جایا گیا)



التمرین ۵۵

(ماضی مجہول)

عربی میں ترجمہ کرو :۔

(۱) سُرِرْتُ بِنَجَاحِكَ فِي الْاِمْتِحَانِ۔

(۲) حُصِدَ الزَّرْعُ فِي اَوَائِلِ الرَّبِيْعِ۔

(۳) جُرِحَ اِبْنَا مَحْمُوْدٍ وَحُمِلَا اِلَى الْمُسْتَشْفٰى۔

(۴) حُرِمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَكْلُ الرِّبٰوا وَمُنِعُوْا عَنِ الْاِرْتِشَاءِ۔

(۵) اُمِرَتْ نِسَاءُ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْحِجَابِ وَحُظِرْنَ مِنَ السُّفُوْرِ۔

(۶) قُطِعَتْ يَدُ السَّارِقِ جَزَاءً بِمَا سَرَقَ۔

(۷) بُعِثَ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ۔

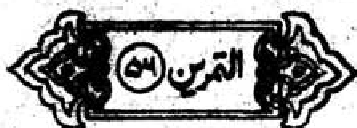
(۸) زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ

(۹) وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

(۱۰) وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا۔

(۱۱) قُبِضَ عَلٰى لِصَّيْنِ وَسِيْقَ بِهِمَا اِلٰى مَحَلِّ الشُّرْطَةِ

(۱۲) بُهِتَ الْكَاذِبُوْنَ حِيْنَ سُئِلُوْا



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) عمر فاروقؓ ایک مجوسی غلام کے ہاتھ شہید کیے گئے۔

(۲) حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ خلیفہ مقرر کیے گئے۔

(۳) غزوۂ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

(۴) ہجرت سے پہلے مسلمانوں پر بہت ظلم کیا گیا اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے۔

(۵) فتح مکہ کے دن تمام قریش معاف کر دیئے گئے۔

(۶) خانۂ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔

(۷) ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں قرآن ایک صحیفہ میں جمع کیا گیا۔

(۸) ۳ ہجری میں شراب حرام کی گئی۔

(۹) غزوۂ احد میں حضرت حمزہؓ شہید کیے گئے۔

(۱۰) مسلمان عورتیں نوحہ کرنے سے روک دی گئیں۔

(۱۱) کل رات میری سائیکل چوری ہوگئی اور چور نہ پکڑا گیا۔

(۱۲) ان لڑکیوں کو پردہ کا حکم دیا گیا اور بازار جانے سے روک دی گئیں۔

(۱۳) دونوں قاتلوں کو پھانسی کا حکم دیا گیا اور ان کو پھانسی دی گئی۔

(۱۴) درجۂ دوم کے طلبہ بلائے گئے اور سوال پوچھے گئے۔





(مضارع مجہول)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَیْنِ۔

(۲) لَا یُدْرَکُ الْمَجْدُ اِلَّا بِتَضْحِیَۃٍ۔

(۳) یُخْتَبَرُ الصَّدِیْقُ عِنْدَ بَلِیَّۃٍ

(۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اِخْتِیَارِہٖ

(۵) تُفْتَحُ الدَّکَاکِیْنُ فِی السَّاعَۃِ الْعَاشِرَۃِ۔

(۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ لِعُطْلَۃِ الصَّیْفِ فِیْ مَایُو۔

(۷) یُزْرَعُ الْقَمْحُ فِی الْخَرِیْفِ وَیُحْصَدُ فِی الرَّبِیْعِ

(۸) تُصْنَعُ الْاَحْذِیَۃُ مِنَ الْجِلْدِ۔

(۹) یُطْحَنُ الْقَمْحُ فِی الرَّحٰی اَوِ الطَّاحُوْنِ۔

(۱۰) سَتُرْسَلُ الْکُتُبُ بِالطَّیَّارَۃِ ۔ (۱۱) یُکْرَمُ اَبُوْكَ اَیْنَ حَلَّ وَسَارَ

(۱۲) یُقَاتِلُوْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے

(۲) انسان اپنی سیرت (کردار) سے جانا جاتا ہے

(۳) مصر میں روئی کاشت کی جاتی ہے۔

(۴) اس کھیت میں سرسوں بوئی جاتی ہے۔

(۵) میرا باغ نہر کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔

(۶) ہندوستان کے اکثر صوبوں میں روٹی کھائی جاتی ہے۔

(۷) عربی زبان بہت سے ملکوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

(۸) بنارس میں ریشمی کپڑے بُنے جاتے ہیں۔

(۹) الماریاں شیشم اور ساکھو کی بنائی جاتی ہیں۔

(۱۰) قیامت کے دن ہر شخص کا محاسبہ کیا جائے گا۔

(۱۱) نیکوں کو نیکی کا اور بُروں کو ان کی بُرائی کا بدلہ دیا جائیگا۔

(۱۲) مجرمین کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائے گی۔

(۱۳) ہمارے مدرسہ میں عنقریب ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔

(۱۴) پاس ہونے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

الدرس الحادی عشر

(ماضی بعید و ماضی استمراری)

فعل ماضی کی دو قسمیں اور ہیں ماضی بعید اور ماضی استمراری

(۱) فعل ماضی کے شروع میں کَانَ بڑھا دینے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے

ذَهَبَ سے كَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) اور ذَهَبُوا سے كَانُوْا ذَهَبُوْا

(وہ لوگ گئے تھے)

(۲) اسی طرح مضارع کے شروع میں اگر کَانَ بڑھا دیا جائے تو ماضی استمراری

بن جاتا ہے جیسے یَذْھَبُ سے کَانَ یَذْھَبُ (وہ جاتا تھا) اور یَذْھَبُوْنَ سے کَانُوْا یَذْھَبُوْنَ (وہ لوگ جاتے تھے)۔ ان کی پوری گردان حسب ذیل طریقے پر کی جائے گی:۔

(۱) فعل ماضی بعید کی گردان

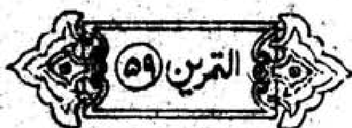
مذکر غائب :-	کَانَ ذَھَبَ	کَانَا ذَھَبَا	کَانُوْا ذَھَبُوْا
مؤنث غائب :-	کَانَتْ ذَھَبَتْ	کَانَتَا ذَھَبَتَا	کُنَّ ذَھَبْنَ
مذکر حاضر :-	کُنْتَ ذَھَبْتَ	کُنْتُمَا ذَھَبْتُمَا	کُنْتُمْ ذَھَبْتُمْ
مؤنث حاضر :-	کُنْتِ ذَھَبْتِ	کُنْتُمَا ذَھَبْتُمَا	کُنْتُنَّ ذَھَبْتُنَّ
واحد متکلم :-	کُنْتُ ذَھَبْتُ	جمع متکلم :-	کُنَّا ذَھَبْنَا

(۲) فعل ماضی استمراری کی گردان

مذکر غائب :-	کَانَ یَذْھَبُ	کَانَا یَذْھَبَانِ	کَانُوْا یَذْھَبُوْنَ
مؤنث غائب :-	کَانَتْ تَذْھَبُ	کَانَتَا تَذْھَبَانِ	کُنَّ یَذْھَبْنَ
مذکر حاضر :-	کُنْتَ تَذْھَبُ	کُنْتُمَا تَذْھَبَانِ	کُنْتُمْ تَذْھَبُوْنَ
مؤنث حاضر :-	کُنْتِ تَذْھَبِیْنَ	کُنْتُمَا تَذْھَبَانِ	کُنْتُنَّ تَذْھَبْنَ
واحد متکلم :-	کُنْتُ اَذْھَبُ	جمع متکلم :-	کُنَّا نَذْھَبُ

نوٹ :- ماضی بعید اور ماضی استمراری دونوں میں کَانَ کا فعل ماضی ہی رہے گا جیسا کہ اوپر کے نقشہ سے ظاہر ہے۔

اسی طرح ماضی بعید اور ماضی استمراری اگر مجہول ہوں جب بھی کَانَ اوپر کے نقشہ کے مطابق ہی رہے گا اور تبدیلی صرف بعد والے فعل میں ہوگی جیسے کَانَ کُتِبَ (لکھا گیا تھا)، اور کَانَ یُکْتَبُ (لکھا جاتا تھا)



(ماضی بعید)

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) كُنْتُ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ مُنْذُ أُسْبُوْعٍ۔

(۲) كُنْتُ رَأَيْتُكَ فِي مَدِيْنَةِ بَمْبَائِي۔

(۳) كُنَّا زُرْنَا بَيْتَ اللهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِيْ۔

(۴) كُنْتُمَا جُرِحْتُمَا فِي سَاحَةِ الْحَرْبِ۔

(۵) كَانَ قُتِلَ كَثِيْرٌ مِّنَ الْأَعْدَاءِ۔

(۶) كُنْتُنَّ حَزِنْتُنَّ بِقَتْلِ أَبِيْكُنَّ۔

(۷) مَا كُنْتَ عَرَفْتَنِيْ وَلٰكِنِّيْ كُنْتُ عَرَفْتُكَ۔

(۸) كُنَّا خَرَجْنَا إِلَى الْغَابَةِ وَصِدْنَا الطُّيُوْرَ۔

(۹) كُنْتُمْ أُخْرِجْتُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَحُرِمْتُمْ مِنْ أَمْوَالِكُمْ۔

(۱۰) مَا كَانَ عُوْقِبَ أَحَدٌ مِنْ تَلَامِيْذِ الصَّفِّ الْأَوَّلِ۔

(۱۱) مَا كُنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ فَضُرِبْتُمْ۔

(۱۲) كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ إِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْفِطْرِ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں نے آپ کا مقالہ پڑھا تھا۔ (۲) پچھلے ہفتے میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔

(۳) تم نے اس سے پہلے تاج محل نہیں دیکھا تھا۔

(۴) ہم دونوں چھٹیوں میں گھر نہیں گئے تھے۔

(۵) میں پچھلے سال بھی آپ سے ملا تھا۔

(۶) ان دونوں نے مجھ کو نہیں پہچانا تھا۔

(۷) آپ لوگوں نے میری بڑی عزت فرمائی تھی۔

(۸) فاطمہ میرے ساتھ کل بازار گئی تھی۔

(۹) اس نے اپنے لئے ایک گڑیا خریدی تھی۔

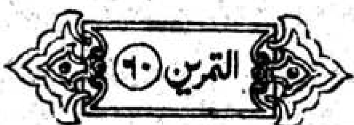
(۱۰) تم عورتوں نے میری تقریر سُنی تھی۔

(۱۱) میں نے لوگوں کو خیر کی طرف بُلایا تھا۔

(۱۲) وہ لوگ اذان سے پہلے جاگ گئے تھے۔

(۱۳) تم لوگ کل کھانے پر مدعو کئے گئے تھے۔

(۱۴) پارسال عید کی نماز جامع مسجد میں پڑھی گئی تھی۔



(ماضی استمراری)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) كُنْتُ أَسْتَيْقِظُ صَبَاحًا وَأَتْلُو الْقُرْآنَ

(۲) كُنْتُ أَسْمَعُ تَغْرِيدَ الطُّيُوْرِ عَلَى الْأَغْصَانِ

(۳) كَانَ يَسْكُنُ مَعِيَ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ۔

(۴) وَكَانَا يَعْمَلَانِ فِي مَعْمَلٍ وَكُنْتُ أَتَعَلَّمُ فِي الْكُلِّيَّةِ

(۵) كَانَ يَحْرُثُ قَرَوِيٌّ أَرْضَهُ وَيُغَنِّيْ۔

(۶) كُنَّا نَخْرُجُ إِلَى الْبُسْتَانِ وَنَنْتَشِقُ الْهَوَاءَ۔

(۷) كَانَتْ تَرْقَعُ أُمِّيْ ثِيَابِيْ وَتَطْبُخُ لِي الطَّعَامَ۔

(۸) كَانَتْ تَذْهَبُ أُخْتَايَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَتَتَعَلَّمَانِ۔

(۹) كَانَتْ تَقْطِفُ الْبَنَاتُ الْأَزْهَارَ وَيَفْرَحْنَ۔

(۱۰) كُنَّ يَسْمَعْنَ الْخُطْبَةَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ۔

(۱۱) كُنْتِ تَبْكِيْنَ عَلٰى وَلَدِكِ وَتَذْكُرِيْنَ جِوَارَهُ۔

(۱۲) كُنْتُنَّ تَحْمِلْنَ الْجِرَارَ وَتَسْقِيْنَ الْجَرْحٰى۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں اس باغ میں ہر روز ٹہلنے آتا تھا۔

(۲) اس گھر میں ایک ایرانی تاجر رہتا تھا۔

(۳) وہ مجھ سے کبھی عربی اور کبھی فارسی میں باتیں کرتا تھا۔

(۴) میری بہن مجھ سے بڑی محبت کرتی تھیں۔

(۵) ہم دونوں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے۔

(۶) عہد اسلامی میں چور کا ہاتھ کاٹا جاتا تھا۔

(۷) شراب پینے والوں کو کوڑے لگائے جاتے تھے۔

(۸) کل بڑے زور کی بارش ہو رہی تھی۔

(۹) فاطمہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی تھی۔

(۱۰) تو مہمانوں کے لئے کھانا پکا رہی تھی

(۱۱) اس کھیت میں کل ایک مور ناچ رہا تھا۔

(۱۲) تم دونوں ندی میں تیرنا سیکھ رہے تھے۔

(۱۳) ہم لوگ آپ کا ایک گھنٹہ سے انتظار کر رہے تھے۔

(۱۴) تم عورتیں قرآن پاک کا درس سن رہی تھیں

الدرس الحادی عشر (۲)

(ماضی استمراری منفی)

ماضی بعید میں چونکہ دونوں فعل ماضی ہی ہوتے ہیں اس لئے شروع میں مَا نافیہ بڑھا کر حسب قاعدہ اسے شہت سے منفی بنا لیتے ہیں جیسے کُنْتُ ذَهَبْتُ سے مَا کُنْتُ ذَهَبْتُ (میں نہیں گیا تھا)

مگر ماضی استمراری میں چونکہ کَانَ فعل ماضی اور بعد کا فعل فعل مضارع ہوتا ہے اس لئے اس کے منفی صیغے بنانے کے دو طریقے ہیں:۔

(۱) یہ کہ کَانَ کے شروع میں مَا نافیہ بڑھا دیا جائے جیسے مَا كَانَ يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کَانَ کے بعد دوسرے فعل کے شروع میں لائے نفی لگا دیا جائے جیسے: كَانَ لَا يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) مَا كَانَ يَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۲) كَانَ لَا يَحْفَظُ اِبْنُكَ دَرْسَهُ۔

(۳) مَا كُنْتُمْ تَلْعَبُوْنَ فِي الْمُبَارَاةِ۔

(۴) كُنْتُمْ لَا تُحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ مِنْ قَبْلُ۔

(۵) مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ۔

(۶) كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ۔

(۷) مَا كُنْتِ تَلْعَبِيْنَ مَعَ أَتْرَابِكِ۔

(۸) كُنْتِ لَا تَقْبَلِيْنَ الْهَدِيَّةَ مِنْ اَحَدٍ۔



عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بنگلہ زبان نہیں سمجھتا تھا۔

(۲) وہ سب اردو زبان نہیں جانتے تھے۔

(۳) میں امتحانات میں فیل نہیں ہوا تھا۔

(۴) ہم لوگ کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔

(۵) تم لوگ میرے ساتھ ٹہلنے نہیں نکلے تھے۔

(۶) میرے چچا ریل گاڑی پر سوار نہیں ہوتے تھے۔

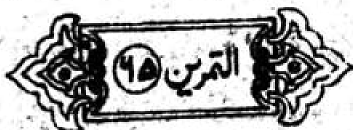
(۷) میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی۔

(۸) تو پہلے اچھا کھانا نہیں پکاتی تھی۔

(۹) میرے والد کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تھے۔

(۱۰) تم لوگ عربی جلسوں میں شریک نہیں ہوتے تھے۔

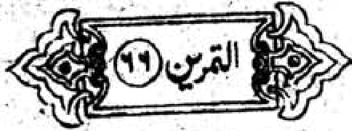
(۱۱) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے نفس کے لئے کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے۔
(۱۲) آپ کسی کھانے کی مذمت نہیں فرماتے تھے اور نہ اسکی بہت تعریف ہی کرتے تھے



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) صاف ہوا صحت کے لئے مفید ہے۔
(۲) تیرنا ایک اچھی ورزش ہے۔
(۳) میری دونوں بہنیں بیمار ہیں۔
(۴) اس شہر کے مسلمان خوش حال ہیں۔
(۵) تمھارے دونوں بھائی بڑے محنتی ہیں۔
(۶) میرے چچا پوسٹ آفس میں کام کرتے تھے۔
(۷) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا ہے۔
(۸) یہ لڑکے مدرسے نہیں جاتے اور دن بھر کھیلتے ہیں۔
(۹) یہ گھڑی دس بجے بند ہو گئی تھی۔
(۱۰) کل ہم لوگ اسٹیشن گئے تھے۔
(۱۱) ایک دیہاتی گا رہا تھا اور بکریاں چرا رہا تھا۔
(۱۲) دو دوست ساتھ ساتھ سفر کر رہے تھے۔
(۱۳) میں ایک عربی مقالہ لکھ رہا ہوں۔
(۱۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں اور خوش ہو رہی ہیں۔
(۱۵) تم دونوں ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے تھے۔

(۱۹) ہم لوگ کل اکسپریس سے دہلی جائیں گے۔



التمرین (۶۶)

(فی الانشاء)

(۱) اپنے دار الاقامہ پر جملہ اسمیہ کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں تذکیر و تانیث، واحد جمع اور تثنیہ میں مبتدا و خبر کی مطابقت دکھا سکو۔

(۲) اپنے کمرہ پر جملہ فعلیہ کے کم از کم دس جملے ایسے لکھو جن میں فعل مضارع اور فعل ماضی کی کل قسمیں آجائیں۔ مضمون کی وضاحت کے لیے جملہ اسمیہ سے بھی مدد لو۔



الدَّرسُ الثانی عشر (۱)

(فعل امر)

فعل امر کی تعریف درس عشر میں تم نے پڑھی ہے، ذیل میں اس کے بنانے کا قاعدہ لکھا جاتا ہے۔

۱۔ فعل امر حاضر معروف، مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ

(۱) سب سے پہلے علامت مضارع حذف کر دی جائے۔

(۲) علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن رہ جائے تو شروع میں ہمزۂ وصل بڑھا دو، جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ وغیرہ۔

(۳) مضارع کے عین کلمہ کو اگر ضمہ ہو تو ہمزۂ وصل کو بھی ضمہ دے دو اور اگر مضارع کے عین کلمہ کو فتحہ یا کسرہ ہو تو دونوں صورتوں میں ہمزۂ وصل مکسور لاؤ جیسے تَكْتُبُ سے

اُكْتُبْ اور تَعَلَّمْ سے تَضْرِبُ سے اِقْرَأْ و اِضْرِبْ۔

(۴) حرف آخر کو ساکن کر دو اور اگر کوئی حرف علت ہو تو بالکل ہی حذف کر دو جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَرْمِیْ سے اِرْمِ وغیرہ۔

(۵) دونوں تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گرا دو۔

۲ — امر معروف اور امر متکلم کے صیغے بھی آتے ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے قاعدہ سے کچھ مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ:

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لام امر بڑھاؤ اور آخری حرف کو ساکن کر دو۔

(۲) امر حاضر کی طرح امر غائب سے بھی نون اعرابی (تثنیہ و جمع مذکر کا نون) گرا دو۔

(۳) اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے حذف کر دو۔

(ذیل میں امر کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر یاد رکھو کہ امر حقیقی امر حاضر ہی کو کہتے ہیں)

لِيَكْتُبْ لِيَكْتُبَا لِيَكْتُبُوْا	اُكْتُبْ اُكْتُبَا اُكْتُبُوْا	لِاَكْتُبْ لِنَكْتُبْ
لِتَكْتُبْ لِتَكْتُبَا لِيَكْتُبْنَ	اُكْتُبِيْ اُكْتُبَا اُكْتُبْنَ	

نوٹ: علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل لگانے کی ضرورت نہیں ہے جیسے يَدَعُ سے دَعْ۔ يُقَدِّمُ سے قَدِّمْ، يَتَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ سے يَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ۔

(۲) باب اِفعال میں ہمزہ قطعی (وصلی) ہوتا ہے اس لئے اس کے امر میں تم ہمزہ کو ضرور رکھو گے جیسے اَحْسِنْ، اَكْرِمْ وغیرہ۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا

(۲) وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا۔

(۳) أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ۔

(۴) قَالَ اللّٰهُ لِمُوسٰى وَهٰرُونَ، اِذْهَبَا إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى۔

(۵) فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشٰى۔

(۶) وَتَمِيلُ لِتُرْبِهِمْ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا۔

(۷) وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا۔

(۸) إِخْلِقْ وَاسْتَرِحْ وَلَا تَذْهَبْ أَنَا إِلَى السُّوقِ۔

(۹) اِرْكَبْ لِلْمَرْكَبَةِ وَلْيَدْعُ أَحْمَدُ حَمَّالًا۔

(۱۰) اِتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ۔

(۱۱) أَكْرِمُوا الضُّيُوفَ وَأَحْسِنُوا مَثْوَاهُمْ

(۱۲) عَلِّمُوا أَوْلَادَكُمُ الْأَدَبَ وَالسِّيَرَ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) صبح سویرے اٹھو اور اللہ کا نام لو۔

(۲) چاق وچوبند رہو اور کاہلی چھوڑ۔

(۳) ماں باپ کا کہا مان اور ان کی عزت کر۔

(۴) فاطمہ خاموش رہ اور میری بات سُن۔

(۵) گھر کی خادمہ جھاڑو دے اور برتن صاف کرے۔

(۶) تم عورتیں کھانا پکاؤ اور بچوں کو کھلاؤ۔

(۷) یہ لڑکیاں اب پردہ کریں۔

(۸) خدا کی نافرمانی (معصیت) سے بچو۔

(۹) اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کر۔

(۱۰) غریبوں پر ترس کھاؤ اور ان کی مدد کرو۔

(۱۱) تم دونوں سامان کی حفاظت کرو۔

(۱۲) تم لوگ مقالے لکھو اور میں تقریر کروں۔

(۱۳) محمود شعر پڑھے اور لوگوں کو سنائے

(۱۴) وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔

(۱۵) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو۔

الدَّرْسُ الثَّانِی عَشَر (۲)

(فعل نہی)

فعل نہی جو امر ہی کی ایک قسم ہے اور جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے:۔

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لائے نہی پڑھا دو اور حرف آخر کو ساکن کر دو۔

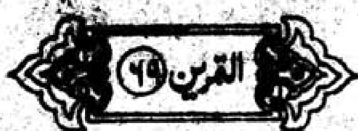
(۲) امر کی طرح نہی میں بھی تثنیہ جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے۔

(۳) اور اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیا جاتا ہے۔

جیسے لَا تَدْعُ ۔ لَا تَخْشَ ۔

ذیل میں فعل نہی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر امر ہی کی طرح نہی حقیقی کے بھی حاضر کے چھ صیغے اصلی ہیں۔

لَا يَكْتُبْ	لَا يَكْتُبَا	لَا يَكْتُبُوْا
لَا تَكْتُبْ	لَا تَكْتُبَا	لَا يَكْتُبْنَ
لَا تَكْتُبْ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوْا
لَا تَكْتُبِيْ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبْنَ
لَا اَكْتُبْ	لَا نَكْتُبْ	



اُردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

(۲) لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ۔

(۳) لَا تُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ جِهَادًا كَبِيْرًا۔

(۴) لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ۔

(۵) وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

(۶) لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

(۷) لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ۔

(۸) لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا

(۹) لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

(۱۰) لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

(۱۱) لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

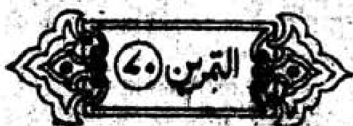
(۱۲) لَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

(۱۳) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

(۱۴) اِلْزَمْنَ بُيُوْتَكُنَّ وَلَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

(۱۵) لَا تُحَدِّثْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ

(۱۶) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرو

(۳) اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہ کرو

(۴) خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔

(۵) ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لئے اف نہ کہو۔

(۶) یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو

(۷) غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

(۸) تم دونوں دوپہر میں گھر سے نہ نکلو۔

(۹) فاطمہ! گڑیا سے کھیل اور چاقو سے نہ کھیل۔

(۱۰) اپنے بھائی کا عذر قبول کر۔

(۱۱) تم عورتیں بے پردہ نہ نکلو۔

(۱۲) فواحش کے قریب نہ جا۔

(۱۳) خالد تو یہیں بیٹھے اور محمود بازار جائے۔

(۱۴) ہم میں سے ہر شخص مظلوموں کی مدد کرے۔

(۱۵) وہ دونوں میرے معاملہ میں مداخلت نہ کریں۔

(۱۶) تو لالٹین جلائیں کھڑکیاں کھولوں۔

(۱۷) کوئی طالب علم دوپہر کے وقت مدرسے سے باہر نہ جائے۔

(۱۸) سچ بولنے کی عادت ڈالو اور کبھی جھوٹ نہ بولو۔

(۱۹) آج تم دونوں عجائب گھر نہ جاؤ۔

(۲۰) تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو

الدرس الثالث عشر

(مبتدا کی خبر جب کہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

جملہ فعلیہ سے پہلے جملہ اسمیہ کی جتنی مشقیں دی گئی ہیں ان سب میں خبر یا تو مفرد تھی یا مرکب ناقص جیسے اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ اور القرآن کتابُ اللّٰہِ۔

اب ہم تم کو اس سے مزید یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جس طرح ابتدا کی خبر مفرد یا

مرکب ناقص آتی ہیں اسی طرح اس کی خبر جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ اور شبہ جملہ بھی آتی ہے مگر ہم یہاں صرف جملہ فعلیہ لکھتے ہیں۔ جملہ اسمیہ[1] اور شبہ جملہ[2] کی مشق آگے آئے گی۔

ذیل کے جملے پڑھو:۔

(۱) الولد یذھب الی المدرسۃ	(۱) البنت تذھب الی المدرسۃ
(۲) الولدان یذھبان الی المدرسۃ	(۲) البنتان تذھبان الی المدرسۃ
(۳) الاولاد یذھبون الی المدرسۃ	(۳) البنات یذھبْنَ الی المدرسۃ

مبتدا و خبر کی ترکیب کے سلسلہ میں تم کو یہ بات معلوم ہے کہ تذکیر و تانیث، واحد و جمع اور تثنیہ میں خبر اپنے مبتدا کے مطابق آتی ہے۔

اچھا اب اوپر کی مثالوں میں غور کرو:۔ یہ سب جملہ اسمیہ (مبتدا و خبر) ہیں، کیونکہ یہ سب اسم سے شروع ہوتے ہیں[3]۔ پھر الولد، الولدان وغیرہ پر غور کرو یہ سب مبتدا ہیں[4] اور بعد کا جملہ (یَذْهَبُ اِلَی المدرسۃ، یَذْهَبانِ اِلی المدرسۃ) ان کی خبر کیونکہ بغیر خبر کے جملہ پورا نہیں ہوتا۔

اب اس کے بعد یذھبُ کی مختلف شکلوں پر غور کرو، ان کے فاعل خود ان کے ضمائر ہیں جو مبتدا کی طرف لوٹتے ہیں پھر ضمائر کی مناسبت سے انھیں ضمائر کے

---

(۱) جملہ اسمیہ جیسے:۔ الولد ملابسہ نظیفۃٌ۔ الولدان مَلَابِسُهُمَا نظیفۃ۔ الاولاد مَلَابِسُهُمْ نظیفۃ۔ دیکھو ان میں ہٗ۔ هُمَا اور هُمْ کے ضمائر مبتدا کی مناسبت سے بدل گئے ہیں در حقیقت یہی ضمائر مبتدا خبر کے درمیان ربط کا کام دیتے ہیں۔ اوپر جملہ فعلیہ میں بھی ضمیر ہی پہلے بدلی ہے پھر ضمیر کی مناسبت سے فعل بھی بدلتا گیا ہے کیونکہ فعل کا فاعل جب ضمیر ہو تو فعل ضمیر کے مطابق آتا ہے۔ دیکھو درس ۷ (۲) شبہ جملہ سے مراد ظرف زمان و ظرف مکان اور جار مجرور ہے جیسے الراحۃ بعد التعب۔ القلم تحت الوسادۃ۔ النجاۃ فی الصدق وغیرہ۔ (۳) دیکھو درس ۱۸ (۴) یہ سب مبتدا ہوں گے۔ ذَهَبَ ذھبا وغیرہ کے فاعل نہیں بن سکتے کیونکہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

مطابق ذھب فعل بھی بدلتا گیا ہے تاکہ مبتدا و خبر میں مطابقت ہو سکے۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) التِّلْمِيذُ اللَّعُوبُ سَقَطَ فِي الْاِمْتِحَانِ۔

(۲) ذٰلِكَ الْقَرَوِيُّ نَالَ جَائِزَةً بِحُسْنِ عَمَلِهِ فِي الزَّرْعِ

(۳) الشُّرْطِيَانِ قَبَضَا عَلَى لِصٍّ۔

(۴) أَخَوَا عَلِيٍّ سَافَرَا إِلَى دِهْلِي۔

(۵) هٰذَانِ الْوَلَدَانِ مُنِعَا عَنِ الْاِمْتِحَانِ۔

(۶) أُولٰئِكَ التَّلَامِيذُ خَطَبُوا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔

(۷) خَادِمَةُ عَلِيٍّ طَبَخَتْ لَنَا الطَّعَامَ

(۸) أُخْتَايَ قَدْ حَفِظَتَا الْقُرْآنَ۔

(۹) اَلْغَرْبِيُّوْنَ سَعَوْا بِالْعِلْمِ وَالْاِخْتِرَاعِ

(۱۰) أَنْتُمْ وَجَدْتُمْ عَلِيًّا فِي أَمْرٍ تَافِهٍ

(۱۱) الْبَنَاتُ أَوْقَدْنَ الْمَوْقِدَ بِالْكِبْرِيتِ۔

(۱۲) اَلْعَوَاصِفُ اقْتَلَعَتِ الْأَشْجَارَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اس لڑکے نے اپنی کتاب پھاڑ دی۔

(۲) شیشہ کا گلاس ٹوٹ گیا۔

(۳) میرے والد کے دونوں پیر سوج گئے۔

(۴) ان دو پہرہ داروں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔

(۵) تم دونوں نے ایک ہرن کا شکار کیا۔

(۶) وہ سب لیڈر گرفتار کر لئے گئے

(۷) محنتی لڑکے امتحان میں کامیاب ہوئے۔

(۸) طارق بن زیاد نے اندلس کو فتح کیا۔

(۹) مسلمان فوجیوں نے اپنی کشتیاں جلا دیں۔

(۱۰) خالد بن ولید جنگ یرموک میں معزول کئے گئے۔

(۱۱) میرے والدین نے اس سال خانۂ کعبہ کی زیارت کی۔

(۱۲) آپ لوگوں نے بڑی تاخیر فرمائی

(۱۳) ان بچیوں نے اس سال رمضان کے روزے رکھے۔

(۱۴) ہم لوگ دوپہر میں بازار جانے سے روک دیئے گئے۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلْاِنْسَانُ یَسْتَفِیْدُ مِنَ الْقِرَاءَةِ

(۲) اَلْکَلْبُ یَحْرُسُ الْمَنَازِلَ وَالْمَزَارِعَ

(۳) اَلْفَلَّاحُ یَحْرُثُ الْاَرْضَ وَیَسْقِیْهَا

(۴) هٰذَانِ الثَّوْرَانِ یَجُرَّانِ الْمِحْرَاثَ۔

(٥) هٰؤلاءِ التلاميذ يبتعِدُونَ عَنِ الرَّذِيلَة

(٦) هٰذِهِ البقراتُ لا ترعى الكَلَاءَ

(٧) الولدان يرضيان عن الولد البارِّ

(٨) الرجال يكدُّونَ لِكَسْبِ القُوْتِ

(٩) النساء يَقُمْنَ بِشُئُونِ المَنَازِل

(١٠) اَلْأُمَّهَاتُ يُسْدِيْنَ النصيحة لِأولادهِنَّ

(١١) السُّفُنُ تَجْرِيْ على الماءِ

(١٢) الأخوات الثلاث يذهبن الى المدرسة



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(١) سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔

(٢) ستارے آسمان میں جگمگاتے ہیں۔

(٣) یہ دونوں لڑکے دار الاقامہ میں رہتے ہیں۔

(٤) ہم لوگ دار العلوم ندوہ میں پڑھتے ہیں۔

(٥) تم دونوں علی گڑھ کالج میں تعلیم پاتے ہو

(٦) مسلمان لڑکے پڑھنے میں زیادہ محنت نہیں کرتے۔

(٧) یہ لڑکیاں دن بھر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیلتی ہیں۔

(٨) زیادہ کھانا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

(٩) ورزش اعصاب اور پٹھوں کو مضبوط بناتی ہے۔

(۱۰) بلی اپنے ناخن سے جھنجھوڑتی ہے۔

(۱۱) شیر کسی کا جھوٹا نہیں کھاتا۔

(۱۲) پرندے شاخوں پر چہچہاتے ہیں۔

(۱۳) مچھلیاں پانی میں زندگی بسر کرتی ہیں۔

(۱۴) مائیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) أبي كان يَسْهَرُ اللَّيْلَ وَيَتَهَجَّدُ -

(۲) أمي كانت تُصَلِّي فِي هٰذِهِ الغُرْفَةِ -

(۳) نَبِيُّ اللهِ إِسْمٰعِيلُ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ -

(۴) اصحابُ الحِجْرِ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الجِبَالِ بُيُوتًا -

(۵) اولٰئك كانوا لا يَتَنَاهَوْنَ عَنِ المنكر -

(۶) اولٰئك النسوة كُنَّ لَا يخرجن من الدُّور -

(۷) خادمتي كانت تنزع الدلو وتملأ جرَّتها -

(۸) بقرتي ما كانت تنطح ولا تركل -

(۹) هٰذان الكبشان كانا يتناطحان -

(۱۰) ذانك التلميذان كانا رسبا في الامتحان -

(۱۱) اولٰئك الطلبة كانوا لعبوا في المباراة -

(۱۲) هؤلاء البنات كُنَّ شهدن الحفلة

(۳) اولٰئک کانوا یَئِدون بَنَاتِهِم ایام الجاهلیة



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میرا باغ اس سال خوب پھلا۔

(۲) یہ درخت پچھلے سال لگائے گئے تھے۔

(۳) یہ دونوں آدمی بمبئی میں تجارت کرتے تھے۔

(۴) میرے والد دارالعلوم میں پڑھاتے تھے۔

(۵) ہم لوگ سالانہ امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔

(۶) یہ لڑکیاں چکی میں آٹا پیس رہی تھیں۔

(۷) کل رات کتے بھونک رہے تھے۔

(۸) میرے والد نے مجھے ایک قیمتی انعام دیا تھا۔

(۹) تمھاری ملازمہ نے میری گھڑی چرائی تھی۔

(۱۰) ان دونوں لڑکیوں نے اس چوری کا پتہ بتایا تھا۔

(۱۱) تم دونوں شیر کے ڈکارنے سے ڈر گئے تھے۔

(۱۲) میرے پڑوسی کا مرغ ہر روز لمبا بانگ دیتا تھا۔

(۱۳) یہ کپڑے کل نہیں جھاڑے گئے تھے۔

(۱۴) یہ لڑکیاں مدرسۃ البنات میں پڑھتی تھیں۔

(۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن میں بکریاں چراتے تھے۔

(۱۶) حضرت ابوبکرؓ اپنی خلافت سے پہلے کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔

الدرس الرابع عشر(۱)

(قَدْ کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید)

فعل ماضی کے اندر اگر تاکید کے معنی پیدا کرنا چاہو اور تم کو یہ بتانا مقصود ہو کہ فلاں کام ہو چکا یا تم نے فلاں کام کر لیا تو اس کے لئے فعل ماضی کے شروع میں لفظ "قَدْ" بڑھا دو، جیسے :-

(۱) وَصَلَ إِلَيَّ كِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے ملا)

(۲) قَدْ وَصَلَ إِلَيَّ كِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا) اور اسی طرح

(۳) قَدْ كَانَ وَصَلَ إِلَيَّ كِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا تھا)

ایسے ہی ماضی استمراری پر بھی قَدْ بڑھا کر تاکید کے معنی پیدا کر سکتے ہو۔ جیسے قَدْ كُنْتُ أَنْتَظِرُ مِنْكَ الْخَبَرَ (میں تو آپ سے خبر کی توقع کرتا تھا)

التمرین (۴۷)

عربی میں ترجمہ کرو :-

(۱) میں نے یہ کتاب پڑھ لی
(۲) زینب نے اپنا سبق یاد کر لیا۔
(۳) فرید نے اپنا گھوڑا بیچ دی
(۴) ہم دونوں کھانا کھا چکے
(۵) ابراہیم کے مہمان واپس چلے گئے
(۶) وہ بکری کل ذبح کر دی گئی
(۷) میرے والد دہلی سے واپس آ گئے
(۸) ہم نے تجھ کو معاف کر دیا
(۹) میں نے اس سے پہلے آپ کو دیکھا ہے
(۱۰) ہم سب لوگ بخیر و عافیت پہنچ گئے



التمرین (۷۸)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں نے پوری تقریر یاد کرلی تھی۔

(۲) میں نے تمھارے خط کا جواب دے دیا تھا۔

(۳) فاطمہ بجلی کی کڑک سے ڈر گئی تھی۔

(۴) تم دونوں نے میری موت کا یقین کرلیا تھا۔

(۵) ہم لوگ وقت پر مدرسہ پہنچ گئے تھے۔

(۶) میری بہن نے پورا قرآن مجید حفظ کرلیا تھا۔

(۷) ہم لوگ آپ سے مایوس ہوچکے تھے۔

(۸) تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کرچکے تھے۔

(۹) تم لوگ تو ہر امتحان میں فیل ہوتے تھے۔

(۱۰) واقعی ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے تھے۔

الدرس الرابع عشر (۲)

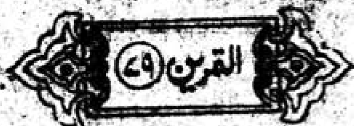
(فعل مضارع کی تاکید "قد" اور "لام تاکید" کے ساتھ)

"قد" کے ذریعہ فعل مضارع کی تاکید[1] لائی جاتی ہے، اور اسی طرح لام تاکید کے ذریعہ بھی، مگر لام تاکید اس وقت لاتے ہیں جب مبتدا پر اِنَّ داخل ہو اور خبر جملہ فعلیہ

---

(۱) اس کے برعکس قد کبھی تقلیل کیلئے بھی آتا ہے۔ اس وقت اس کا ترجمہ "کبھی" سے کرسکتے ہیں۔ جیسے قد یصدق الکذوب (کبھی جھوٹا شخص بھی سچ بول جاتا ہے) اور قد تاکید کے معنی میں مستعمل ہو اس کا ترجمہ بیشک، یقیناً، تحقیق کہ، وغیرہ سے کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ تاکید کے لئے عربی میں بہت سے الفاظ ہیں جیسے فی الحقیقۃ، حقاً وغیرہ۔

ہو جیسے إنی لا أعرف أخاك دبے لفظ میں آپ کے بھائی کو پہچانتا ہوں۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) إنَّ الوَلَدَ البَارَّ لَيُطِيعُ آبَاهُ۔

(۲) إنَّ الخفيرين ليسهران طول اللَّيْلِ۔

(۳) المجتهدون من الطلبة قد يعرفون بسيماهم۔

(۴) الفلاح قد يأكل بعرق جبينه۔

(۵) إنّا لنصفح عن ذوی سفه۔

(۶) قد يعلم الله المعوقين منكم۔

(۷) ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل۔

(۸) إنكِ لتكثرين من الضحك يا زينب۔

(۹) إنكم لتحسنون السباحة۔

(۱۰) النساء قد يكفرن العشير۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں اپنے وعدے کو یقیناً پورا کرتا ہوں۔

(۲) واقعی تم دونوں فصیح عربی بولتے ہو۔

(۳) ہم لوگ آج یقیناً دہلی جا رہے ہیں۔

(۴) محنتی لڑکے ضرور پاس ہوتے ہیں۔
(۵) تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔
(۶) تم عورتیں اپنے شوہروں کی واقعی ناشکری کرتی ہو۔
(۷) بروں کی صحبت بچوں کو واقعی خراب کر دیتی ہے۔
(۸) فحش کتابیں نوخیز طلبہ کے اخلاق کو یقیناً متاثر کرتی ہیں۔
(۹) فاطمہ! تو واقعی اچھا کھانا پکاتی ہے۔
(۱۰) تم دونوں مدرسہ پہنچنے میں ہمیشہ تاخیر ہی کرتے ہو۔
(۱۱) والدین اپنے بچوں کی واقعی خیر خواہی کرتے ہیں۔
(۱۲) ہم لوگ آپ پر واقعی اعتماد کرتے ہیں۔

الدرس الخامس عشر

(لَمْ، لَمَّا و لَنْ کے ساتھ فعل نفی)

درس ۸ میں ہم نے تم کو بتایا تھا کہ مَا و لَا کی طرح لَمْ، لَمَّا اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے۔ اب ہم یہاں تم کو اس کی تفصیل بتاتے ہیں

لَمْ اور لَمَّا یہ دونوں حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتے ہیں جیسے لَمْ یَذْهَبْ (وہ نہیں گیا)۔ لَمَّا یَذْهَبْ (وہ اب تک نہیں گیا)

لَمْ اور لَمَّا کے درمیان معنی کے اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ حرف لَمْ زمانۂ ماضی میں مطلق نفی کے لئے آتا ہے اور لَمَّا زمانۂ ماضی میں اس طرح نفی کرتا ہے کہ اس کی نفی بولنے کے وقت تک سمجھی جاتی ہے۔ اوپر کی

دونوں مثالوں پر غور کرو۔

(۱) ان دونوں حرفوں کے داخل ہونے سے فعل مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

(۲) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو وہ بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے یَأْتِیْ سے لَمْ یَأْتِ (وہ نہیں آیا) اور لَمَّا یَأْتِ (وہ اب تک نہیں آیا)

نوٹ:۔ لَمْ اور لَمَّا کا معنوی فرق تم سمجھ گئے، اب ایک مزید فائدہ کی بات یہ سمجھو کہ —— جس فعل مضارع پر لَمْ داخل ہو اس کے بعد اگر لفظ بَعْدُ یا اِلَی الْآنَ بڑھا دو تو وہ بھی لَمَّا "اب تک" کے معنی دے گا جیسے لَمْ یَذْهَبْ بَعْدُ (وہ اب تک نہیں گیا) یا لَمْ یَذْهَبْ اِلَی الْآنَ (وہ اب تک نہیں گیا) اسی طرح مزید تاکید کے لئے کبھی لَمَّا یَذْهَبْ بَعْدُ بھی کہتے ہیں۔

لَنْ بھی فعل مضارع ہی پر داخل ہوتا ہے اور معنی کے اعتبار سے مستقبل میں نفی کی تاکید کرتا ہے جیسے لَنْ یَذْهَبَ (وہ ہرگز نہیں جائے گا)۔

(۱) لَنْ کے دخول سے فعل مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے جیسے لَنْ یَذْهَبَ۔

(۲) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون گر جاتا ہے۔

(۳) آخر کا حرف علت متحرک (مفتوح) ہو جانے کی وجہ سے باقی رہ جاتا ہے جیسے لَنْ یَأْتِیَ

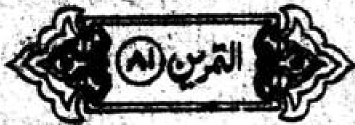
نوٹ : بقیہ حروف ناصبہ أَنْ، کَیْ، إِذَنْ کا عمل بھی وہی ہے جو لَنْ کے سلسلہ میں اوپر بتایا گیا ہے۔ البتہ معنی کے اعتبار سے یہ مختلف ہیں۔

(۱) أَنْ ذکرِ مصدری معنی کے لئے جیسے یَسُرُّنِیْ أَنْ تَنْجَحَ مجھ کو تمہارا کامیاب ہونا خوش کرتا ہے۔ اور اسی طرح أُرِیْدُ أَنْ أَزُوْرَكَ (أُرِیْدُ زِیَارَتَكَ) وغیرہ۔

(۲) کَیْ (تاکہ) جیسے نَجْتَهِدُ کَیْ نَفُوْزَ کوشش کرتا کہ کامیاب ہوں۔

إِذَنْ (تب، تو اس وقت وغیرہ)

(۳) لامِ تعلیل اور حَتّٰی کے بعد أَنْ مقدر ہوتا ہے، اس لئے حَتّٰی اور لامِ تعلیل بھی أَنْ ہی کی طرح عمل کرتے ہیں۔ (اسی طرح فاءِ سببیہ، لامِ جحود، أَوْ وغیرہ کے بعد بھی أَنْ مقدر ہوتا ہے۔ مگر ان کا بیان جلد دوم میں آئے گا۔



التمرین (۸۱)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) القِطَارُ لَمْ یَتَأَخَّرْ عَنْ مَوْعِدِهٖ۔

(۲) أَنَا لَمْ أَرْسُبْ فِی الْامْتِحَانِ قَطُّ۔

(۳) أَخَوَایَ لَمْ یُسَافِرَا إِلٰی دِهْلِیْ۔

(۴) أُولٰئِكَ التَّلَامِیْذُ خَرَجُوْا إِلَی الْمُتْحَفِ وَلَمَّا یَرْجِعُوْا۔

(۵) أُولٰئِكَ الْکَافِرُوْنَ لَمْ یُؤْمِنُوْا بِاللهِ۔

(۶) الرَّجُلُ لَمَّا یَقْضِ دَیْنَهٗ۔

(۷) کَبُرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا یَتَهَذَّبْ

(۸) غَامَتِ السَّمَاءُ وَلَمْ تُمْطِرْ

(۹) ذانك الضيفان لمّا يأكلا العشاء

(۱۰) بقرتاي لم تُعْلَفا مُنْذُ يومين۔

(۱۱) ما لفظتُكِ يا فاطمة؟ لم تحفظي الدرس۔

(۱۲) التلميذاتُ المجتهداتُ لم يسقطن في الامتحان۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) ریل گاڑی ابھی نہیں آئی ہے۔

(۲) ان دو مسافروں نے اپنے ٹکٹ نہیں خریدے۔

(۳) یہ لڑکے امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے۔

(۴) میں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا۔

(۵) تم دونوں نے میری بات نہ مانی۔

(۶) ملازمین نے کھانا نہیں کھایا۔

(۷) ان مجرموں نے اب تک جرم کا اعتراف نہیں کیا۔

(۸) اب تک سردی ختم نہیں ہوئی۔

(۹) فاطمہ نے اس درخت سے کوئی پھل نہیں توڑا۔

(۱۰) زینب تو نے آج صبح کا کھانا نہیں کھایا۔

(۱۱) یہ دونوں کپڑے ابھی نہیں پھاڑے گئے۔

(۱۲) مدرسہ ابھی نہیں کھلا ہے اور نہ ابھی پڑھائی شروع ہوئی ہے۔

(۱۳) ہم لوگ مغربی تہذیب سے متاثر نہیں ہوئے۔

(۱۱) ان لڑکیوں نے اب تک روٹیاں نہیں پکائیں۔



(لَنْ کے ذریعہ مستقبل میں نفی کی تاکید)

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) لَنْ یَرْضٰی اللّٰہُ عن المشرکین یَوْمَ القیامۃ۔

(۲) المشرک باللّٰہِ لَنْ یَدْخل الجَنَّۃَ۔

(۳) اَلْحُزْنُ لَنْ یَرُدَّ الغائبَ۔

(۴) أَخَوایَ لَنْ یُّسافِرَا اِلٰی اَوْرُبّا۔

(۵) اولٰئکَ الفَلَّاحُوْنَ لَنْ یَّبِیْعُوا القَمْحَ بِالْاَرُزِّ۔

(۶) المؤمنات القانتات لَنْ یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ اَحَدًا۔

(۷) لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا۔

(۸) اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔

(۹) أَنْتِ لَنْ تَسْتَطِیْعِیْ الْمَشْیَ فِیْ تِلْکَ الْاَرْضِ۔

(۱۰) ذانک الرجلان لَنْ یکتما الشہادۃ وَلَنْ یشہدا بالزُّوْرِ

(۱۱) ھٰؤُلَاءِ البنات لَنْ یَّسْتَطِعْنَ الصبرَ عَلَی الجُوْعِ

(۱۲) مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ لَنْ یَّرْضَوْا بالحَضَارَۃِ الغَرْبِیَّۃِ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔

(۲) ہم لوگ پڑھنے میں ہرگز سستی نہ کریں گے۔

(۳) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ہرگز پاس نہ ہوں گے۔

(۴) تم لوگ کل میچ ہرگز نہیں کھیلوگے۔

(۵) یہ لوگ اپنی زیادتیوں سے ہرگز باز نہ آئیں گے

(۶) ہم باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔

(۷) مسلمان عورتیں بے پردگی کو ہرگز پسند نہ کریں گی۔

(۸) میرا بھائی اس راز کو ہرگز افشا نہ کرے گا۔

(۹) تم دونوں گاڑی کے وقت پر ہرگز اسٹیشن نہیں پہنچوگے۔

(۱۰) تو اس چھت پر ہرگز نہ چڑھ سکے گی۔

(۱۱) آئندہ سے ہم لوگ ہرگز فضول خرچی نہ کریں گے

(۱۲) میرے والدین مصارف میں ہرگز تنگی نہیں کریں گے۔

(۱۳) وہ لوگ اپنے وعدہ کو ہرگز پورا نہ کریں گے۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں فرمائے گا۔



الدرس السادس عشر

(فعل مستقبل مثبت کی تاکید)

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید داخل کرکے فعل مثبت مستقبل کی تاکید کی جاتی ہے جیسے لَيَذْهَبَنَّ (وہ ضرور جائے گا)

نون تاکید دو طرح کے ہیں۔ ثقیلہ اور خفیفہ۔ نون ثقیلہ سے مراد نون مشدّد (نَّ) ہے اور خفیفہ سے نون ساکن (نْ) مراد لیا جاتا ہے جیسے:۔ لَيَذْهَبَنْ (وہ ضرور جائے گا)

نون ثقیلہ کے احکام حسب ذیل ہیں:۔

(۱) چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مونث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۲) جمع مذکر غائب و حاضر دونوں سے واؤ اور واحد مونث حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔

(۳) جمع مونث غائب و جمع مؤنث حاضر کے نون اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل بڑھا دیتے ہیں۔

(۴) نون ثقیلہ جو الف کے بعد ہوں (یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مونث میں) مکسور ہوتے ہیں اور باقی مفتوح۔

(۵) مضارع کا لام کلمہ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مونث حاضر میں مکسور ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں میں (جن میں الف نہیں ہے) مفتوح ہوتا ہے۔

(گردان اگلے صفحہ پر درج ہے)

لَيَضْرِبَنَّ	لَيَضْرِبَانِّ	لَيَضْرِبُنَّ
لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَيَضْرِبْنَانِّ
لَتَضْرِبَنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبُنَّ
لَتَضْرِبِنَّ	لَتَضْرِبَانِّ	لَتَضْرِبْنَانِّ

لَأَضْرِبَنَّ   لَنَضْرِبَنَّ

نون خفیفہ کے کل آٹھ ہی صیغے آتے ہیں۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں نہیں آتا جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث غائب و حاضر میں۔

نوٹ:۔ فعل ماضی کی تاکید نون تاکید سے نہیں کی جاتی۔

(۱) اسی طرح فعل مضارع جو حال کے معنی میں ہو یا منفی ہو نون تاکید کے ساتھ اس کی تاکید لانا صحیح نہیں ہے اور ایسے ہی جبکہ لام تاکید اور نون تاکید والے فعل کے درمیان فصل ہو جائے۔ مثالیں علی الترتیب حسب ذیل ہیں

(۱) وَاللّٰهِ لَأَقُوْمُ بِوَاجِبِي الْآنَ (۲) وَاللّٰهِ لَا أُسَاعِدُ لَكَ

(۳) تَاللّٰهِ لَسَوْفَ أُخْذِ مِ الْوَطَنَ۔

(۲) لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان جب کسی لفظ سے فصل نہ ہو اور وہ فعل قسم کے جواب میں ہو تو تاکید لانا ضروری ہوتا ہے جیسے وَاللّٰهِ لَأَقُوْمَنَّ بِوَاجِبِي۔

وَاللّٰهِ لَأُسَاعِدَنَّكَ۔ تَاللّٰهِ لَأَخْدِمَنَّ الْوَطَنَ۔

(۳) فعل امر و نہی کی بھی تاکید نون تاکید سے کی جاتی ہے۔

امر و نہی، استفہام، عرض، تمنا، تحضیض اور إمَّا (إِنْ مَا) کی تاکید لانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہے۔





(مستقبل مثبت کی تاکید نون تاکید کے ساتھ)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) وَاللّٰهِ لَأَنْتَصِرَنَّ لِلْمَظْلُوْمِيْنَ وَلَأَعْطِفَنَّ عَلَى الْبَائِسِيْنَ ۔

(۲) أَنَا لَآتِيَنَّكُمْ بَعْدَ غَدٍ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(۳) ذَانِكَ السَّيَّاحَانِ لَيَزُوْرَانِّ بِلَادَنَا

(۴) اَلْمُسِيْئُوْنَ إِلَى النَّاسِ لَيَذُوْقُنَّ وَبَالَ أَمْرِهِمْ

(۵) أَنْتُمَا لَتَعْرِفَانِّ صِدْقَ مَقَالَتِيْ ۔

(۶) نَحْنُ لَنَرْجِعَنَّ بَعْدُ وَمِنْكُمْ وَلَنَفْرَحَنَّ بِلِقَائِكُمْ

(۷) فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِيْنَ

(۸) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ۔

(۹) أَنَا لَأَذْبَحَنَّ الشَّاةَ لِهٰؤُلَاءِ الضُّيُوْفِ ۔

(۱۰) أَنْتِ لَتَطْبُخِنَّ الطَّعَامَ وَلَتَجِيْئِنَّهُ ۔

(۱۱) هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَيَقْتَصِدْنَانِّ فِي النَّفَقَاتِ ۔

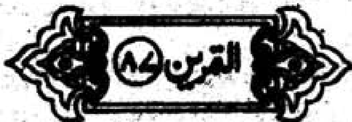
(۱۲) أَنْتُنَّ لَتَكْرَهْنَانِّ الشُّعُوْرَ وَلَتَلْزَمْنَانِّ الْبُيُوْتَ ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اللہ تعالیٰ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا۔

(۲) ہم اللہ کی راہ میں ضرور جہاد کریں گے۔
(۳) ہم دونوں بقرعید کی چھٹیوں میں ضرور گھر جائیں گے۔
(۴) تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہوگے۔
(۵) یہ مقدمہ عدالت میں ضرور پیش کیا جائے گا۔
(۶) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور فیل ہوں گے۔
(۷) آپ لوگ اس خبر سے یقیناً رنجیدہ ہوں گے۔
(۸) فاطمہ! تو اس انعام سے ضرور خوش ہوگی۔
(۹) بروں کی صحبت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔
(۱۰) تمہارے والدین اس بات سے یقیناً ناراض ہوں گے۔
(۱۱) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔
(۱۲) تم لوگ دشمنوں سے ضرور جنگ کروگے۔
(۱۳) یہ لڑکیاں امتحان میں ضرور کامیاب ہوں گی۔
(۱۴) تم عورتیں اپنے بچوں کو ضرور ادب سکھاؤ گی۔



(فعل امر کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ لَتَضْرِبَنَّ لِتَضْرِبَانِّ لِيَضْرِبْنَانِّ	اِضْرِبَنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبُنَّ اِضْرِبِنَّ اِضْرِبَانِّ اِضْرِبْنَانِّ	لَا تَضْرِبَنَّ لِنَضْرِبَنَّ

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اُتْرُكِ اللَّعِبَ وَ اَقْبِلَنَّ عَلٰى اَعْمَالِكَ۔

(۲) تَجَنَّبَنَّ الْمِزَاحَ الْكَثِيْرَ يَا خَالِدُ۔

(۳) إِحْفَظَنَّ حَقَّ الصَّدِيْقِ وَ ارْعَيَنَّهُ

(۴) إِبْتَعِدَانِّ أَنْتُمَا عَنْ صُحْبَةِ الْأَشْرَارِ

(۵) تَعَوَّدُنَّ مَقَالَ الصِّدْقِ يَا بُنَيَّ۔

(۶) إِفْهَمْنَانِّ الدَّرْسَ يَا تِلْمِيْذَاتُ۔

(۷) لَيَنْصُرَنَّ الْقَوِيُّ الضَّعِيْفَ مِنْكُمْ۔

(۸) لِيَنْظُرَنَّ الْإِنْسَانُ عَلَى عَمَلِهِ۔

(۹) عَامِلُنَّ النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَالْمَوَدَّةِ۔

(۱۰) إِحْفَظَنَّ دَرْسَكِ يَا مَرْيَمُ وَ اكْتُبِنَّهُ عَلَى الْكُرَّاسَةِ۔

(۱۱) إِمْنَعَنَّ الصِّغَارَ عَنِ الْكُتُبِ الْمَاجِنَةِ۔

(۱۲) إِلْزَمْنَانِّ بُيُوْتَكُنَّ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) ہر روز صبح کو چہل قدمی کے لئے ضرور نکلو۔

(۲) تم لوگ ہر ہفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔

(۳) کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلو۔

(۴) خالد! تو اپنے مہمان کے لئے ایک بکری ضرور ذبح کر۔

(۵) ہم میں سے ہر شخص محلے کے مسکینوں کی ضرور مدد کرے۔

(۶) ہم لوگ دو دو آدمیوں کو ضرور پڑھنا سکھائیں۔

(۷) محمود! تو ہر روز ضرور مسواک کیا کر۔

(۸) تم دونوں عربی زبان ضرور سیکھو۔

(۹) ہر روز قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرو۔

(۱۰) فاطمہ! تو اپنے والدین کی ضرور خدمت کر۔

(۱۱) یہ لڑکیاں اب ضرور پردہ کریں۔

(۱۲) یہ بچے اب ضرور نماز پڑھا کریں۔

(۱۳) مجبور و پریشان حال لوگوں کی ضرور خبر گیری کرو۔

(۱۴) حق بات کہو اگرچہ اس میں کوئی بڑا خسارہ ہی کیوں نہ ہو۔

التمرين (۸۹)

(فعل نہی کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَا يَذْهَبَنَّ لَا يَذْهَبَانِّ لَا يَذْهَبُنَّ لَا تَذْهَبَنَّ لَا تَذْهَبَانِّ لَا يَذْهَبْنَانِّ لَا أَذْهَبَنَّ	لَا تَذْهَبَنَّ لَا تَذْهَبَانِّ لَا تَذْهَبُنَّ لَا تَذْهَبِنَّ لَا تَذْهَبَانِّ لَا تَذْهَبْنَانِّ لَا نَذْهَبَنَّ

اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) عَامِلَنَّ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا تُسِيْئَنَّ إِلَى أَحَدٍ۔

(۲) لَا تَصْنَعَنَّ الْمَعْرُوْفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ۔

(۳) إِذَا عَاتَبْتَ صَدِيْقًا فَلَا تُبَالِغَنَّ فِي عِتَابِهِ۔

(۴) لَا يَعْتَمِدَنَّ أَحَدٌ عَلَى غَيْرِ نَفْسِهِ

(۵) لَا تَدْخُلُنَّ بُيُوْتَ غَيْرِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوْا۔

(۶) اِفْهَمْنَ الدَّرْسَ یَا تِلْمِیْذَاتُ وَلَا تَلْعَبْنَانِّ
(۷) لَا یَصُدَّنَّكَ عَنْ اٰیَاتِ اللّٰہِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ ـ
(۸) وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ وَلَا تَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ـ
(۹) لَا تَخْرُجِنَّ فِی الشَّمْسِ یَا رَیْحَانَۃُ
(۱۰) لَا تُکْثِرَانِّ مِنَ الضِّحْكِ یَا فَاطِمَۃُ وَیَا زَیْنَبُ
(۱۱) لَا تَمْدَحَنَّ اَمْرًا حَتّٰی تُجَرِّبَہٗ
(۱۲) وَلَا تَذُمَّنَّہٗ مِنْ غَیْرِ تَجْرِیْبٍ ـ



عربی میں ترجمہ کرو :-

(۱) کھیل میں اپنا وقت ہرگز ضائع نہ کرو۔
(۲) تم دونوں ایک ساتھ ہرگز نہ کھیلو۔
(۳) کوئی شخص اپنے بھائی کی ہرگز غیبت نہ کرے ۔
(۴) وہ لوگ تمہارے کمرے میں ہرگز داخل نہ ہوں ۔
(۵) اسراف سے بچو اور ہرگز فضول خرچی نہ کرو۔
(۶) تم عورتیں اپنی بہنوں کا ہرگز مذاق نہ اڑاؤ۔
(۷) تم میں سے کوئی شخص اندھے سے ہرگز مذاق نہ کرے۔
(۸) ہم میں سے کوئی شخص خدا کے سوا ہرگز کسی سے نہ ڈرے ۔
(۹) جب تم وعدہ کرو تو ہرگز وعدہ خلافی نہ کرو۔
(۱۰) عائشہ! تو کسی سائل کو ہرگز نہ ڈانٹ ۔

(۱۱) لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔

(۱۲) تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ نکلو۔



(بقیہ حروف ناصبہ اَن، کَی، اِذَن کا استعمال)

اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) تَعَلَّمُوا قَبْلَ أَنْ تُسَوَّدُوا۔

(۲) يَجِبُ أَنْ تُفَكِّرَ فِي الْعَمَلِ قَبْلَ الشُّرُوعِ فِيهِ۔

(۳) إِفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّدَ هَوَاؤُهَا۔

(۴) نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَخْدِمَ الدِّينَ۔

(۵) أَرْجُو أَنْ أَزُورَ مَدِينَتَكُمْ فِي الْأُسْبُوعِ الْآتِي۔

(۶) إِذَنْ تُقِيمَ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَسْعَدُ بِإِقَامَتِكُمْ فِينَا۔

(۷) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ۔

(۸) وَإِذَا حَكَمْتُمْ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ۔

(۹) وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا۔

(۱۰) وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا

(۱۱) يُرَى أَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ بَعْدَ قَلِيلٍ۔

(۱۲) إِذَنْ يَفْرَحَ الْفَلَّاحُونَ وَيَحْرُثُوا أَرْضَهُمْ۔





عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) میں توقع کرتا ہوں کہ ہر ہفتہ تم مجھے خط لکھو گے۔

(۲) مجھے اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ لڑکا اپنے والدین کی اطاعت کرے۔

(۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال بارش نہ ہوگی۔

(۴) تعلیم کی غرض یہ ہے کہ لڑکے خوش اخلاق بنیں۔

(۵) تم پر واجب ہے کہ اپنے اساتذہ کی عزت کرو۔

(۶) ہم چاہتے ہیں کہ کل کھانے پر آپ لوگوں کو مدعو کریں۔

(۷) تم لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی بنو۔

(۸) ہم جلدی کر رہے ہیں تاکہ مدرسہ وقت پر پہنچیں۔

(۹) دھیمی روشنی میں نہ پڑھو تاکہ نگاہ کمزور نہ ہو۔

(۱۰) کل ہم لوگ ہوائی اڈہ پر گئے تاکہ ہوائی جہاز کو قریب سے دیکھ سکیں۔

(۱۱) امید کی جاتی ہے کہ اس سال فصل زیادہ اچھی ہوگی۔

(۱۲) تب غلہ سستا ہوگا اور لوگ پریشانیوں سے نجات پائیں گے۔

(۱۳) مہتمم صاحب چاہتے ہیں کہ پاس ہونے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں۔

(۱۴) تب لڑکے پڑھنے میں اور زیادہ محنت کریں گے۔





(اَن مقدرہ، لام تعلیل اور حتّٰی کے بعد)

(۱) خَرَجْتُ اِلَى البساتين لِاُرَوِّحَ نَفْسِيْ۔

(۲) عَلَيْكم أن تداوموا على العمل لِتَبْلغوا مرامكم۔

(۳) لَا تأكلنَّ الطعامَ حتّٰى تجوعَ۔

(۴) وَلَا تبلع لُقْمَةً حتّٰى تُجيدَ مَضْغَها۔

(۵) لَا تَدْخُلِ الصفَّ حتّٰى يؤذن لك۔

(۶) الوِلدان لا يُمْدَحون حتّٰى ينالوا رضا الوالدين۔

(۷) لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ۔

(۸) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔

(۹) مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

(۱۰) وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔

(۱۱) بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ۔

(۱۲) إِسْتَيْقِظُوا صَبَاحًا لِتَنْشَطُوا فِي اَعْمَالِكُمْ



عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) محمود بازار گیا تاکہ گھر کے لیے ضروری سامان خریدے

(۲) کسان اپنے کھیت کی طرف ہل لے کر نکلا کہ اُسے جوتے۔

میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا تاکہ میری ہمت افزائی کریں۔

محنتی طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں تاکہ وہ محنت کریں۔

میرے والدین حجاز کا سفر کر رہے ہیں تاکہ خانہ کعبہ کا حج کریں۔

یہ طلبہ مصر بھیجے جا رہے ہیں تاکہ وہاں اعلیٰ تعلیم پائیں۔

اللہ نے انبیاء اور رسول بھیجے تاکہ لوگ ان سے ہدایت پائیں۔

تم لوگ اپنے کمروں سے نہ نکلو یہاں تک کہ میں تم کو اجازت دوں۔

تم لوگ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ کام ختم کر لو۔

انسان فلاح نہیں پائے گا یہاں تک کہ اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔

لوگوں کے اخلاق درست نہ ہوں گے جبتک کہ وہ دین حق کی پیروی نہ کریں۔

تو اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہ ہوگا جبتک کہ واقعی محنت نہ کرے۔

میں آج ہرگز نہیں سوؤں گا یہاں تک کہ اپنا سبق یاد کر لوں۔

یہ لوگ جرائم سے کبھی (ہرگز) باز نہ آئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کو سزا ہو۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

خدا اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

تاکہ ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دے۔

لوگ پڑھنے میں ضرور محنت کریں گے تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔

لوگ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہیں کریں گے۔

تب اللہ تم سے راضی ہوگا اور تم کو نیک بدلہ دے گا۔

(۶) میں چاہتا ہوں کہ تم کو کوئی قیمتی انعام دوں۔
(۷) تب میں بہت خوش ہوں گا اور پڑھنے میں ضرور محنت کروں گا
(۸) کسی آدمی کی ہرگز مدح سرائی نہ کرو جبتک کہ اس کا تجربہ نہ کر لو۔
(۹) صفائی پسندیدہ چیز ہے۔
(۱۰) کھانے سے پہلے ہاتھ منھ دھولو
(۱۱) ہر روز صبح کو ضرور مسواک کیا کرو۔
(۱۲) سونے سے پہلے کلی کر لیا کرو تاکہ دانتوں میں کچھ باقی نہ رہے۔
(۱۳) بہت سونا کاہلی کی علامت ہے
(۱۴) کسی کی کوئی چیز ہرگز نہ لو یہاں تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔
(۱۵) صاف ہوا میں ٹہلا کرو۔
(۱۶) نہار منھ ہرگز چائے نہ پیو۔



(فی الانشاء)

(۱) فعل امر کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں ایک طالب علم کو مدرسہ سے متعلق کاموں کی ہدایت کرو۔
(۲) فعل نہی کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں تم اپنی خادمہ کو مطبخ سے متعلق چند باتوں سے منع کرو اور اس کی غرض بتاؤ۔



الدرس السابع عشر

(ادوات الاستفهام)

عربی میں استفہام کے لئے متعدد حروف آتے ہیں جن میں سے چند مشہور یہ ہیں۔

ھمزہ - ھَلْ - مَنْ - مَا - مَتٰی - أَیْنَ - کَیْفَ - کَمْ - أَیٌّ

(۱) ہمزہ اور ھَلْ سے نفس مضمون جملہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے، جیسے أَأَکَلْتَ الطَّعَامَ یا ھَلْ أَکَلْتَ الطَّعَامَ؟ (کیا تو نے کھانا کھایا؟) اس کا جواب نَعَمْ یا لَا کے ساتھ دیا جائے گا۔

(۲) ہمزہ کبھی دو چیزوں میں ایک کی تعیین کے لئے بھی آتا ہے جیسے: أَزَیْدٌ جَاءَ أَمْ مَحْمُوْدٌ؟ اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا۔

(۳) بقیہ حروف حسب ذیل معانی کے لئے آتے ہیں ان کا جواب بھی تعیین ہی کے ساتھ آئے گا۔

(۴) مَنْ (کون) ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے: مَنْ ھٰذَا؟ (یہ کون شخص ہے؟)

(۵) مَا (کیا چیز) غیر ذوالعقول کے لئے آتا ہے۔ جیسے: مَا ھٰذَا؟ (یہ کیا چیز ہے؟)

(۶) مَتٰی (کب) یہ زمانے کے لئے آتا ہے جیسے: مَتٰی جِئْتُمْ (تم کب آئے؟)

(۷) أَیْنَ (کہاں؟) یہ مکان اور جگہ کے لئے آتا ہے، جیسے: أَیْنَ تَذْھَبُ؟ (کہاں جاتے ہو؟)

(۸) کَیْفَ (کیا، کس طرح) حالت وکیفیت کے لئے آتا ہے۔ جیسے کَیْفَ أَنْتُمْ؟

(تم کیسے ہو؟)

(۹) کَمْ (کتنا، کتے) مقدار کے لئے آتا ہے۔ جیسے کَمْ أَخاً لَکَ؟ (تمہارے کتے بھائی ہیں؟)

(۱۰) أَیٌّ (کون، کیا چیز؟ کہاں) وغیرہ تمام معانی مذکورہ کے لئے۔

(۱۱) لِمَ (کیوں) کیونکہ یہ مَا پر لام داخل کر کے بنایا گیا ہے۔ لِمَ کی طرح اور دوسرے حروف پر بھی حرف جار داخل کر کے اس سے کچھ مختلف معانی پیدا کر لئے جاتے ہیں۔ جیسے:۔ لِمَنْ (کس کا، کس کے لئے) وغیرہ)

مِنْ أَیْنَ (کہاں سے؟) إِلیٰ أَیْنَ (کدھر، کس طرف، کس جگہ یا کہاں تک؟)

حَتّیٰ مَتیٰ (کب تک)

بِکَمْ رُوبِیَۃٍ (کتے روپے میں) فِیْ کَمْ یَوْمٍ (کتے دن میں) مِنْ کَمْ یَوْمٍ (کتے دن سے) وغیرہ

نوٹ: کَمْ استفہامیہ کے بعد لفظ عموماً مفرد (واحد) اور منصوب ہوتا ہے جیسے کَمْ رُوبِیَۃً مگر کَمْ پر جب حروف جارہ داخل ہو جائیں تو وہ اسم مجرور بھی ہو سکتا ہے اور منصوب بھی۔ اوپر کی مثالوں پر غور کرو۔

أَیٌّ مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کے بعد کا اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جیسے أَیَّ کِتَابٍ تَقْرَأُ (تو کونسی کتاب پڑھتا ہے)



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) أَیَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ إِلیٰ حَدِیْقَةِ الْحَیَوَانَاتِ

(۲) هَلْ رَأَيْتَ مُتْحَفَ لَكْنُو؟

(۳) هَلْ تَسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟

(۴) أَأَنْتَ قُلْتَ هٰذَا أَمْ أَخُوكَ؟

(۵) أَتَأْكُلُ الْفُطُورَ قَبْلَ السَّابِعَةِ صَبَاحًا؟

(۶) مَا تَأْكُلُ فِي الْفُطُورِ صَبَاحًا؟

(۷) مَنْ كَانَ عِنْدَكَ أَمْسِ؟

(۸) مَنْ يَسْكُنُ فِي هٰذِهِ الْغُرْفَةِ؟

(۹) مَتَى تُغْلَقُ مَدْرَسَتُكُمْ لِعُطْلَةِ الصَّيْفِ؟

(۱۰) أَيْنَ تَجْتَمِعُونَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ؟

(۱۱) فِي أَيِّ صَفٍّ تَقْرَأُ أَنْتَ؟

(۱۲) كَمْ تِلْمِيذًا يَقْرَأُ فِي صَفِّكَ؟



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) کیا تمہارے والد دہلی جا رہے ہیں؟

(۲) کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟

(۳) کیا تم دونوں درجۂ سوم میں پڑھتے ہو؟

(۴) کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دار الاقامہ میں؟

(۵) کیا آپ چاول کھاتے ہیں یا روٹی؟

(۶) آپ شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟

(۷) محمود اپنے والد کو کیا لکھ رہا ہے؟

(۸) زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا؟

(۹) آسمان سے بارش کون برساتا ہے؟

(۱۰) تم دونوں اپنے گھر کب جاؤ گے؟

(۱۱) یہ لڑکیاں کہاں پڑھتی ہیں؟

(۱۲) پہلے گھنٹے میں کون سی کتاب پڑھتے ہو؟

(۱۳) تمہارے درجہ میں کتنی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں؟

(۱۴) دارالاقامہ میں کتنے طلبہ رہتے ہیں؟



اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) كَمْ رَكْعَةً تُصَلِّي فِي الْمَغْرِبِ؟

(۲) فِي كَمْ دَقِيْقَةً تَقْضِي صَلٰوتَكَ؟

(۳) فِي كَمْ يَوْمٍ وَصَلْتَ إِلَى بَمْبَائِ؟

(۴) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَتَعَلَّمُ فِي هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

(۵) بِكَمْ رُوبِيَّةً اِشْتَرَيْتَ الْحِذَاءَ؟

(۶) لِمَ ضَرَبْتَ هٰذَا الْوَلَدَ؟

(۷) إِلٰى أَيْنَ تَقْصِدُ يَا مَحْمُوْدُ؟

(۸) مِنْ أَيْنَ اِشْتَرَيْتَ هٰذَا الْقَلَمَ؟

(۹) بِأَيِّ شَيْءٍ يَقْطَعُ الْخَشَبَ؟

(۱۰) مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تُصْنَعُ الْأَحْذِيَةُ ؟

(۱۱) إِلَى أَيِّ سَاعَةٍ تَرْجِعُ مِنَ السُّوقِ ؟

(۱۲) حَتَّى مَتَى أُكَابِدُ تِلْكَ الْمَصَائِبَ ؟



عربی میں ترجمہ کرو :۔

(۱) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں ؟

(۲) اس کتاب میں کتنی مشقیں ہیں ؟

(۳) یہ جہاز کے دن میں جدہ پہنچے گا ؟

(۴) کے گھنٹے میں تو نے یہ کتاب پڑھی ؟

(۵) کتنے روپے میں تو نے یہ گھڑی خریدی ؟

(۶) کتنے دام میں یہ زیر بیچو گے ؟

(۷) کاغذ کس چیز سے (کا) بنایا جاتا ہے ؟

(۸) زمین کس چیز سے جوتی جاتی ہے ؟

(۹) آپ لوگ اس وقت کہاں جا رہے ہیں ؟

(۱۰) یہ گھر کس کا ہے اور اس میں کون رہتا ہے ؟

(۱۱) کل مدرسہ سے تم دونوں کیوں غیر حاضر رہے ؟

(۱۲) آپ لوگ کب تک مصر سے واپس آئیں گے ؟

(۱۳) کے بجے تک میں تمہارا انتظار کروں ؟

(۱۴) کتنے سال سے تم اس گھر میں رہتے ہو ؟



اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) هَلْ هٰذِهِ الْقَلَنْسُوَةُ سَوْدَاءُ؟

(۲) لَا بَلْ هِيَ حَمْرَاءُ!

(۳) هَلْ هٰذَا الْحِذَاءُ أَحْمَرُ؟

(۴) لَا، بَلْ هُوَ أَسْوَدُ!

(۵) هَلْ هٰذَانِ الْقَمِيْصَانِ أَصْفَرَانِ؟

(۶) لَا، بَلْ هُمَا أَبْيَضَانِ!

(۷) هَلْ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ أَخَوَانِ؟

(۸) هَلْ هَاتَانِ الْبَقَرَتَانِ بَيْضَاوَانِ؟

(۹) لَا، بَلْ هُمَا صَفْرَاوَانِ

(۱۰) أَهٰذِهِ الْبَقَرَاتُ سُوْدٌ؟

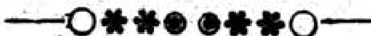
(۱۱) لَا بَلْ هِيَ صُفْرٌ!

(۱۲) أَهٰذَا ابْنُ عَمِّكَ أَمْ ذَاكَ؟

(۱۳) نَعَمْ هٰذَا ابْنُ عَمِّيْ وَذَاكَ ابْنُ خَالِيْ!

(۱۴) أَهٰؤُلَاءِ مُسَافِرُوْا مَكَّةَ؟

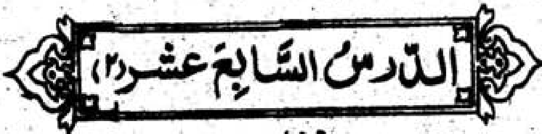
(۱۵) لَا، بَلْ هُمْ مُمَثِّلُوا الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ جَمِيْعِهَا!





عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا یہ روشنائی سرخ ہے؟
(۲) نہیں، بلکہ یہ نیلی ہے!
(۳) کیا یہ دوپٹہ زرد ہے؟
(۴) نہیں، بلکہ یہ سبز ہے!
(۵) کیا یہ ٹوپیاں سفید ہیں؟
(۶) نہیں، بلکہ یہ نیلی ہیں!
(۷) کیا یہ عمامہ نیلا ہے؟
(۸) نہیں، بلکہ وہ سفید ہے!
(۹) کیا یہ دونوں درخت ہرے ہیں؟
(۱۰) ہاں، وہ دونوں ہرے ہیں!
(۱۱) کیا محمود کے دونوں بھائی عالم ہیں؟
(۱۲) ہاں، وہ دونوں عالم ہیں!
(۱۳) کیا یہ لوگ کسی کارخانہ کے مزدور ہیں یا کچھ اور؟
(۱۴) نہیں، یہ لوگ کاشتکار ہیں!



(استفہام ونفی ایک ساتھ)

پچھلے اسباق میں تمرین کے جملے لکھے گئے ہیں وہ سب "مثبت استفہام" پر مشتمل تھے۔ اب ہم کچھ جملے منفی استفہام کے لکھتے ہیں۔ ذیل کی مثالیں پڑھو۔

(۱) أَلَيْسَ مَحْمُوْدٌ خَطِيبًا؟ (کیا محمود مقرر نہیں ہے؟)

بَلٰى! هُوَ خَطِيبٌ بَارِعٌ (کیوں نہیں، وہ ایک اچھا مقرر ہے)

نَعَمْ هُوَ لَيْسَ بِخَطِيبٍ (ہاں وہ مقرر نہیں ہے)

(۲) أَلَا تُسَافِرُ مَعِيَ (کیا تو میرے ساتھ سفر نہیں کرے گا؟)

بَلٰی لَاُسَافِرَنَّ مَعَكَ (کیوں نہیں میں آپ کے ساتھ ضرور سفر کروں گا)۔
یا نَعَمْ لَا اُسَافِرُ (ہاں، میں نہیں سفر کروں گا)۔

(۳) اَلَمْ تَكْتُبْ اِلٰی اَبِيْكَ ؟ (کیا تونے اپنے والد کو خط نہیں لکھا)
بَلٰی قَدْ كَتَبْتُ اِلَيْهِ (کیوں نہیں، میں نے انھیں خط لکھا ہے)
یا نَعَمْ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ مُنْذُ شَهْرٍ (ہاں، میں نے ایک ماہ سے انھیں خط نہیں لکھا ہے)

ان مثالوں سے تم نے مثبت اور منفی استفہام کا فرق سمجھ لیا ہوگا۔ پھر تم نے یہ بھی سمجھا ہوگا کہ منفی استفہام کا جواب اثبات کی صورت میں بَلٰی (ہاں کیوں نہیں) کے ساتھ اور نفی کی صورت میں نَعَمْ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔



اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلَا تَاكُلُ الْفَوَاكِهَ يَا مَحْمُوْدُ ؟
(۲) بَلٰی، اٰكُلُ الْفَوَاكِهَ بِرَغْبَةٍ جِدًّا ۔
(۳) اَلَا تُحِبُّ الْاِقَامَةَ عِنْدَنَا يَا خَالِدُ ؟
(۴) بَلٰی، يَا سَيِّدِيْ! وَاَنَا اَسْعَدُ بِالْاِقَامَةِ عِنْدَكُمْ ۔
(۵) اَلَا تُضَيِّعَانِ وَقْتَكُمَا فِي اللَّعِبِ كَثِيْرًا ؟
(۶) نَعَمْ، لَا نُضَيِّعُ اَوْقَاتَنَا كَثِيْرًا فِي اللَّعِبِ ۔
(۷) اَلَا تَرْضَوْنَ بِحُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟
(۸) بَلٰی، نَحْنُ رَاضُوْنَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۔

(۹) وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى؟

(۱۰) قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ؟ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي۔

(۱۱) كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ، سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا، أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ؟

(۱۲) قَالُوا: بَلٰى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ، فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ۔

(۱۳) أَلَمْ تَكُنْ تَحْفَظُ دَرْسَكَ يَا سَعِيدُ؟

(۱۴) نَعَمْ مَا كُنْتُ أَحْفَظُ الدَّرْسَ، فَرَسَبْتُ الْاِمْتِحَانَ۔

(۱۵) أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحٰكِمِينَ۔

(۱۶) بَلٰى، وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِينَ۔!



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) کیا تم ہر روز غسل نہیں کرتے؟

(۲) ہاں، کیوں نہیں، میں ہر روز غسل کرتا ہوں۔

(۳) کیا تم لوگ اپنے کپڑے خود سے نہیں دھوتے؟

(۵) کیا تم دونوں اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے؟

(۶) کیوں نہیں، ہم ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

(۷) کیا تم لوگ اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے؟

(۸) ہاں کیوں نہیں، ہم ان کا یقینی احترام کرتے ہیں۔

(۹) فاطمہ! کیا تو آج سبق نہیں پڑھے گی؟

(۱۰) جی ہاں! میں چاہتی ہوں کہ اپنی خالہ کے گھر جاؤں۔

(۱۱) کیا اللہ نیکوکاروں کو ان کا بدلہ نہیں دے گا۔

(۱۲) کیوں نہیں، اللہ ان کے اجر کو ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) کیا تم آج مدرسہ نہیں گئے (۲) ہاں، آج میں نے چھٹی لی ہے۔

(۳) کیا وہ بیمار رات بھر نہیں سویا؟

(۴) ہاں، وہ تکلیف کی زیادتی سے رات بھر نہیں سویا۔

(۵) کیا میں نے تم لوگوں کو دوپہر میں نکلنے سے منع نہیں کیا؟

(۶) کیوں نہیں، آپ نے واقعی منع فرمایا تھا لیکن اس مرتبہ معاف فرمادیں۔

(۷) کیا تمھارے والد سفر سے واپس نہیں آئے؟

(۸) جی ہاں، اب تک نہیں آئے!

(۹) کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟

(۱۰) ہاں، کیوں نہیں، آپ کا خط واقعی ملا تھا۔

(۱۱) کیا تم نے پچھلے سال شام وعراق کا سفر نہیں کیا تھا؟

(۱۲) ہاں کیوں نہیں، میں نے پورے بلاد عربیہ کی سیاحت کی تھی۔

(۱۳) کیا تم لوگ علی گڑھ کالج میں نہیں پڑھتے تھے۔

(۱۴) نہیں، بلکہ ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے تھے۔





عربی میں یہ ترجمہ کرو۔

(۱) یہ گھڑی کس کی ہے؟

(۲) کرسیاں کس چیز کی بنائی جاتی ہیں؟

(۳) تم دونوں کب سے میرا انتظار کر رہے تھے؟

(۴) حضرت حمزہؓ کس غزوہ میں شہید کئے گئے؟

(۵) کیا تم لوگ درجہ اول میں پڑھتے ہو؟

(۶) نہیں، بلکہ ہم لوگ درجہ دوم میں پڑھتے ہیں؟

(۷) یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟

(۸) یہ سب ایک دینی جلسہ میں جا رہے ہیں تاکہ دین کی باتیں سنیں۔

(۹) کیا وہ مہمان آج شام تک ضرور چلے جائیں گے؟

(۱۰) ہاں، وہ لوگ ضرور جائیں گے تاکہ کل صبح گھر پہنچ سکیں۔

(۱۱) کیا تمھارے والد ابھی تک شفایاب نہیں ہوئے؟

(۱۲) نہیں، لیکن میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ جلد ہی شفا بخشے گا۔

(۱۳) کیا تمھارا امتحان ابھی ختم نہیں ہوا؟

(۱۴) ہاں، اب تک ہمارا امتحان ختم نہیں ہوا ہے۔

(۱۵) کیا اللہ نے اس بات کا حکم نہیں دیا ہے؟

(۱۶) کہ ہم لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور ان کو برائیوں سے روکیں؟

(۱۷) کیوں نہیں، اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔

(۱۸) اور ہم اس کے حکم کی ضرور پیروی کریں گے، یہاں تک کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

(۱۹) کیا تم لوگ اس بات کو پسند کرتے ہو کہ برائیاں پھیلیں ؟

(۲۰) نہیں، ہم ہرگز اسے پسند نہیں کریں گے کہ لوگ برائیوں میں مبتلا ہوں۔

الدّرسُ الثامن عشر (۱)

(ادوات الشرط)

جملہ شرطیہ دو جملوں سے مل کر پورا ہوتا ہے۔ پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں جیسے: مَنْ یَعْمَلْ سُوْءًا یُجْزَ بِہٖ (جو شخص برائی کرے گا اس کا بدلہ پائیگا)

ادوات شرط دو طرح کے ہیں ایک جازمہ دوسرے غیر جازمہ، ادوات جازمہ حسب ذیل ہیں:۔

اِنْ، اِذْ مَا، مَنْ، مَہْمَا، مَتٰی، اَیَّانَ، اَیْنَ، اَنّٰی، حَیْثُمَا، کَیْفَمَا، اَیٌّ۔ ان میں سے اِنْ اور اِذْ مَا دونوں حرف ہیں اور باقی سب اسم ہیں۔

(۱) یہ ادوات فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور لَمْ اور لَمّا امر کی طرح اسے جزم دیتے ہیں، اور اسی طرح نون اعرابی اور آخر سے حرف علت گرا دیتے ہیں۔

(۲) دوسرا جملہ (یعنی جزا) بھی اگر فعل مضارع ہو تو اسے بھی جزم دیتے ہیں۔ اوپر مثال میں غور کرو۔

(۳) لیکن دوسرا جملہ اگر فعل مضارع نہ ہو بلکہ اس کے بجائے جملہ اسمیہ ہو یا امر و نہی ہو یا فعل مضارع ہو مگر اس پر لَنْ، قَدْ یا سَ یا سَوْفَ یا مَا نافیہ داخل ہو یا عَسٰی و لَیْسَ کی قسم کے افعال جامدہ ہوں تو جزا پر فَ داخل کرنا ضروری ہے۔

اِنْ اور اِذْ مَا (اگر) دونوں ایک معنی میں مستعمل ہوتے ہیں

مَنْ (جو، جو شخص، جو کوئی) ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَا (جو، جو چیز، جو کچھ) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَهْمَا (جو کچھ، جتنا کچھ، جو کچھ بھی ہو) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَتٰی (جب، جس وقت) ظرف زمان کے لئے آتا ہے۔

أَيَّانَ (جب بھی) ظرف زمان کے لئے آتا ہے۔

أَيْنَ (جہاں) ظرف مکان کے لئے آتا ہے۔

أَنّٰى (جہاں، جہاں کہیں) ظرف مکان کے لئے آتا ہے۔

حَيْثُمَا اور اسی طرح أَيْنَمَا (جہاں کہیں) ظرف مکان کے لئے آتا ہے۔

كَيْفَمَا (جس طرح، جیسا کچھ) کیفیت و حالت کے لئے آتا ہے۔

أَيٌّ و أَيَّةٌ (جو، جہاں، جب، جس طرح) تمام معانی مذکورہ کے لئے آتا ہے



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) مَنْ يَتْعَبْ فِيْ صِغَرِهٖ يَتَمَتَّعْ فِيْ كِبَرِهٖ ۔

(۲) مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔

(۳) مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۔

(۴) مَهْمَا تُنْفِقْ فِي الْخَيْرِ يُخْلِفْهُ اللّٰهُ ۔

(۵) إِنْ تُسَافِرْ تَسْتَفِدْ مِنَ التَّجَارِبِ ۔

(۶) إِذْمَا تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ عَلَيْهِ ۔

(۷) أَيَّ نَفْعٍ تَنْفَعِ النَّاسَ يَحْمَدُوْكَ ۔

(۸) مَتَى يُسَافِرْ أَخِيْ إِلَى لَكْنُوْ أُسَافِرْ مَعَهُ

(۹) أَيَّانَ تَدْخُلْنِيْ فِيْ مُلْحَمَةٍ أَحِبْكَ

(۱۰) أَيْنَ يَذْهَبْ مَحْمُوْدٌ يَصْحَبْهُ أَخُوْهُ

(۱۱) أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ۔

(۱۲) أَنّٰى يَرْحَلْ ذُوالْعِلْمِ يُكْرَمْ

(۱۳) حَيْثُمَا يَنْزِلْ أَبُوْكَ يَلْقَ الْحَفَاوَةَ وَالْإِكْرَامَ

(۱۴) كَيْفَمَا تُعَامِلْ إِخْوَانَكَ يُعَامِلُوْكَ۔

(۱۵) إِنْ تَعْتَمِ كَوَافِرُ الْحُجْرَةِ يَتَجَدَّدْ هَوَاءُهَا۔

(۱۶) وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِءٍ مِنْ خَلِيْقَةٍ ٭ وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَىٰ عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اگر پڑھنے میں محنت کروگے تو کامیاب ہوگے۔

(۲) اگر بروں کے ساتھ رہوگے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں گے۔

(۳) جو لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

(۴) جو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے

(۵) جو نیکی یا برائی کروگے اس کا بدلہ پاؤگے۔

(۶) جو کچھ نیکی کروگے اس کا فائدہ تمہاری طرف لوٹے گا۔

(۷) چاہے وہ کتنا ہی تیز دوڑے مجھے نہیں پاسکتا۔

(۸) جب گرمی آئے گی اُمرا شملہ کا سفر کریں گے۔

(۹) جب کبھی آپ دلی جائیں، میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔
(۱۰) جہاں آپ قیام کریں گے وہاں میں قیام کروں گا۔
(۱۱) جہاں کہیں رہو اللہ تمھیں رزق دے گا۔
(۱۲) جس جگہ جاؤ قدرت کی کاریگری نظر آئے گی۔
(۱۳) جیسے کچھ تمہارے اخلاق ہوں گے لوگ اس کو جان جائیں گے۔
(۱۴) جو بیج زمین میں ڈالو گے وہی اُگے گا۔
(۱۵) جب سورج نکلتا ہے تو تاریکی چھٹ جاتی ہے۔
(۱۶) جو اپنی عزت آپ نہیں کرتا اس کی دوسرے لوگ بھی عزت نہیں کرتے۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ المومن حيث وجدها فهو أحق بها۔
(۲) مَنْ سَعٰى فِي الْخَيْرِ فَسَعْيُهٗ مَشْكُورٌ۔
(۳) إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي
(۴) مَهْمَا ارْتَكَبْتَ مِنَ الذُّنُوبِ فَلَا تَيْئَسْ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ
(۵) مَا تَصْنَعْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يَضِيعَ جَزَاؤُهٗ۔
(۶) إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهٗ۔
(۷) إِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ۔
(۸) مَهْمَا تُخْفِ مِنْ طِبَاعِكَ فَسَيَعْلَمُهُ النَّاسُ۔
(۹) إن تَتَقَرَّبْ إِلَى اللّٰهِ فَمَا يُقَصِّرُ فِي مُكَافَاتِكَ

(۱۰) مَنْ أَفْتَىٰ مِسْكِيْنَ الصَّدِيْقِ فَلَيْسَ بِأَمِيْنٍ۔

(۱۱) إِنْ تَتُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ فَعَسَىٰ أَنْ يَرْحَمَكُمْ۔

(۱۲) مَا آتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) جس کسی نے یہ مضمون لکھا ہے وہ انعام کا مستحق ہے۔

(۲) جو شخص اپنے نفس کی پیروی کرتا ہے وہ خسارہ پانے والا ہے۔

(۳) جو کچھ تمہیں استاد نصیحت کرے اس پر عمل کرو۔

(۴) علم جہاں کہیں ملے اسے اپنی گم شدہ دولت سمجھو۔

(۵) جب کبھی کوئی وعدہ کرو تو اُسے پورا کرو۔

(۶) جب آپ سفر کریں تو مجھے اپنے ساتھ لے لیں۔

(۷) جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اتباع نہ کرو۔

(۸) اگر تم میری نصیحت پر عمل کرو گے تو عنقریب فائدہ اٹھاؤ گے۔

(۹) اگر تو نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔

(۱۰) اگر تو نے اپنے والدین کی نافرمانی کی تو وہ دونوں ہرگز تجھ سے راضی نہ ہوں گے

(۱۱) اگر تو نے میری بات نہ مانی تو عنقریب پچھتاؤ گے۔

(۱۲) جو اعتدال کے ساتھ خرچ کرے وہ بخیل نہیں ہے۔

(۱۳) جس کو اللہ ہدایت نہ بخشے اس کو کوئی دوسرا ہدایت نہیں کر سکتا۔

(۱۴) ہم میں سے جو لوگ خوشحال ہوں وہ تنگ دستوں پر خرچ کریں۔

الدرس الثامن عشر (۲)

(ادوات شرط غیر جازمہ)

ادوات شرط غیر جازمہ حسب ذیل ہیں:-

لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا، لَمَّا، كُلَّمَا، إِذَا، أَمَّا۔

(۱) لَوْ (اگر) یہ ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے کہ شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے جزا بھی نہ پائی گئی جیسے:- لو اجتهدت لفزت (اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہوتے)

(۲) لَوْلَا اور لَوْمَا (اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا) یہ ظاہر کرتے ہیں کہ شرط کے پائے جانے کی وجہ سے جزا (جواب) نہ پایا گیا، جیسے لولا الهواء ما عاش انسان (اگر ہوا نہ ہوتی تو کوئی انسان زندہ نہ رہ سکتا تھا۔

(۳) لَمَّا (جب، جبکہ، ظرف ہے حِيْنَ کے معنی میں یہ فعل ماضی پر آتا ہے جیسے لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ (جب میں نے اسے سلام کیا تو اس نے میرے سلام کا جواب دیا)۔

(۴) كُلَّمَا (جب جب، جب کبھی) یہ بھی ظرف ہے اور یہ بھی فعل ماضی پر آتا ہے جیسے كلما مرضت خافت عَلَيَّ أُمِّيْ (جب جب میں بیمار پڑا میری ماں میرے لئے اندیشہ میں پڑ گئیں)

(۵) إِذَا (جب) یہ بھی ظرف ہے مگر مستقبل کے لئے آتا ہے جیسے إذا تعلمت فاعمل بعلمك (جب تعلیم پاؤ تو اپنے علم پر عمل کرو) إذا الاستاذ نصحك فاعمل بنصحه (جب استاد تمہیں کوئی نصیحت کرے تو اس پر عمل کرو)

أَمَّا دگر، مگر رہی یہ بات) تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے للبستان بابان، أَمَّا احدهما ففی جانب الشرق واما الآخر ففی جانب الشمال۔

نوٹ:۔ أَمَّا کے جواب پر ف داخل کرنا ضروری ہے، البتہ لَمَّا کے جواب پر ف لانا صحیح نہیں۔ طلبہ اس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں۔

لَمَّا جو "اب تک" کے معنی میں نفی کے لئے آتا ہے وہ حرف جازم ہے۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے، مگر یہ فعل ماضی پر آتا ہے اور جازم نہیں ہے، دونوں کا فرق سمجھ لو۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لَوْ عَمِلْتَ فِي فَرَاغِكَ مَا نَدِمْتَ۔

(۲) لَوْ كَانَ عِنْدِي مَالٌ لَعَلَّا يْتُكَ۔

(۳) لَوْلَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْإِنْسَانُ كَالْبَهَائِمِ۔

(۴) لَوْلَا الطَّبِيبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِيضِ۔

(۵) لَوْمَا التَّعَبُ مَا كَانَتِ الرَّاحَةُ۔

(۶) لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِينَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ۔

(۷) لَمَّا تُوُفِّيَ أَبِي كُنْتُ ابْنَ خَمْسِ سَنَوَاتٍ۔

(۸) لَمَّا رَأَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّي۔

(۹) إِذَا أَسَرَّ إِلَيْكَ أَحَدٌ فَلَا تُفْشِ سِرَّهُ۔

(۱۰) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيلٌ جَاءَ جِيلٌ آخَرُ۔

(۱۱) لِيْ صَدِيْقَانِ عَالِمَانِ، أَمَّا أَحَدُهُمَا فَهُوَ مَحْمُوْدٌ۔

(۱۲) وَأَمَّا الْآخَرُ فَهُوَ خَالِدُ الْخَطِيْبُ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اگر تم محنت کے ساتھ پڑھتے تو امتحان میں کامیاب ہوتے۔

(۲) اگر تو پاس ہوتا تو میں تجھے ایک قیمتی انعام دیتا۔

(۳) اگر ہم لوگ دیر نہ کرتے تو گاڑی مل جاتی۔

(۴) اگر وہ ذرا پروا کرتا تو نتیجہ اس کے برعکس ہوتا۔

(۵) اگر دیوار گر پڑتی تو سب لوگ مر جاتے۔

(۶) اگر تاریکی نہ ہوتی تو روشنی کی قدر نہیں کی جاسکتی تھی۔

(۷) اگر تجربات نہ ہوتے تو انسان فائدہ نہیں اٹھاتا۔

(۸) اگر اسلام نہ ہوتا تو لوگ عدل ومساوات کے نام سے واقف نہ ہوتے۔

(۹) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، چالیس سال کے ہوئے تو آپ کو نبوت ملی۔

(۱۰) جب کبھی میں آپ سے ملا، آپ نے میری عزت فرمائی۔

(۱۱) جب جب تو نے عذر چاہا میں نے تمہارا عذر قبول کیا۔

(۱۲) جب بیمار ہو تو کسی ڈاکٹر سے مشورہ لو

(۱۳) تم دونوں بیمار کے پاس بیٹھو، رہا میں، تو میں ....

(۱۴) بازار جاتا ہوں تاکہ اس کے لئے دوائیں اور انار خریدوں۔



اَلدَّرسُ التَّاسِعَ عَشَر

(اسم موصول)

اسم اشارہ کی طرح اسم موصول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔

اَلَّذِی	اَلَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
اَلَّتِیْ	اَلَّتَانِ	اَللَّاتِیْ

ان کے علاوہ مَنْ اور مَا اور اَیٌّ بھی اسم موصول ہیں۔

مَنْ عاقل کے لئے اور مَا غیر عاقل کے لئے مطلقاً، یعنی واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر، مؤنث سب کے لئے اور اسی طرح اَیٌّ بھی۔

ان کلمات کا ترجمہ جو جس، جو شخص، جس چیز وغیرہ سے کیا جاتا ہے جس سے مقصود یہ واضح نہیں ہوتا کہ کون یا کیا چیز مراد ہے، اس لئے اس کے بعد ایک دوسرا جملہ لایا جاتا ہے۔ جو مقصود بہ کو واضح کرتا ہے۔ اس دوسرے جملہ کا نام صلہ ہے۔

صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے، اس ضمیر کو عائد (لوٹنے والی) کہتے ہیں۔ عائد اپنے اسم موصول کی مناسبت سے واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کی مختلف شکلوں میں بدلتا رہتا ہے۔ ذیل کی مثالیں پڑھو:-

اُحِبُّ الَّذِی یَصْدُقُ	اُحِبُّ الَّذَیْنِ یَصْدُقَانِ
اُحِبُّ الَّذِیْنَ یَصْدُقُوْنَ -	اُحِبُّ الَّتِیْ تَصْدُقُ
اُحِبُّ اللَّتَیْنِ تَصْدُقَانِ	اُحِبُّ اللَّاتِیْ یَصْدُقْنَ

تُوُفِّیَتِ الَّتِیْ کَانَتْ مَرِیْضَۃً

نجحَ الَّذِیْنَ کانوا یَجْتَھِدُوْنَ

نوٹ :۔ (۱) مَنْ ، مَا اور اَیٌّ کا استعمال بطور مبتدا یا فاعل یا مفعول تینوں طرح سے ہوتا ہے اور اسی طرح اَلَّذی وغیرہ کا بھی، البتہ اَلَّذِیْ اَلَّذَانِ وغیرہ بطور صفت کے زیادہ مستعمل ہیں۔

(۲) اسمائے موصولہ جیسا کہ تم نے درس ۲۷ میں پڑھا ہے معرفہ ہوتے ہیں اس لئے اسم موصول اسی لفظ کی صفت واقع ہوگا جو کہ معرفہ ہو تاکہ موصوف صفت میں مطابقت ہوسکے، اس کی پوری مشق کتاب کے دوسرے حصے میں آئے گی، مگر یہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہیئے طلبہ میں اکثر غلطی کے شکار ہوتے ہیں کہ نکرہ کی صفت اسم موصول سے لے آتے ہیں۔ مثلاً جاء رجل الذی کان منتظراً یہ غلط ہے الرجل ہونا چاہیئے۔



اُردو میں ترجمہ کرو :۔

(۱) ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ۔

(۲) ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ۔

(۳) الضَّیْفَانِ اللَّذَانِ کَانَا عِنْدَنَا سَافَرَا۔

(۴) الاَسَاتِذَۃُ الَّذِیْنَ عَلَّمُوْنِیْ اُجِلُّھُمْ کَاُحِبُّھُمْ۔

(۵) ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ۔

(۶) الاُمَّھَاتُ اللَّاتِیْ یُرَبِّیْنَ اَوْلَادَھُنَّ عَلَی الْفَضِیْلَۃِ ھُنَّ خَیْرُ الاُمَّھَاتِ۔

(۷) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ یَدِہٖ وَلِسَانِہٖ

(۸) مَنْ حَفَرَ حَفِيْرًا لِأَخِيْهِ كَانَ حَتْفُهُ فِيْهِ۔

(۹) لَا تَعِدْ بِمَا لَا تَقْدِرُ عَلٰى إِيْفَاءِهٖ۔

(۱۰) لَا تُحَاوِلْ تَادِيْبَ مَنْ لَّا يَتَأَدَّبُ۔

(۱۱) لَا تُحَاوِلْ تَقْوِيْمَ مَا لَا يَسْتَقِيْمُ۔

(۱۲) سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لڑکا جو سڑک پر دوڑ رہا ہے میرا بھائی ہے۔

(۲) وہ مریضہ جو کل یہاں آئی تھی آج مر گئی۔

(۳) کیا اس لڑکے کو آپ جانتے ہیں جس نے آپ کو سلام کیا تھا۔

(۴) کیا یہ وہی طالب علم ہے جس نے انعام پایا تھا۔

(۵) یہ وہی عمارت ہے جس میں دو سال پہلے میں رہتا تھا۔

(۶) وہ کتاب جو کل آپ نے مجھے دی تھی کھو گئی۔

(۷) جو بڑوں کی نصیحت نہیں سنتا اپنا ہی کچھ بگاڑتا ہے۔

(۸) اس لڑکے کو بلاؤ جس کی یہ کاپی ہے۔

(۹) ان دو لڑکوں سے ملو جو آج آئے ہیں۔

(۱۰) جو لوگ خدا کا حکم مانتے ہیں اللہ ان سے راضی ہوتا ہے۔

(۱۱) پولیس والوں نے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا جو نقب زنی کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔

(۱۲) یہ وہی گھڑی ہے جو میرے والد نے انعام میں دی تھی۔

(۱۳) کیا یہ دونوں وہی لوگ ہیں جو دہلی میں ہم سے ملے تھے۔
(۱۴) وہ سعد بن ابی وقاص تھے جنھوں نے دریائے دجلہ میں گھوڑے ڈال دیئے۔

الدرس العشرون

(نواسخ جملہ)

نواسخ جملہ کی بحث تم نے نحو کی کتابوں میں پڑھی ہوگی، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا وخبر کا اعراب بدل دیتے ہیں، اسی لئے ان کو نواسخ جملہ (جملہ کو منسوخ کرنے والے) کہتے ہیں، یہ حروف جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کا نام اسم ہوجاتا ہے۔ نواسخ جملہ چار طرح کے ہیں:۔ حروف مشبہ بالفعل، افعال ناقصہ، ما ولا مشبہتان بلیس اور لائے نفی جنس۔ یہاں حروف مشبہ بالفعل لکھے جاتے ہیں، باقی کا بیان اگلے اسباق میں آئے گا۔

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں اور وہ یہ ہیں:۔

إِنَّ ، أَنَّ ، كَأَنَّ ، لَيْتَ ، لٰكِنَّ ، لَعَلَّ

یہ حروف جملہ اسمیہ (مبتدا وخبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم (مبتدا) کو نصب دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر مرفوع ہی باقی رہتی ہے۔ ان کو مشبہ بالفعل اس لئے کہتے ہیں کہ فعل کی طرح یہ بھی ایک اسم (مبتدا) کو نصب اور دوسرے اسم (خبر) کو رفع دیتے ہیں۔

(۱) إِنَّ اور أَنَّ جملہ میں تاکید وتحقیق کے معنی پیدا کرتے ہیں جیسے:۔ إِنَّ نَبِيَّنَا خَاتَمُهُمْ
(۲) كَأَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے جیسے كَأَنَّ مَحْمُودًا أَسَدٌ (گویا کہ محمود شیر ہے)
(۳) لَيْتَ و لَعَلَّ تمنا وآرزو کے لئے آتے ہیں مگر معنوں میں فرق یہ ہے کہ لَيْتَ

سے امر محال کی بھی تمنا کی جاتی ہے اور لَعَلَّ سے امر ممکن کی ہی۔

(۴) لٰکِنَّ استدراک کے لئے آتا ہے یعنی جملہ سابقہ سے جو شبہ اور وہم پیدا ہوتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

إِنَّ اور أَنَّ میں فرق یہ ہے کہ أَنَّ مع اپنے معمول کے مصدر کے معنی میں مؤوّل ہوتا ہے اور اس طرح دوسرے جملہ کا جزو بن جاتا ہے جیسے:۔ عَلِمْتُ أَنَّكَ ذَاهِبٌ، یعنی علمت ذهابك۔

إِنَّ مصدر کے معنی میں مؤوّل نہیں ہوتا اور نہ کسی دوسرے جملہ کا جزو بنتا ہو بلکہ یہ مستقل جملہ پایا جاتا ہے جیسے: إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ذیل کی صورتوں میں إِنَّ کو بالکسر ہی لکھنا اور پڑھنا چاہیئے:۔

(۱) جبکہ شروع کلام میں ہو جیسے إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ۔

(۲) جبکہ قول اور قول کے مشتقات کے بعد ہو جیسے قُلْ إِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ

(۳) جبکہ صلہ کے شروع میں ہو جیسے زرت الذی إِنّی أُجِلُّه جاء الذین إِنَّ مجیئهم مُبَشِّرٌ بِي۔

أَنَّ جیسا کہ بتایا گیا وسط کلام میں آتا ہے، قول اور صلہ کی باقی صورتوں میں أَنَّ ہی پڑھا جاتا ہے۔ خصوصاً حروف جارہ کے بعد جیسے أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرَىٰ۔

نوٹ:۔ جملہ اسمیہ میں جس طرح خبر کو مفرد یا جملہ یا شبہ جملہ سبھی لا سکتے ہیں اسی طرح نواسخ کی خبر بھی مفرد، جملہ اور شبہ جملہ سب آ سکتے ہیں۔ جیسے إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ الْعِبَادَ۔





اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) إِنَّ الرِّيحَ شَدِيدَةٌ۔ (۲) إِنَّ الْبَخِيلَ عَدُوٌّ لِنَفْسِهِ

(۳) إِنَّ الْهَوَاءَ الطَّلْقَ مُفِيدٌ۔ (۴) سَرَّنِي أَنَّ النَّتِيجَةَ حَسَنَةٌ

(۴) كَأَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ (۵) الرجلُ بَخِيلٌ ولكنّ ابنَهُ جَوَادٌ

(۶) إِنَّ الْمُجْتَهِدِينَ فَائِزُونَ۔ (۷) لَيْتَ النَّاسَ منصفون۔

(۹) ليت الحياةَ خاليةٌ من الكدر۔ (۱۰) لَعَلَّ القطارَ متأخرٌ۔

(۱۱) لَعَلَّ الْعُمَّالَ مُتْعَبُونَ (۱۲) إِنَّ الفتياتِ مُهَذَّبَاتٌ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) واقعی محمود ایک محنتی طالب علم ہے۔

(۲) واقعی یہ محل بڑا شاندار ہے

(۳) یہ شہر واقعی خوبصورت ہے مگر اس کی سڑکیں تنگ ہیں۔

(۴) مجھے خوشی ہوئی کہ خالد پاس ہے۔

(۵) کاش تمام طلبہ کامیاب ہوتے۔

(۶) گویا یہ محل ایک بلند پہاڑ ہے۔

(۷) اساتذہ گویا مہربان باپ ہیں۔

(۸) محمود گرفتار ہے مگر وہ بے گناہ ہے۔

(۹) دوست بہت ہیں پر وفادار تھوڑے ہیں۔

(۱۰) یہ لوگ اپنی نیتوں میں مخلص ہیں مگر خطاکار ہیں۔

(۱۱) کاش تم لوگ محنتی طالب علم ہوتے۔

(۱۲) شاید یہ لوگ سیاح ہیں۔

(۱۳) اس تالاب کا پانی گویا صاف آئینہ ہے۔

(۱۴) ستارے گویا روشن چراغ ہیں۔



اُردو ترجمہ کرو:۔

(۱) إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ۔

(۲) إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ۔

(۳) إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِيْ عَلَى الْيُبْسِ۔

(۴) لَعَلَّ اللهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا۔

(۵) لَيْتَكُمْ تَجْتَهِدُوْنَ قَبْلَ الْامْتِحَانِ۔

(۶) كَأَنَّ أُذُنَيِ الْفِيْلِ مِرْوَحَتَانِ۔ (۷) إِنَّ الْجَاهِلَ يُسِيْءُ إِلٰى نَفْسِهٖ۔

(۸) إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ۔

(۹) إِنَّ الْأُمَّهَاتِ يُهَذِّبْنَ الْبَنَاتِ۔

(۱۰) وَجَدْتُ أَنَّ انْغِمَاسَ الْمَرْءِ فِي التَّرَفِ يَضُرُّهٗ۔

(۱۱) أَرٰى أَنَّ بَائِعِي الصُّحُفِ قَدْ كَثُرُوْا۔

(۱۲) إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ كَثِيْرُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ لَا يُوَاسُوْنَ الْفُقَرَاءَ



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) ورزش جسم کو واقعی طاقتور بناتی ہے۔

(۲) واقعی محمود بڑی اچھی تقریر کرتا ہے۔

(۳) کاش تم میری نصیحت پر عمل کرتے۔

(۴) تم دونوں ذہین تو ہو لیکن پڑھنے میں محنت نہیں کرتے۔

(۵) میں جانتا تھا کہ یہ طلبہ امتحان میں ناکام ہوں گے۔

(۶) شاید یہ لوگ اب پڑھنے میں محنت کریں۔

(۷) لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہیں گویا وہ کبھی نہیں مریں گے۔

(۸) بخیل سمجھتا ہے کہ مال ہمیشہ رہنے والا ہے۔

(۹) کاش ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

(۱۰) اسلام ہی دین برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(۱۱) کاش مسلمان اسلام کے احکام پر عمل کرتے۔

(۱۲) مجھے خوشی ہوئی کہ تم لوگ امتحان میں کامیاب ہوئے۔

(۱۳) اس مسجد کے دونوں منارے واقعی بہت بلند ہیں۔

(۱۴) گویا یہ دونوں آسمان سے سرگوشی کر رہے ہیں۔



الدرس الحادی والعشرون

(افعال ناقصہ)

نواسخ جملہ کی دوسری قسم افعال ناقصہ ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :۔

کان ، صَار ، اصبح ، اُمسٰی ، اُضحٰی ، ظلّ ، بات ، مَابَرِحَ ۔
مَادامَ ، مَازالَ ، ماانفکَّ ، ما فتیَٔ ، لَیْسَ ۔

یہ افعال جملہ اسمیہ (مبتدا و خبر) پر داخل ہوتے ہیں ۔ مبتدا جس کا نام اسم ہوجاتا ہے (اِنَّ کے برعکس) مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہوجاتی ہے جیسے کان الولد جالسًا (لڑکا بیٹھا تھا)

لَیْسَ کے سوا باقی تمام افعال کے فعل مضارع اور فعل امر دونوں آتے ہیں اور وہی عمل کرتے ہیں جو ماضی کرتا ہے ، یعنی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔

لَیْسَ کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا ، البتہ ماضی کے صیغے سبھی آتے ہیں ۔

(۱) کانَ سے یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ مبتدا کو جس خبر سے متصف کیا جا رہا ہے اس کا تعلق زمانۂ ماضی سے ہے جیسے کانَ الحرُّ شدیدًا (گرمی بہت سخت تھی)

(۲) صَارَ تبدیلیٔ حالت کو بتاتا ہے جیسے صَارَ الرَّجُلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مال دار ہوگیا)

(۳) لَیْسَ نفی کے لئے آتا ہے جیسے لَیْسَ الرَّجُلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مال دار نہیں ہے) ۔

لَیْسَ کی خبر پر کبھی ب حرف جار بھی داخل کر دیتے ہیں جیسے لیس الرجل بِغَنِیٍّ (اس وقت خبر مجرور ہوجاتی ہے) ۔

(۴) اصبح ، امسیٰ ، ظلّ ، بات اور اضحیٰ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا اسم (مبتدا) جن خبروں سے متصف کیا جاتا ہے ، اس کا تعلق ان ہی اوقات سے ہے جو اصبح ، امسیٰ وغیرہ سے سمجھا جاتا ہے۔

اصبح سے صبح کا وقت اور امسیٰ سے شام کا وقت اور ظلّ سے دن اور باتَ سے رات مراد ہوتی ہے جیسے اصبح حامدٌ مسرورًا (حامد نے مسرت کی حالت میں صبح کی) اور بات المریض متألمًا (بیمار نے تکلیف میں رات گزاری)

اگرچہ یہ افعال انھیں معنوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں مگر کبھی ان کا استعمال صارَ کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اصبح محمودٌ غنیًّا (محمود مالدار ہو گیا) وغیرہ۔

(۵) مَا برح ، مَادام ، مازال ، ما انفکّ ، ما فتیٔ ۔ پانچوں تمرار اور دوامی ثبوت بتانے کے لئے آتے ہیں جیسے مازال محمودٌ مجتہدًا (محمود ہمیشہ محنتی رہا) یا مَازالَ محمودٌ یجتھدُ (محمود برابر محنت کرتا رہا)

نوٹ :- حروف مشبہ بالفعل کی طرح افعال ناقصہ کی خبر بھی مفرد جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے کَانَ محمودٌ یکتب الی ابیہ (محمود اپنے والد کو خط لکھ رہا تھا)

کان یکتب محمودٌ اور کان محمودٌ یکتبُ کے درمیان وہی فرق ہے جو یکتب محمودٌ اور محمودٌ یکتبُ کے درمیان ہے یعنی جملہ اسمیہ اور فعلیہ کا فرق ۔ رہی یہ بات کہ کہاں اسمیہ لانا چاہیئے اور کہاں فعلیہ تو اس کی بحث آگے آئے گی۔





اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) كَانَ مَحْمُوْدٌ تِلْمِيْذًا نَجِيْبًا وَلٰكِنَّهٗ ضَلَّ بِصُحْبَةِ الْأَشْرَارِ۔

(۲) كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا وَلٰكِن صَارَ مُتَّسِخًا بِالْأَقْذَارِ۔

(۳) صَارَ الْعَدُوُّ صَدِيْقًا حِيْنَمَا تَبَيَّنَ لَهُ الْأَمْرُ

(۴) يَبْدُو الْهِلَالُ ضَئِيْلًا ثُمَّ يَصِيْرُ بَدْرًا كَامِلًا۔

(۵) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا، إِنَّهٗ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ۔

(۶) الْأَسَاتِذَةُ لَيْسُوْا قُسَاةً عَلَى الطَّلَبَةِ۔

(۷) أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا

(۸) أَضْحَى الْغَمَامُ كَثِيْفًا وَكَادَتِ السَّمَاءُ أَنْ تُمْطِرَ

(۹) أَمْسَى الطَّلَبَةُ مُشْتَغِلِيْنَ بِدُرُوْسِهِمْ

(۱۰) ظَلَلْتُمْ طَوَّافِيْنَ بِالْأَسْوَاقِ فَمَا عَمِلْتُمْ

(۱۱) بِتْنَا مُسْتَرِيْحِيْنَ وَلَمْ نَشْعُرْ بِأَذًى

(۱۲) بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا وَلَمْ يَنَمْ طُوْلَ اللَّيْلِ۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) سبق زیادہ مشکل نہ تھا مگر میں نے نہیں سمجھا۔

(۲) سوالات بہت آسان تھے مگر میں بھول گیا۔

(۳) محمود بڑا ذہین تھا مگر بیماری کی وجہ سے پاس نہ ہوا۔

(۴) تم لوگ آج دن بھر اپنے اسباق میں مشغول رہے۔

(۵) ہم لوگوں نے بڑی پریشانی میں رات گزاری۔

(۶) لوگوں نے خوف وہراس کے ساتھ صبح بسر کی۔

(۷) نیکو کار نوجوان رات بھر اللہ کی یاد میں جاگتے رہے۔

(۸) کل دوپہر تک بادل (آسمان) برساکیا۔

(۹) درجہ دوم کے طلبہ دوسرے گھنٹہ میں غیر حاضر تھے۔

(۱۰) محمود کے والد بوڑھے ہو گئے، مگر میلوں پیدل چل لیتے ہیں۔

(۱۱) روئی بہت مہنگی ہو گئی اس لیے کپڑے کا نرخ چڑھ جائے گا۔

(۱۲) کل گرمی بہت سخت تھی کیونکہ ہوا بالکل بند تھی۔

(۱۳) اس کنوئیں کا پانی میٹھا نہیں ہے مگر ٹھنڈا بہت ہے۔

(۱۴) آج میں روزہ سے نہیں ہوں کیونکہ دو دن سے بیمار تھا۔



اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) مَازَالَ الحَرُّ شَدِيدًا مُنذُ شَهرٍ۔

(۲) مَازَالَ المُهدِيُّ مُحَبَّبًا اِلَى النَّاسِ۔

(۳) مَا بَرِحَ المَرِيضُ قَائِمًا مُنذُ عَامٍ۔

(۴) مَا انفَكَّ القَاضِي عَادِلًا فِي حُكمِهِ۔

(۵) مَا فَتِئَ التَّاجِرُ رَابِحًا بِصِدقِهِ۔

(۶) مُحْتَرَمٌ مَا دَامَ خُلُقُكَ كَرِيمًا

(۷) مَا زَالَتِ الصَّدَقَةُ نَافِعَةً

(۸) صغر القطار وما برح محمُودٌ نائِمًا۔

(۹) لا تقرأ ما دام النور ضئيلاً۔

(۱۰) لَا تَتَعَرَّضْ لِلْبَرْدِ مَا دُمْتَ مَرِيضًا۔

(۱۱) لا تزال الامّهاتُ رفيقاتٍ۔

(۱۲) انتهى الامتحان وما زالت النَّتِيجَةُ مجهولةً۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) محنتی طالب علم ہمیشہ پیارا رہا۔

(۲) عقلمند طلبہ برابر کوشش میں لگے رہے۔

(۳) تم دونوں آج دن بھر کھیلتے رہے۔

(۴) تین دن سے آسمان برابر ابر آلود رہا۔

(۵) پورے دو گھنٹے بادل برستا رہا۔

(۶) حق و باطل میں برابر کشمکش رہی۔

(۷) انگریز ہمیشہ اسلام کے دشمن رہے۔

(۸) حق کے پیروکار ہمیشہ تھوڑے رہے۔

(۹) اسلام باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہیں۔

(۱۰) جب تک زندہ رہو خدا کے عبادت گزار رہو۔

(۱۱) مسلمان غالب رہے جب تک کہ وہ اسلام پر عمل کرتے رہے۔

(۱۲) جب تک بارش ہوتی رہے گھر سے نہ نکلو۔

(۱۳) جب تک گاڑی چلتی رہے کھڑکیوں سے نہ جھانکو۔

(۱۴) طلبہ امتحان ہال میں بیٹھے رہے یہاں تک کہ گھنٹی بجی۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

کَانَ النَّاسُ یَشُدُّوْنَ بَنَاتِهِمْ اَیَّامَ الْجَاهِلِیَّةِ

کَانَ رِجَالُ الدِّیْنِ لَا یُهِمُّهُمْ اِلَّا الدِّیْنُ وَنُصْرَتُهُ۔

اَمَّا الیوم فاصبح کثیرٌ منهم منغمسون فی حیاة الدنیا۔

اصبح الفلاحون یقتتلون علی شبر أرض۔

الذین رسبوا فی الامتحان صاروا یجتهدون۔

لا یزال الناس یموتون ویولدون حتّٰی تقوم الساعة۔

لا یزال اللّٰه یبعث من یجدّد له دینه

کُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا۔

مَا زِلْتُمْ فِیْ نَعِیْمٍ مَا دُمْتُمْ تَتَّبِعُوْنَ اَمْرَ اللّٰهِ۔

فَلَمَّا اَعْرَضْتُمْ اَذَاقَکُمُ اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ۔

مَا بَرِحَ النَّاسُ یَثِقُوْنَ بِالتَّاجِرِ الْاَمِیْنِ۔

مَا دَامَتِ الْمَنَاظِرُ الْبَهِیْجَةُ تَشْرَحُ النُّفُوْسَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) یہ طلبہ محنت سے جی چراتے تھے یہاں تک کہ امتحان میں فیل ہو گئے۔

(۲) ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے رہے یہاں تک کہ امتحان قریب آگیا۔

(۳) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دین حق کی طرف بلایا تو لوگ آپ کے دشمن ہو گئے۔

(۴) مگر زیادہ دن نہ گزرے کہ سارا عرب مسلمان ہو گیا۔

(۵) حضرت خالدؓ بن ولید ایک ملک کے بعد دوسرا ملک برابر فتح کرتے رہے۔

(۶) یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو معزول کر دیا، تاکہ لوگ فتنہ میں نہ پڑیں

(۷) اور تاکہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے۔

(۸) اسلامی فوجیں برابر آگے بڑھتی رہیں، یہاں تک کہ دشمن شکست کھا گئے۔

(۹) لوگ گمراہیوں میں بھٹکتے رہیں گے یہاں تک کہ دین حق کی پیروی کریں۔

(۱۰) جبتک انسان انسان پر حکومت کرتا رہے گا لوگ عدل وانصاف سے محروم رہیں گے

(۱۱) جبتک دین حق کا غلبہ نہ ہو ہم خدا کی راہ میں جہاد کرتے رہیں گے۔

(۱۲) جبتک حضرت عمرؓ خلیفہ رہے مسلمان سادہ زندگی گزارتے رہے۔

(۱۳) مگر جب آپ شہید کر دیئے گئے تو لوگ تنعم وآسائش کی طرف مائل ہو گئے۔

(۱۴) جب تک انگریز ہندوستان میں (یہ) حکومت کرتے رہے ملک ترقی نہ کر سکا



الدرس الثانی والعشرون

(ما ولا المشبہتان بلیس)

نواسخ جملہ کی تیسری قسم ما و لا مشبہتان بلیس ہیں۔

یہ دونوں حروف لفظاً اور معنیً لَیس کے مشابہ ہیں اور اسی کا سا عمل کرتے ہیں، اسی سے ان کو مشبہتان بلیس (لیس کے مشابہ) کہا جاتا ہے۔

یہ دونوں بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور افعال ناقصہ کی طرح ان کا اسم (مبتدا) بھی مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے مَا مَحْمُوْدٌ خَطِیْبًا (محمود مقرر نہیں ہے)

لَیس کی طرح مَا و لَا کی خبر پر بھی کبھی ب زائدہ داخل کر دیتے ہیں۔ اس صورت میں خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے جیسے ما محمودٌ بخطیب (محمود مقرر نہیں ہے)

ان حروف کے مندرجہ بالا عمل کرنے کے لئے چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ

(۱) ان کا اسم متقدم ہی رہے مؤخر نہ ہو۔

(۲) ان کی نفی کو اِلّا (حرف استثناء) کے ذریعہ ختم نہ کیا جائے۔

(۳) مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے مگر لَا کے لئے تیسری شرط مزید یہ ہے کہ اس کا اسم و خبر دونوں ہی نکرہ ہوں۔

ان شرطوں کے نہ پائے جانے کی صورت میں ما و لا کا عمل باطل ہو جائیگا

ذیل کی مثالوں پر غور کرو:-

ما	مَا عِنْدِیْ قَلَمُكَ	(مبتدا موخر)
	مَا الدُّنْيَا اِلَّا فَانِيَةٌ	(حرف استثنا اِلَّا کے ذریعہ نفی ختم کردی گئی)
	مَا الطَّلَبَةُ اِلَّا لَاعِبُوْنَ	(" " " " ")
لَا	لَا عِنْدِیْ دِرْهَمٌ	(مبتدا موخر)
	لَا مَحْمُوْدٌ اِلَّا خَطِيْبٌ	(حرف استثنا اِلَّا کے ذریعہ نفی ختم کردی گئی)
	لَا الْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِيْفَةٌ	(مبتدا معرفہ ہے)



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لَا صَدَاقَةٌ دَائِمَةٌ بِغَيْرِ اِخْلَاصٍ۔

(۲) مَا الْمَعْرُوْفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ

(۳) مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

(۴) مَا الْجَوَادُ يَبْخَلُ بِمَالِهٖ وَلَا هُوَ مُمْسِكٌ

(۵) لَا ثَمَرَةٌ نَاضِجَةٌ فِي الْبُسْتَانِ۔

(۶) أَلَيْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ عَلٰى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى؟

(۷) مَا الْاِغْرَاقُ فِي التَّرَفِ مَحْمُوْدًا۔

(۸) مَا وَالِدَايَ مُرْتَحِلَيْنِ إِلٰى بَاكِسْتَان۔

(۹) مَا أَصْدِقَاءُكَ مُخْلِصِيْنَ لَكَ

(۱۰) لَا تِلْمِيْذٌ غَائِبًا بَلْ تِلْمِيْذَانِ۔

(۱۱) وَمَا الْحُسْنُ فِي جَسَدِ الْفَتٰى شَرَفًا لَهٗ۔

۱۲) إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْ فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) اس باغ کے درخت پھلدار نہیں ہیں۔

(۲) تمھاری بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

(۳) میری نگاہ میں تم لوگ کچھ زیادہ محنتی نہیں ہو۔

(۴) محمود کے دونوں بیٹے محنتی تو ہیں مگر ذہین نہیں ہیں۔

(۵) ہر دولت مند عیش و آرام میں نہیں ہے۔

(۶) کوئی دو دوست اس زمانے میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنے والے نہیں ہیں۔

(۷) حامد کی لڑکیاں جاہل نہیں ہیں۔

(۸) کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا؟

(۹) وہ موجودہ حالت سے بالکل واقف نہیں ہے۔

(۱۰) ہمارے نزدیک وہ لوگ تعریف کے مستحق نہیں ہیں۔

(۱۱) اس زمانہ میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔

(۱۲) ہم لوگ موجودہ حالت پر مطمئن نہیں ہیں۔

(۱۳) دین میں مداہنت کوئی پسندیدہ بات نہیں ہے۔

(۱۴) ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں ہیں۔



الدرس الثالث والعشرون

(لائے نفی جنس)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم لائے نفی جنس ہے۔

یہ مطلق نفی کے لئے آتا ہے یعنی سرے سے اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر داخل ہوتا ہے۔ إِنَّ کی طرح اپنے اسم (مبتدا) کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے

لَا تِلْمِيذَ حَاضِرٌ (کوئی طالب علم حاضر نہیں ہے)۔

(۱) لائے نفی جنس کا اسم نکرہ یا نکرہ کی طرف مضاف ہوا کرتا ہے۔

(۲) اگر اسم مفرد ہو (یعنی مضاف نہ ہو) تو فتحہ پر مبنی ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلَ جَالِسٌ فِي الطَّرِيقِ۔ (راستہ میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے)

(۳) اور اگر اس کا اسم مفرد کے بجائے مضاف یا شبہ مضاف ہو تو ان دونوں صورتوں میں منصوب رہتا ہے اور معرب سمجھا جاتا ہے اس لئے اس پر تنوین بھی آتی ہے جیسے:۔
لَا رَاكِبَ فَرَسًا فِي الطَّرِيقِ (کوئی گھوڑا سوار راستہ میں نہیں ہے) لَا شَاهِدَ زُورٍ مَحْبُوبٌ (کوئی جھوٹی گواہی دینے والا شخص پیارا نہیں ہے) اور لَا مُسْرِفًا فِي مَالِهِ مَحْمُودٌ (اپنے مال میں اسراف کرنے والا شخص پسندیدہ آدمی نہیں ہے)۔

لائے نفی جنس کے مذکورہ بالا عمل کے لئے بھی چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ :۔

(۱) لائے نفی جنس پر کوئی حرف جار داخل نہ ہو۔

(۲) لائے نفی جنس کے اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔

(۳) لائے نفی جنس اور اس کے اسم کے درمیان کوئی فصل نہ ہو۔

پہلی شرط اگر نہیں پائی گئی تو لَا کا عمل باطل ہو جائے گا اور اس کی حیثیت صرف نفی کی رہ جائے گی۔

دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جانے کی صورت میں بھی لَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور یہاں لَا کا مکرر لانا واجب اور ضروری ہو جاتا ہے۔

مثالیں علی الترتیب یہ ہیں:۔

(۱) اشتریتُ القَلَمَ بِلَا سِیْقَۃٍ۔ (پہلی شرط مفقود ہے)

(۲) لَا زیدٌ فی الدار ولا حمیدٌ۔ (دوسری شرط مفقود ہے)

(۳) لَا الرَّجُلُ کَرِیْمٌ وَلَا ابْنُہٗ۔ (" " " ")

لَا الْقَمَرُ طَالِعٌ وَلَا النُّجُوْمُ لَامِعَاتٌ (دوسری شرط مفقود ہے)

(۴) لَا ھُوَ حَیٌّ فَیُرْجٰی وَلَا ھُوَ مَیِّتٌ فَیُنْعٰی (تیسری شرط مفقود ہے)

لَا فِی الْحَدِیْقَۃِ صِبْیَانٌ وَلَا بَنَاتٌ (" " " ")



اُردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ

(۲) لَا خَیْرَ فِیْ وُدِّ امْرِءٍ مُتَقَلِّبٍ

(۳) لَا مُؤْمِنِیْنَ قَانِطُوْنَ مِنْ رَحْمَۃِ رَبِّھِمْ۔

(۴) لَا دُکَّانَ فَاکِھَانِیٍّ قَرِیْبٌ مِنْ ھُنَا۔

(۵) لَا شَجَرَۃَ رُمَّانٍ فِی الْبُسْتَانِ۔

(۶) لَا رَاكِبًا دَرَّاجَةً فِي الطَّرِيقِ

(۷) لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ۔

(۸) لَا مُجِدًّا فِي عَمَلِهِ مَذْمُومٌ۔

(۹) وَلَا مُقَصِّرًا فِي عَمَلِهِ مَمْدُوحٌ۔

(۱۰) لَا عَاصِيًا أَبَاهُ مَحْمُودٌ فِي الْعَشِيرَةِ۔

(۱۱) لَا مُتَنَافِسِينَ فِي الْخَيْرِ نَادِمُونَ۔

(۱۲) لَا كَوَاكِبَ لَامِعَاتٌ فِي السَّمَاءِ

(۱۳) لَا أُمَّةَ أَكْثَرُ دَهَاءً مِنَ الْإِنْجِلِيزِ فِيمَا أَظُنُّ۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) اس شہر میں کوئی بڑا ہسپتال نہیں ہے۔

(۲) لکھنؤ میں کوئی بڑی مسجد نہیں ہے۔

(۳) ہمارے درجہ میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہے۔

(۴) احمد کے باغ میں فوّارے نہیں ہیں۔

(۵) میرے پاس کوئی اون کا لباس نہیں ہے۔

(۶) مصارف میں اعتدال پسند قابل مذمت نہیں ہے۔

(۷) محمود کی طرح کوئی اپنے باپ کا اطاعت گزار نہیں ہے۔

(۸) اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔

(۹) جو کچھ ہو آپ کے لئے کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

(۱۰) یہاں سے قریب کوئی قہوہ خانہ نہیں ہے۔

(۱۱) یہاں کوئی ماہر ڈاکٹر نہیں ہے۔

(۱۲) تمھارے درجہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

(۱۳) مسلمان اپنے حال پر مطمئن نہیں ہیں۔

(۱۴) کوئی دو دوست تم دونوں کی طرح مخلص نہیں ہیں۔

(۱۵) جہاں تک میں سمجھتا ہوں تمھارے درجہ میں کوئی طالب علم محنتی نہیں ہے۔

(۱۶) فتح مکہ کے دن رسول اللہؐ نے فرمایا کہ آج کے دن تم پر کوئی عتاب نہیں ہے۔

الدَّرسُ الرابعُ والعشرون

(افعال المقاربه والرجاء والشروع)

افعال مقاربہ اور افعال کی طرح مستقل فعل نہیں ہیں بلکہ یہ کسی دوسرے مستقل فعل کے ساتھ بطور معاون ومددگار کے آتے ہیں جیسے یَکادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ۔

افعال مقاربہ درحقیقت افعال ناقصہ ہی کی ایک قسم ہیں، یہ بھی جملہ اسمیہ ہی (مبتدا و خبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔ مگر ان میں اور افعال ناقصہ میں فرق یہ ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے، پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فعل مضارع ہو۔ مگر افعال ناقصہ کی خبر جیسا کہ تم نے دیکھا مفرد اور جملہ دونوں آتے ہیں۔

معنی کے لحاظ سے افعال مقاربہ تین طرح کے ہیں: اور اس لحاظ سے ان کے ناموں میں بھی فرق کیا جاتا ہے۔

(۱) افعال مقاربہ قربت کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہ کَادَ، کَرُبَ، أَوْشَكَ ہیں (بمعنی قریب ہے کہ)

(۲) افعال رجاء۔ امید کے معنی ظاہر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔ عَسٰی، حَرَی، اِخْلَوْلَقَ (بمعنی امید ہے کہ)

(۳) افعال شروع۔ ابتداء اور شروع کے معنی بتلاتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔ شَرَعَ أَنْشَأَ، أَخَذَ، جَعَلَ، طَفِقَ، عَلِقَ، أَقْبَلَ، قَامَ، هَبَّ (بمعنی ....کرنا، شروع کیا ......لگا)۔

ان افعال کی خبر میں جو مضارع کا فعل آتا ہے اس پر کبھی أَنْ مصدریہ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور کبھی غیر ضروری اور جائز۔ اور کبھی اس کے برعکس ان کا نہ لانا ہی ضروری ہوتا ہے تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) كَادَ اور كَرُبَ میں عموماً أَنْ نہیں لایا جاتا، مگر لانا بھی صحیح ہے۔

(۲) أَوْشَكَ اور عَسٰی میں عموماً أَنْ لایا جاتا ہے مگر نہ لانا بھی صحیح ہے۔

(۳) حری اور اوشك میں أَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

(۴) تمام افعال شروع میں أَنْ کا نہ لایا جانا ضروری ہے۔



اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) أَخَذَتِ الْأَزْهَارُ تَتَفَتَّحُ فِي الْبَسَاتِيْنِ۔

(۲) أَنْشَأَتِ الطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْأَغْصَانِ۔

(۳) كَادَ الدَّاءُ يَقْضِيْ عَلَى الْمَرِيْضِ وَلٰكِنَّهُ بَرِيَ۔

(۴) أجْدَبَتِ الأرضُ فأوشكَ الناس أن يموتوا جُوعًا۔

(۵) طَفِقَ التلاميذُ يتنافسُونَ فِي الخِطَابَةِ۔

(۶) إنتهتِ الحفلةُ وجعلَ الناسُ يَنْتَشِرُونَ۔

(۷) كادَ الفقرُ أن يكونَ كفرًا۔

(۸) عسَى الضِّيقُ أن يخرجَ دَيًّا فِي نَعْلِهِ يُبْرِدُ۔

(۹) هَبَّ رجالُ العلمِ والدينِ يؤدُّونَ مَا عَلَيْهِمْ۔

(۱۰) أمطرَتِ السماءُ فقامَ الفلاحونَ يحرثونَ الأرضَ۔

(۱۱) حانَ الامتحانُ فأقبلَ الطلبةُ يجتهدونَ۔

(۱۲) أنشأ المعلمُ يعظُ التلاميذَ ويرشدُهُمْ۔



عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) شام ہوئی اور پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جانے لگے۔

(۲) جب ملزم سے باز پرس کی جانے لگی تو وہ رونے لگا۔

(۳) کل زور کی آندھی آئی قریب تھا کہ کشتی ڈوب جائے۔

(۴) امید ہے کہ احمد ایک باکمال مقرر ہوگا۔

(۵) توقع ہے کہ محمود درجہ اوّل میں ہوگا۔

(۶) حامد ایک کھلاڑی لڑکا تھا مگر اب وہ محنت کرنے لگا۔

(۷) امتحان ختم ہوگیا اور طلبہ اپنے گھروں کو جانے لگے۔

(۸) جلدی نہ کرو اب صبح ہوا ہی چاہتی ہے۔

(۹) ابر گھر آیا اب پانی برسا چاہتا ہے۔

(۱۰) گارڈ نے سیٹی دی اور ٹرین حرکت کرنے لگی۔

(۱۱) گاڑی رُکی اور مسافروں نے اپنا سامان اتارنا شروع کر دیا۔

(۱۲) قریب تھا کہ دشمن شکست کھا جائیں۔

(۱۳) جب اس نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو قریب تھا کہ رو پڑے۔

(۱۴) فتح مکہ کے بعد لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے۔



اردو میں ترجمہ کرو:۔

(۱) لَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى اللّٰهِ جَعَلَ الْمُشْرِكُوْنَ يُؤْذُوْنَهُ

(۲) لَمَّا هَبَّ الْمُسْلِمُوْنَ يَنْصُرُوْنَ دِيْنَ اللّٰهِ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ بَرَكَاتِ السَّمٰوَاتِ۔

(۳) فَلَمَّا تَرَكُوا الدَّعْوَةَ وَالْعَمَلَ بِهَا جَعَلُوْا يَنْحَطُّوْنَ يَوْمًا فَيَوْمًا

(۴) لَمْ نَكَدْ نَصِلُ إِلَى الْمَحَطَّةِ حَتّٰى صَفَرَ الْقِطَارُ۔

(۵) كَانَ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّانِيْ يَصْرُخُوْنَ وَيَصِيْحُوْنَ

(۶) فَمَا كَادُوْا يَرَوْنَ الْمُعَلِّمَ حَتّٰى أَصْبَحُوْا سَاكِتِيْنَ كَأَنَّ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرُ۔

(۷) مَا كَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الْخَامِسَةَ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ۔

(۸) مَا كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ حَتّٰى أَخَذَ الصَّائِمُوْنَ يُفْطِرُوْنَ

(۹) لا یکادُ المعافظُ یصفرحتی یأخُذَ القطارُ یتحرّکُ

(۱۰) لا یکادُ محمودٌ یسمعُ بموتِ أبیہ حتی تزھقَ نفسُہٗ۔

(۱۱) لا یکادُ ھٰذَا الشھرینتھی حتی تجعلُ السمومُ تلفحُ الوجوہَ۔

(۱۲) مَا لِھٰؤُلاءِ القومِ لا یکادونَ یفقھونَ حدیثاً۔



۱) عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱) ابھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پیدا بھی نہ ہوئے تھے کہ آپ کے والد کا انتقال ہوگیا۔

(۲) جب حضرت عمرؓ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سُنی تو تلوار نیام سے کھینچ لی۔

(۳) اور کہنے لگے کہ میں نے کسی سے یہ کہتے سنا نہیں کہ آپ وفات فرما گئے" یہاں تک کہ میں اس کی گردن مار دوں گا۔

(۴) ابھی گھنٹی بجنے نہ پائی تھی کہ طلبہ درجوں سے نکلنے لگے۔

(۵) جیسے ہی اس نے اپنی کامیابی کی خبر سُنی اس کا چہرہ گلاب سا کِھل گیا۔

(۶) امتحان سالانہ ختم ہوا نہیں کہ طلبہ روانگی شروع کردیں گے۔

(۷) جونہی میں گھر سے نکلا زور کی بارش ہونے لگی۔

(۸) اس نے اپنے باپ کے مرنے کی خبر سنی نہیں کہ بیہوش ہوگیا۔

(۹) یہ مہینہ ختم ہوا نہیں کہ آم پکنے لگیں گے۔

(۱۰) بارش رُکی نہیں کہ ہم لوگ چل پڑیں گے

(۱۱) ریفری نے سیٹی بجائی نہیں کہ کھلاڑی دوڑنے لگیں گے

(۱۲) ہم جیسے ہی مدرسہ پہنچے موسلادھار پانی برسنے لگا۔

الدَّرسُ الخامِسُ والعِشرُونَ

(حروف جارہ)

حروف جارہ سترہ ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

ب، ت، کَ، ل، و، مِنْ، عَنْ، عَلیٰ، فِیْ، إِلیٰ، حَتّیٰ، رُبَّ، مُذْ، مُنْذُ، حَاشَا، عَدَا، خَلَا۔

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں جیسے المطر ینزل مِنَ السماء۔

حروف جارہ والطاعمل کا کام دیتے ہیں۔

ان میں سے اکثر و بیشتر متعدد اور مختلف معانی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ ذیل میں بعض حروف کے صرف کثیر الوقوع معانی لکھے جاتے ہیں:۔

(۱) ب:۔ سے، میں، پر، سبب، ساتھ، قسم، وغیرہ کے معانی میں، کبھی زائد بھی ہوتا ہے اور کبھی تعدیہ کے لئے آتا ہے۔

(۲) تَ:۔ قسم کے لئے، اللہ کے لئے مخصوص ہے جیسے تَاللّٰہِ (اللہ کی قسم)

(۳) کَ:۔ تشبیہ کے لئے (مانند، مشابہ، مثل، طرح، وغیرہ)

(۴) ل:۔ (واسطے، طرف، سے، کو، کا، کے، کی، وغیرہ)

(۵) و:۔ قسم کے لئے رُبَّ کے معنی میں۔

(۶) مِنْ:۔ سے، کا، کی کے، میں۔ سے، بعض، بسبب، وغیرہ۔

(۷) عَنْ:۔ (سے، طرف سے، بارے میں)

(۸) عَلیٰ:۔ (پر، باوجود) وغیرہ۔

(۹) فِیْ:- میں ، بارے میں ، متعلق ، بسبب وغیرہ)

(۱۰) اِلٰی :- تک ، طرف وغیرہ)

(۱۱) حَتّٰی :- تک ، یہاں تک کہ ، تاکہ وغیرہ)

(۱۲) رُبَّ :- (بعض ، بہتیرے ، اکثر ، وغیرہ تقلیل و تکثیر دونوں کے لئے)

(۱۳ ، ۱۴) مُنْذُ ، مُذْ :- (عرصے ……… دن سے وغیرہ) مدت بتانے کیلئے۔

(۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷) حَاشَا ، خَلَا ، عَدَا :- (سوا ، علاوہ ، وغیرہ استثناء کے لئے)

نوٹ : عربی میں صلہ کا پہچاننا سب سے مشکل کام ہے۔ مبتدی تو مبتدی اکثر پڑھے لکھے لوگ لکھنے میں فاش غلطی کر جاتے ہیں۔ اس کا انحصار زیادہ تر مشق و مداومت پر ہے۔ بعض عمومی غلطی کی طرف ہم جلد دوم میں نشان دہی کریں گے۔ البتہ اتنی بات یاد رکھو:

قَالَ کا صلہ لام آتا ہے ، سَأَلَ ، سَمِعَ بغیر صلہ کے استعمال ہوتے ہیں اور اسی طرح ظَلَمَ بھی ، جیسے :- قُلْتُ لِزَیْدٍ ، سَمِعْتُ زَیْدًا فُلَانٌ ظَلَمَ زَیْدًا ، سَأَلْتُ زَیْدٌ اَخَوْ اِسْمِ اَبِیْہِ۔



اُردو میں ترجمہ کرو :-

(۱) یَقْطَعُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ وَیَصْنَعُ مِنْہُ الْکُرْسِیَّ۔

(۲) تَاللّٰہِ لَاُسَافِرَنَّ اِلَی الْبِلَادِ الْاِسْلَامِیَّۃِ وَلَاَطُوْفَنَّ فِیْہَا حَتّٰی عَامٍ

(۳) وَقَعَ الْحَرِیْقُ الْبَارِحَۃَ فَاحْتَرَقَ کُلُّ مَتَاعِیْ مَعَ الْکُتُبِ۔

(۴) لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ وَعَلٰی کُلِّ بَابٍ حَارِسٌ

(۵) یَقْطَعُ الْقِطَارُ الْمَسَافَۃَ مِنْ لَکْنَوْ اِلٰی کَانْفُوْرَ فِیْ سَاعَتَیْنِ۔

(۶) رُبَّ أَكْلَةٍ تَمنع عَنْ أَكَلَاتٍ كَثِيْرَةٍ۔

(۷) أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ۔

(۸) مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖۤ أَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ أَعْمٰى۔

(۹) مَنْزِلُ كَمْ عَامِرٌ تَسْكُنُ فِيْ لكنو

(۱۰) تَرْحُمُ الَّتِيْ جَاجَةٌ عَلَى الْبَيْضِ حَتّٰى عِشْرِيْنَ يَوْمًا۔

(۱۱) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ فَقَدْ ذَمَّكَ۔

(۱۲) لَا يُزَهِّدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَا يَشْكُرُكَ۔

(۱۳) لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلٰى غَدٍ۔

(۱۴) ذَهَبَ أَخِيْ إِلَى الْمَحَطَّةِ لِيُقَابِلَ صَدِيْقًا لَهٗ۔

(۱۵) وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا۔



عربی میں ترجمہ کرو:

(۱) اس زمانہ میں بجلی سے بڑے بڑے کام لئے جاتے ہیں۔

(۲) جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے گھنٹوں کے کام منٹوں میں پورے ہو جاتے ہیں۔

(۳) کہتے ہیں کہ چاند میں بھی آبادی ہے۔

(۴) کتنے دن میں چاند کا سفر کیا جانا ممکن ہے۔

(۵) تمہارے والد کتنے دنوں سے بیمار ہیں اور کس کا علاج کرا رہے ہیں؟

(۶) خیر کے سوا ہر بات سے اپنی زبان کو روکو

(۷) کل میرے بھائی کے علاوہ تمام طلبہ کامیاب ہوئے۔

(۸) اساتذہ انھیں طلبہ کی تعریف کرتے ہیں جو پڑھنے میں محنت کرتے ہیں۔

(۹) کیا یہ ممکن ہے کہ دنیا سے گمراہیاں ختم ہو جائیں؟

(۱۰) میں نے محمود سے پوچھا کہ تم کس سنہ میں پیدا ہوئے مگر وہ نہیں بتا سکا۔

(۱۱) ملازم سے کہو کہ میرے لئے ایک تانگہ کرایہ کر دے۔

(۱۲) ان طلبہ کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کھیل میں اپنے اوقات ضائع کئے۔

(۱۳) اللہ کی قسم میں ان لوگوں کی ضرور مدد کرونگا جنھوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور جان و مال کی قربانی کی۔

رسالة من طالب[1] الى أبيه

دار العلوم لندوة العلماء
في ۱۸/۱۰/۱۳۹۲هـ (لكنو)

والدي الجليل تحية وسلاما

(التمهيد)
هذا أول كتاب اليكم منذ فارقتكم، ولعلكم تشتاقون الى أن أعجل لكم بالكتاب بأني كيف وجدت المدرسة، وكم أنست بجوها، أنا أخبركم بكل فرح وسرور أني وجدت المدرسة مثلما تخيلتها، الحسن حالتها، وتصورها في مخيلتي. أما الأساتذة فكلهم مخلصون عطوفون، هم يعطفون الى كما يعطف الآباء الى أبنائهم، وقد وجدت في التلاميذ ترحيب الأم بالأم.

(الغرض)
ولكن مع ذلك كله أنا في قلقي واضطراب لا يهنأ لي الطعام ولا أنام ملء الجفون، ولو لم أكن أطلب العلم الذي لما رضيت بفراقكم، ولولا أنكم حببتم الى العلم وغرستم حبه في قلبي لما دخلت المدرسة ولحقت بكم، ولكني لن أوثر الجهل على العلم الذي جعل الله فيه خيرا. فادعوا لي بصميم قلبكم من الله عز وجل أن يربط على قلبي ويرزقني علما.

(الختام)
واختم كتابي هذا بلثم يدك الطاهرة وأرجو الله أن يطيل بقاءك فينا ويملأ حياتك لنا وأقرأ على أمي الحنون أزكى السلام مني.

والسلام
ولدك البار .....

---

(۱) یہ ایک طالب علم کا خط ہے جس نے پہلی مرتبہ مدرسہ پہنچنے کے بعد اپنے والد کو لکھا ہے۔ اس خط کے نمونہ سے تم اندازہ کر سکتے ہو خط کے چار حصے ہوتے ہیں۔ پہلا حصہ مقدمہ پر مشتمل ہوتا ہے اور دوسرا اصل مقصد پر اور تیسرا غرض اور چوتھا اختتام پر۔

ردّ الوالد علی رسالة ولده

عظیم آباد (پٹنہ)

فی ۲۱/۱۰/۱۳۶۲ھ

ولدی العزیز   سلام اللہ ورحمته علیك

وبعد فقد تلقیت کتابك عشیة أمس وصدقت أنت فی ظنك نحن کنا ننتظر کتابك باشتیاق عظیم۔

لقد سرّنی کثیرًا أن المدرسة وجوّها قد اعجباك وأما قلقك وما ذکرت من قلقك واضطرابك، فذلك من الطبیعی فانّ المرء اذا فارق اهله ودیاره وصار الی مکان لیس له فیه أنیسٌ ولا صدیق یستوحش فی ذلك المکان۔ کذلك أنت یا عزیزی! إنك قد فارقت الجوّ الذی فیه نشأت وصرت الی مکان لم تألفه من قبلُ۔ ولکن ارجو انك لا تمرّ بك ایام الّا تستانس به۔

وَ إنك ولد رشیدٌ تعرف فضل العلم فلا حاجة الی المزید فی هذه الساعة وکفی بك شوقًا ما قرأت من حدیث الرسول صلعمؔ ان الملائکة لتضع اجنحتها لطالب العلم رضی بما صنع» فالله یخیرك ویرزقك علمًا نافعًا۔ هذا وادعوا الله أن یکلأك بعنایته ویحفظك برعایته۔ والسلام "الخ"



اکتب کتابًا الی عمك وثانیًا الی امك وثالثًا الی اخیك الصغیر واذکر فی الاول نبذًا من أحوال المدرسة ثم اطلب ما تحتاج الیه من الملابس والنقود واذکر فی الثانی عطف اساتذتك علیك وأخبر عن الکتب الدرسیة التی تقرأها أنت، وفی الثالث الترغیب الی التعلیم وما بدلك من التعلم



مَعَانِي الْأَلْفَاظِ الصَّعْبَةِ

عربی الفاظ کے ترجمہ میں عموماً مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔ اسی طرح اردو مصادر لکھ کر ان کے سامنے عربی کے فعل ماضی لکھ دیئے گئے ہیں۔ سہولت کے لئے عربی اور اردو الفاظ کی فہرست الگ کر دی گئی ہے۔

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۹	الكُرَّاسَةُ ج الكَرَارِيْسُ	کاپی	"	القِطَارُ	ریل گاڑی
"	الحِبْرُ	روشنائی	"	التُّفَّاحُ	سیب
"	المِحْبَرَةُ	دوات	"	المُغْلَقُ	بند
"	المِرْسَمُ	پنسل	"	الخَلَقُ والخُلْقَان من الثیاب	پرانا کپڑا
"	السَّبُّوْرَةُ	تختہ سیاہ۔بلیک بورڈ	۲۲	الحدیقة ج حدائق	باغ۔چمن۔پارک
"	الشُّبَّاكُ ج الشَّبَابِيْكُ	کھڑکی	"	المُثْمِرَةُ	پھل دار
۲۱	النَّاعِمُ	نرم، نرم ونازک	"	الوَرْدَةُ	گلاب کا پھول
"	الرَّخِيْصُ	ارزاں۔سستا	"	الشَّهِيُّ	لذیذ، مزیدار
"	الثَّمِيْنُ	قیمتی	"	الطَّرِيُّ	تازہ (گوشت وغیرہ کیلئے)
"	الخَشِنُ	کھردرا	"	البَائِتُ	باسی
"	الغَزِيْرُ	کثیر، زیادہ	"	الفِجُّ	کچا (میوہ وغیرہ)
		المطر الغزیر	"	المُفَتَّحَةُ	کھلا ہوا
		زور کی بارش	"	النَّاضِجُ	پکا ہوا۔پختہ
"	الفَلَّاحُ	کاشتکار۔کسان	۲۳	الخرقاء (م)	بدسلیقہ، پھوہڑ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
٢٤	الطَّاوِلَةُ	میز
"	السَّيَّارَةُ	موٹر۔ بس
"	اللَّامِعُ	چمکدار
"	العَذْبُ	شیریں، میٹھا
"	النَّقِيُّ	صاف ستھرا پاکیزہ
"	المُقْمِرَةُ	چاندنی
"	المُظْلِمُ	تاریک
"	النَّشِيطُ	چست، پھرتیلا
"	المُظِلُّ	سایہ دار
٢٥	الرَّائِقُ	صاف، خوشگوار، دلکش
"	الشَّامِخَةُ	بلند۔ شاندار
٢٦	المَمْلُوءُ	بھرا ہوا
"	(مَلأَ يَمْلَأُ مَلْأً)	
"	الفَارِغُ	خالی
٢٧	المُمْطِرَةُ	برسنے والا
"	الضَّئِيلُ	دبلی، گھٹنے والا
"	اللَّعُوبُ	کھلاڑی۔ کھلنڈرا
"	البَارُّ	فرمانبردار، نیک بیٹا
	ج البَارُّونَ	سپوت
"	المُتَلَألِئُ	جگمگانے والا
"	المُورِقَةُ	پتہ دار، پتوں والا درخت
"	الفَائِزُ	کامیاب۔ بامراد
"	النَّاجِحُ	کامیاب
"	المُجْتَهِدُ	محنتی
٣٠	الشَّاطِئُ	کنارہ
"	ج الشَّوَاطِئُ	
"	الطَّبِيعَةُ	فطرت، قدرت، قدرتی
"	السَّنَامُ	چوٹی۔ اونٹ کا کوہان
"	التَّغْرِيدُ	چہچہانا
"	الكَأْسُ	گلاس، جام
"	اللَّمَعَانُ	چمک
"	السَّيْرُ	چلنا، چال، رفتار
"	الجَنَاحُ	بازو، پرندہ وغیرہ کا
"	ج الأَجْنِحَةُ	
"	الخُرْطُومُ	سونڈ
"	الزُّجَاجُ	شیشہ
"	العِنَانُ	لگام
"	الظَّبْيُ	ہرن
	ج الظِّبَاءُ	
٣١	القَاطِنُ	متعلق شہر میں مقیم شخص
	ج القَاطِنُونَ	قاطن الجبل پہاڑ کا بسنے والا
"	المِصْرَاعُ	پٹ (کواڑ کا)
"	العَجَلَةُ	پہیا
"	الدَّرَّاجَةُ	سائیکل

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۳۲	العقربُ	بچھو۔ عقرب الساعۃ گھڑی کی سوئی
〃	السّائقُ	ڈرائیور
〃	السِّنانُ	پھل، انی
۳۳	الخِصبُ	سرسبزی و شادابی
〃	الثروۃ	دولت و مالداری
〃	البلادُ	ملک
〃	المنشفۃُ	تولیہ
〃	الجورَبُ	موزہ
〃	القفّازُ	دستانہ
〃	الصُّوفُ	اون
〃	الخشخشۃُ	کھٹ پٹ کی آواز جھنکار
〃	القبقابُ	کھڑاوں
〃	الحفحفۃُ	پھڑپھڑاہٹ، پھڑکنا
۳۳	الفخفخۃ	ٹیپ ٹاپ، شان و شوکت
〃	الخشبۃُ	لکڑی
۳۴	الرّیشۃُ	پر
〃	القائمۃُ ج القوائمُ	پائے
〃	المنضدۃ	ڈیسک
〃	الصُّفرۃُ	زردی
〃	المصارعۃُ	کشتی
〃	الدُّمیۃُ الدُّمی	گڑیا
۳۴	الخِمارُ ج الخُمُرُ	دوپٹہ۔ اوڑھنی
〃	السِّوارُ ج الأسوِرۃُ	کنگن
〃	الحذقُ (مص)	مہارت
〃	السِّیاحۃُ	سیاحی
〃	الزَّعیمُ ج الزُّعماءُ (ف)	لیڈر۔ قائد
۳۴	المُسفِرُ	روشن۔ من اسفر: اُجالا ہونا
〃	الفاحِمُ (ف)	سیاہ
〃	الشَّعرُ	بال
〃	القفزُ (مص)	اچھل کود
〃	الهَرولۃُ	دوڑنا
〃	السذاجۃ	سادگی، سادہ لوح
〃	الفتاۃ ج الفتیات	نوجوان عورت دوشیزہ
〃	السُّفورُ	بے پردگی
〃	الزَّئیرُ	شیر کا دھاڑنا
〃	النّاهِقُ فاعل نَهَقَ	گدھے کا رینکنا ڈھینچنا۔ کنکھنا
〃	العَضوضُ	بہت کاٹنے والا
〃	النُّباحُ (مص)	کتے کا بھونکنا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
〃	المُوَاءُ / مَاءَ يَمُوْءُ	بلی کا میاؤں میاؤں کرنا
〃	القَلَمُ المُحبّر	فاؤنٹن پین
〃	المِيْنَاءُ	(گھڑی کا) ڈائیل۔ بندرگاہ
〃	الجَامِحُ	سرکش۔ اڑیل (گھوڑے وغیرہ کے لئے)
〃	الصَّهِيْلُ	گھوڑے کا ہنہنانا
۳۹	البَاسِمُ	مسکرانے والا
۴۰	النَّاضِرَةُ	تروتازہ
〃	المُضِيْئَةُ	روشن
〃	النافذة	روشندان۔ کھڑکی
۴۲	الخَطِيْبُ	مُقرّر
〃	الصَّدِيْقُ	دوست
〃	الضَّيْفُ	مہمان
۴۳	ادوات المطبخ	مطبخ کا سامان
〃	الأداة / ج الأدوات	آلہ۔ اوزار
〃	المُوْقِدُ	چولہا
〃	التَّنُّوْرُ	تنور
〃	القِدْرُ ج / القُدُوْر	دیگچی۔ ہانڈی
〃	الغِطَاءُ	ڈھکن

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۴۴	المِخْبَزَةُ	توا
〃	المِقْلَاةُ	کڑاہی
〃	الإبْرِيْقُ / ج الأبَارِيْقُ	لوٹا
〃	الجَرَّةُ / ج الجِرَارُ	گھڑا
〃	المِلْعَقَةُ	چمچہ
〃	المِغْرَفَةُ	کرچھی۔ کفگیر
〃	القَدَحُ	پیالہ
〃	القَصْعَةُ	بڑا پیالہ
〃	الصَّحْنُ ج / الصُّحُوْنُ	پلیٹ
〃	الفِنْجَانُ	چائے کی پیالی
〃	الكَأْسُ ج / الكُؤُوْسُ	گلاس۔ جام
〃	الطَّاهِيْ / ج الطُّهَاةُ	باورچی
〃	المَطْعَمُ	ہوٹل
〃	الخَبَّازُ	نانبائی
〃	المَقْهَى	قہوہ خانہ
〃	الطَّبَّاخُ	باورچی
〃	الآنِيَةُ ج / الأوَانِي	برتن

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۴۵	السِّبَابُ	گالی دینا
〃	الفُسُوقُ	گناہ، بے دینی
〃	الإِمَاطَةُ	دور کرنا، ہٹانا
〃	الأَذَى	گندگی، تکلیف دہ چیز، تکلیف
〃	الحَلُوبُ	دودھ دینے والی (گائے، بکری اونٹنی وغیرہ)
〃	الدِّينُ القَيِّمُ	دین حق
۴۶	الهَدْيُ	طریقہ
〃	رأسُ الحِكمَةِ	اصل حکمت
〃	الخَصِبَةُ مونث / الخَصِبُ	سبز و شاداب
〃	القَصْرُ / ج القُصُورُ	محل، کوٹھی
〃	المَشِيدُ	مضبوط عمارت وغیرہ
〃	التَّرْنِيمَةُ	لوری
۴۹	أَسْفَرَ (الصُّبْحُ)	اُجالا ہونا
〃	الدِّيكُ الصَّارِخُ	بانگ دینے والا مرغ
〃	إِسْتَيْقَظَ	بیدار ہونا
〃	هَبَّ - هُبُوبًا	ہوا کا چلنا، اٹھنا نیند سے
〃	قَطَفَ - قَطْفًا	پھول وغیرہ کا توڑنا
۵۱	إِنْسَلَخَ	ختم ہونا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۵۱	أَبْصَرَ	دیکھنا
〃	الظَّمَأُ	پیاس
〃	إِبْتَلَّ	تر ہونا
〃	العُرُوقُ / عِرْقٌ	رگ
〃	كَنَسَ - كَنْسًا	جھاڑو دینا
〃	الجَائِزَةُ / ج الجَوَائِزُ	انعام
〃	المَاجِنُ	بے حیا، مسخرہ
〃	الكُتُبُ المَاجِنَةُ	فحش لٹریچر
〃	النَّاشِئُ	نوخیز، نوعمر
۵۲	الرَّصِيفُ	پلیٹ فارم
〃	الحَمَامَةُ	کبوتر، فاختہ
〃	عَجَنَ عَجْنًا	آٹا گوندھنا
〃	خَبَزَ - خَبْزًا	روٹی پکانا
〃	أَرسَلَ إِلَيْهِ	بلا بھیجا، بلوایا
〃	إِرْتَوَيْتُمْ / الإِرْتِوَاءُ	سیراب ہونا
〃	تَغَيَّمَ	ابر آلود ہونا
〃	رِيحٌ عَاصِفٌ	آندھی، تیز و تند ہوا
〃	قَلَعَ - قَلْعًا	اکھاڑ پھینکنا
۵۵	أَطْلَقَ	بندوق چلانا، چھوڑنا، کھلا کرنا

www.KitaboSunnat.com

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۵۵	البُنْدُقِيَّةُ	بندوق
〃	المَرْكَبُ - المركبة	سواری
〃	المُصَلّٰی	عیدگاہ
〃	الدَّقِيقُ	آٹا
〃	العَجِينُ	گوندھا ہوا آٹا
〃	الرَّغِيفُ	روٹی
〃	ج الرَّغَائِفُ	روٹی
۵۶	شَمَّ - شَمًّا	سونگھنا
〃	مَرِحَ مَرَحًا	حد سے زیادہ خوش ہونا
〃	تَمَثَّلَ	اطاعت کرنا
〃	(الامتِثَالُ)	اطاعت کرنا
〃	السَّافِرَاتُ ج	بے پردہ
〃	الحَوَائِجُ ج	ضروریات
〃	حَاجَةٌ	ضروریات
〃	مَحَقَ يَمْحَقُ	مٹانا
〃	مَحْقًا	مٹانا
〃	يُرْبِي	بڑھانا، اضافہ کرنا
〃	كَرِيمُ الطَّبْعِ	شریف مزاج
۵۸	البَرْقُ	بجلی
〃	خَطِفَ خَطْفًا	اچک لینا
〃	الشَّبَكَةُ	جال
〃	الشِّبَاكُ	جال
۵۸	السُّمْعَةُ	شہرت
〃	السِّبَاحَةُ	تیرنا - تیراکی
۵۹	الصَّدَاقَةُ	دوستی
〃	اللَّئِيمُ	کمینہ
٦٠	رَبِحَ - رَبْحًا	نفع اٹھانا
〃	حَرَثَ - حَرْثًا	جوتنا - بونا
〃	بَذَرَ - بَذْرًا	بونا - بیج ڈالنا
٦٢	حَصَدَ حَصْدًا	کھیت کاٹنا
〃	المُسْتَشْفٰی	ہسپتال
〃	الارتِشَاءُ	رشوت لینا
〃	حُظِرَتْ	روک دی گئیں
	جمع مؤنث	روک دی گئیں
〃	السُّفُورُ	بے پردگی
〃	المَلَأُ	گروہ - یا بستی کے لوگ
〃	قَبَضَ (علٰی)	گرفتار کرنا
〃	قَبْضًا	گرفتار کرنا
〃	محل الشُّرطَة	پولیس اسٹیشن تھانہ
〃	بُهِتَ	ہکا بکا رہ جانا
٦٨	لَدَغَ يَلْدَغُ	ڈسنا - ڈنک مارنا
〃	لَدْغًا	ڈسنا - ڈنک مارنا
〃	الجُحْرُ	سوراخ - بل
	أَجحَار	سوراخ - بل

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۶۸	اَلْاِخْتِبَارُ	آزمائش، جانچ، امتحان
"	اَلْبَلِیَّةُ	آزمائش، مصیبت
"	اَلتَّضْحِیَةُ	قربانی
"	اَلْمَوَاهِبُ ج مَوْهِبَةٌ	عطیہ۔ فطری صلاحیت
"	اَلْخَرِیْفُ	جاڑے اور گرمی کے درمیان کا زمانہ
"	اَلرَّبِیْعُ	فصل بہار
"	طَحَنَ طَحْنًا	آٹا پیسنا
"	اَلرَّحٰی	چکی
"	اَلطَّاحُوْنُ	چکی
۷۱	تَلَقّٰی	پانا، لینا، حاصل کرنا
"	سَاحَةُ الْحَرْبِ	میدان جنگ
"	اَلْغَابَةُ	جنگل
۷۲	اَلتَّغْرِیْدُ	چہچہانا
"	اَلْكُلِّیَّةُ	کالج
۷۳	اَلْقَرَوِیُّ	گاؤں کا رہنے والا دیہاتی
"	یُغْرِیْ	کاٹا
"	تَنَشَّقَ (س)	ہوا کھانا
"	رَقَعَ ۔ رَقْعًا	کپڑے میں پیوند لگانا
"	اَلْحِوَارُ	بات چیت، سوال و جواب
"	اَلْجَرْحٰی ج جَرِیْحٌ	زخمی
۷۵	اَلْمُبَارَاةُ	میچ ۔ مقابلہ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۷۵	لَا یَتَنَاهَوْنَ	باز نہیں رہتے
"	اَلْاَتْرَابُ ج تِرْبٌ	ہمجولی
۷۹	اِصْطَبَرَ	کسی بات پر صبر کرسکنے قادر ہونا
"	اَلْكَیْلُ	پیمانہ (رقیق و سیال چیز کے لیے)
"	كِلْتُمْ كَالَ وَكَیْلًا	ناپنا (برتن سے)
"	قَاسَ یَقِیْسُ	ناپنا (گز سے)
"	زِنُوْا (وَزَنَ یَزِنُ)	وزن کرنا
"	اَلْقِسْطَاس	ترازو
"	طَغٰی طُغْیَانًا	حد سے بڑھ جانا، سرکشی کرنا
"	قَرِّیْ (قَرَّ) مؤنث واحد امر	ٹھنڈا کرنا (آنکھ کا)
"	اَلْحُلُمُ (مص)	بلوغ، بالغ بننا
"	اَلْحَمَّالُ	قلی
"	اِكْتَرٰی	کرایہ پر لینا، کرایہ کرنا
۸۱	اَلْمَغْلُوْلَةُ	بندھا ہوا بیڑی سے
"	اَلْاِمْلَاقُ	فقر و فاقہ
"	اَلْمَرَحُ	اترانا، ناز سے چلنا
"	لَا تَقْفُ	ٹوہ میں لگنا، پیچھے پڑنا
"	اَلتَّجَسُّسُ	ٹوہ میں لگنا
"	اَلْاِغْتِیَابُ	غیبت کرنا
"	اَللَّمْزُ	عیب لگانا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۸۱	التَّنَابُزُ	بُرے القاب سے یاد کرنا
〃	البَخْسُ	حق تلفی کرنا۔ کمی کرنا کسی کے حق میں
〃	لَا تَعْثَوْا	کفر و فساد میں حد سے زیادہ بڑھ جانا
۸۵	الغَرْبِيُّوْن	یورپین۔ اہلِ یورپ
〃	سَمَا يَسْمُوْا	بلند ہونا
〃	الاِخْتِرَاعُ	ایجاد
〃	التَّافِهُ	حقیر و معمولی
〃	الكِبْرِيْتُ	دیا سلائی۔ گندھک
〃	العَوَاصِفُ ج	آندھی
〃	عَاصِفَةٌ	آندھی
〃	اِقْتَلَعَ	جڑ سے اکھاڑ پھینکنا
۸۶	المِحْرَاثُ	ہل
〃	الاِبْتِعَادُ	دور رہنا، دور ہونا
〃	الكَلَاءُ	گھاس
۸۷	كَدَّ ـ كَدًّا	محنت مشقت سے کام کرنا
		حصول رزق کی کوشش کرنا
〃	الشُّئُوْنُ	شئون المنازل
〃	شَأْنٌ	گھر کے کام
〃	أَسْدٰى	بھلائی کرنا۔ اچھا سلوک کرنا
۸۸	سَهِرَ سَهَرًا	رات کو جاگنا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۸۸	تَهَجَّدَ يَتَهَجَّدُ	رات کو جاگنا۔ تہجد پڑھنا
〃	نَحَتَ نَحْتًا	پتھر تراشنا
〃	نَزَعَ نَزْعًا	کھینچنا
〃	الدَّلْوُ ج الدِّلَاءُ	ڈول
〃	نَطَحَ نَطْحًا	سینگ مارنا
〃	رَكَلَ ـ رَكْلًا	لات مارنا
〃	الكَبْشُ	مینڈھا
〃	وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا	زندہ دفن کرنا
۹۲	الخَفِيْرُ	پہرہ دار۔ چوکیدار
〃	سِيْمَا	علامت
۹۴	السَّفَهُ والسَّفَاهَةُ	حماقت
〃	المُعَوِّقُ	رکاوٹ پیدا کرنے والا
〃	العَشِيْرَةُ	عزیز و رشتہ دار
۹۵	المَوْعِدُ	وعدہ کا وقت۔ وعدہ کی جگہ
〃	المَتْحَفُ	عجائب گھر
〃	غَامَ يَغِيْمُ	ابر آلود ہونا
〃	العَشَاءُ	شام کا کھانا
〃	عَلَفَ عَلْفًا	چارہ کھانا
۹۶	أُوْرُبَّا	یورپ
〃	الأَرُزُّ	چاول
〃	الحضارة الوثنية	بت پرستانہ تہذیب
۱۰۰	يَنْتَصِرُ	بدلہ لینا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۰۰	عطف (علی) عطفاً	مہربان ہونا
〃	بعد الغد	پرسوں
〃	لتجیدنّہ (أجاد)	کسی کام کو حسن وخوبی سے کرنا
〃	یقتصد	میانہ روی اختیار کرنا
〃	الشّمس	دھوپ، سورج
〃	التّجریب	تجربہ کرنا
〃	تسوّدوا	سردار بنائے جاؤ
〃	أروح (التّرویح)	راحت بخشنا۔ تفریح کرنا
۱۰۸	بلع۔ بلعاً	نگلنا
〃	المضغ (مص)	چبانا
۱۱۲	جُنینة الحیوانات	زندہ عجائب گھر چڑیا خانہ
〃	المتحف	مردہ عجائب گھر۔ میوزیم
۱۱۳	الفطور	ناشتہ
۱۱۴	الدّقیقة ج الدّقائق	منٹ
۱۱۵	کابد یکابد	جھیلنا
۱۱۸	الحکم	فیصلہ
۱۲۲	الخزنة	جمع خازن۔ داروغہ
〃	الملمّة	مصیبت آفت
〃	الحفاوة	عزت واکرام
۱۲۴	الخلیقة ج الخلائق	عادت واطوار
۱۲۵	العیلة	محتاجی
〃	الطّباع	افتاد طبع۔ مزاج
〃	المکافأة	بدلہ
〃	فتر۔ فتوراً	ماند پڑجانا۔ سست پڑجانا
〃	البازغة	طلوع ہونے والا
〃	أسرّ إلیه	رازداری کی بات کہنا
۱۲۸	الجیل ج أجیال	نسل
۱۳۱	الحمیر	گدھا
〃	الحتف	موت
۱۳۵	الهواء الطّلق	صاف ہوا
〃	القرص	ٹکیہ
〃	الکلّ الکلّ فی الحیاة	کلفت
〃	المتأخّر	لیٹ
۱۳۶	المتعب	تھکاماندہ، تھکاہارا
〃	المروحة	پنکھا
〃	الیبس	خشکی (زمین)
〃	أساء (إلی)	کسی کے حق میں برائی کرنا
〃	الانغماس	منہمک ہونا۔

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۳۶	التَّرَفُ	عیش وتنعم
〃	یُوَاسُونَ	غمخواری، مصیبت
	المواساۃ	میں کام آنا
۱۴۰	النَّجِیبُ ج	لائق۔ اچھا
	النُّجَبَاءُ	
〃	المُتَّسِخُ (الاتساخ)	گندہ
〃	الاَقْذَارُ ج	گندگی
〃	قَذَرٌ	
〃	تَبَیَّنَ	واضح ہونا۔ واضح طور پر جان لینا کسی بات کا
〃	القُسَاۃُ جمع قاسٍ	سخت گیر۔ سختی کرنا
〃	الفُؤَادُ	دل
〃	الفَارِغُ	خالی
〃	المُتَجَوِّسُ	مارا مارا پھرنے والا
۱۴۳	الشِّبْرُ	بالشت
〃	المَنَاظِرُ البَهِیجَۃُ	دلکش منظر
〃	حَفَلَ حَفْلاً	پرواہ کرنا
۱۴۹	الرُّشْدُ	ہدایت
〃	الغَیُّ	گمراہی
〃	المُتَقَلِّبُ	متلون جو کسی ایک بات پر نہ ٹھہرے
〃	الفَاکِهَانِیُّ	میوہ فروش

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۴۹	المُتَنَافِسُ	سبقت کرنے والا رشک کرنے والا
۱۵۲	قَضَی عَلَیْهِ	کام تمام کرنا۔ خاتمہ کر دینا
〃	أَجْدَبَ	خشک سالی کا ہونا
۱۵۳	الیُسْرُ	فراخی۔ خوشحالی
〃	صَفَّرَ تَصْفِیرًا	سیٹی دینا
۱۵۵	المُحَافِظُ	گارڈ
〃	زَهَقَ زُهُوقًا (النفس)	جان کا نکلنا (الباطل) دور ہونا
〃	السَّمُومُ مونث	لُو
〃	لَفَحَ یَلْفَحُ	جھلسنا
۱۵۷	المِنْشَارُ	آرہ
〃	الحَرِیقُ	آگ کا لگنا
〃	البَیْضُ	انڈا
〃	بَیْضَۃٌ	
〃	زَهِدَ یَزْهَدُ	بے رغبت کرنا
۱۵۹	البِیئَۃُ	ماحول
〃	المُخَیِّلَۃُ	ذہن۔ تصور
〃	رَحَّبَ بِهِ	خیر مقدم کرنا
〃	غَادَرَ	چھوڑنا۔ ترک کرنا
〃	رَبَطَ عَلَی قَلْبِهِ	دل کو مضبوط کرنا
〃	الحَنُونُ	مہربان

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
١٥٩	تَلَقِّی	پانا	١٥٩	التَّطَبُّعُ	قدرتی-فطرتی
"	اللَّهْفَةُ	گھبراہٹ بیتابی پریشانی		كَلَأَهُ كَلَاءً	حفاظت کرنا
		اردو سے عربی			
١٦	جنگل	الغابة ج الغابات	٢٨	خوشگوار	الرَّائِقُ
"	شبنم	النَّدٰی	"	پارک	المُنْتَزَهُ-الحَدِيقَةُ
"	تپائی	الطَّاوِلَةُ الصَّغِيرَةُ	"	دلفریب	البهيج-الجاذِبُ
"	کرسی	الكُرْسِيُّ	"	تہذیب وتمدن	الحَضَارَةُ
"	ڈیسک	المنضدة ج المناضد	"	مغربی	الغَرْبِي
"	تولیہ	المنشفة	"	ترانہ	الأُنْشُودَةُ ج الأَنَاشِيدُ
"	ٹوپی	القَلَنْسُوَةُ	"	گیت	الأُغْنِيَةُ ج الاغانی
"	تکیہ	الوِسَادَةُ	"	گرمی	الحَرُّ
"	ہار	العِقْدُ	"	رنگ	اللَّوْنُ
"	سڑک	الشَّارِعُ ج الشَّوَارِعُ	"	مہک	الأَرِيجُ
"	موٹا	السَّمِينُ	"	شکار	الصَّيْدُ
٢٥	نیلا	الأَزْرَقُ ج زُرْقٌ	"	بندوق	البُنْدُقِيَّةُ
"	روشن	المُشْرِقَةُ	"	چاندی	الفِضَّةُ
"	گہرا	العَمِيقُ	"	لوہا	الحَدِيدُ
"	انار	الرُّمَّانُ	"	پاکیزگی	الطَّهَارَةُ
"	گھڑی	السَّاعَةُ	"	ارادے	العَزَائِمُ ج عَزِيمَةٌ
"	تعلیم یافتہ	المُتَعَلِّمُ	"	خوشنودی	الرِّضٰی
"	خونریز	الدَّامِيَةُ	٣٢	چیونٹی	النَّمْلَةُ
٢٨	آئینہ	المِرْآةُ	"	سمجھ	الفَهْمُ-الفِرَاسَةُ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۴۲	شتر مرغ	النَّعَامُ و نَعَامَةٌ
〃	ٹانگ	الرِّجْلُ ج اَرْجُلٌ
〃	اطاعت گزار	المُطِيعُ ج المُطِيعُونَ
〃	معمار	البَنَّاءُ ج البَنَّاؤُونَ
۴۳	تعظیم کرنے والے	المُكْرِمُونَ
〃	وطن کا پرستار	مُحِبُّ الوَطَنِ
〃	سوار	الرَّاكِبُ
〃	باشندہ	السَّاكِنُ
〃	کارخانہ	المَعْمَلُ۔ المَصْنَعُ ج مَصَانِعُ
〃	مزدور	العَامِلُ۔ الاَجِيرُ
۴۴	ہاتھ کی صفائی	سُرْعَةُ اليَدِ
〃	تیزی	
〃	ڈائل	المِينَاءُ
۴۵	فٹ بال	كُرَةُ القَدَمِ
〃	تیر اندازی	الرَّمْيُ
〃	چرچا	الصِّيتُ۔ الذِّكْرُ
〃	آب وہوا	المُنَاخُ
〃	سیاح	السَّيَّاحُ
〃	پازیب	الخَلْخَالُ، الحَجْلُ ج اَحْجَالٌ
〃	بالی	القُرْطُ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۴۵	کارنامہ	الصَّنِيعَةُ ج الصَّنَائِعُ
〃	شہرت	الصِّيتُ
۴۶	انگوٹھی	الخَاتِمُ
〃	نگینہ	الفَصُّ
〃	پیغام	الرِّسَالَةُ
〃	چالبازی	الدَّهَاءُ، المَكْرُ
〃	دھار	الحَدُّ
〃	تلوار کا دستہ	القَائِمَةُ
〃	نیام	الغِمْدُ
〃	گڑیا	الدُّمْيَةُ ج الدُّمَى
〃	کھلونا	الاُلْعُوبَةُ
〃	لٹو	الدُّوَّامَةُ
〃	بیل کا ڈکارنا	الخُوَارُ
〃	سینگ	القَرْنُ
〃	زین	السَّرْجُ
۴۷	سرسبز و شاداب	الخَصِيبُ المُخْصِبُ
〃	سخت	الشَّدِيدُ
〃	پہرہ دار	الحَارِسُ، الخَفِيرُ
〃	بند ہونا۔ کھڑی ہونا	وَقَفَ يَقِفُ
〃	کشادہ	الوَاسِعُ
〃	گھنا	الاَغَنُّ بِالنَّبْتِ الغَنَّاءُ
〃	ابرآلود	المُتَغَيِّمَةُ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۴۱	اسٹیشن	المَحَطَّةُ
۴۲	میزبان	المُضِیفُ
"	نیکوکار	الصَّالِحُ
"	استانی	المُعَلِّمَةُ
"	بڑھئی	النَّجَّارُ
۴۳	سلیٹ	لَوْحُ الحَجَرِ
"	پیارا	المُحَبَّبُ
"	ڈھلتی چھاؤں	ظِلٌّ زَائِلٌ
"	تہذیب	الثَّقَافَةُ
"	اسلامی نظام	النظام الاسلامی
"	دلکش	البَهِیجُ
"	ڈاکٹر	الدُّکتُورُ الطَّبِیبُ
"	وکیل	المُحَامِی
"	روشندان	النَّافِذَةُ
۴۷	دلچسپ آدمی	خفیف الروح المتم
"	وفادار	الوَفِیُّ
"	سواری	المَرْکَبُ
"	شکاری	الصَّیَّادُ
"	سفیر	السَّفِیرُ ج سُفَرَاءُ
"	نمائندہ	المُمَثِّلُ
۵۰	ناشکر گزار	الکَفُورُ
"	روشن ہونا (چراغ وغیرہ)	اِتَّقَدَ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۵۲	ہوائی جہاز	الطَّیَّارَةُ
"	خونخوار	الضَّارِیَةُ ج الضَّوَارِی
"	بھیڑیا	الذِّئْبُ ج الذِّیَابُ
۵۵	جگانا	اَیْقَظَ
"	سحری کھانا	تَسَحَّرَ
"	کھانا کھلانا	اَطْعَمَ
"	موٹر۔بس	السَّیَّارَةُ
"	ٹکٹ (موٹر۔ریل وغیرہ)	التَّذْکِرَةُ ج التَّذَاکِیر
"	چائے	الشَّای
"	تقریر کرنا	خَطَبَ
۵۶	کپڑا پہنانا	کَسَا یَکْسُو
"	خوشحال	سَرِیٌّ ج اَسْرِیَاء
۵۹	چھا جانا	غَشِیَ یَغْشَی
"	جلانا۔روشن کرنا	اَوْقَدَ
۶۰	بگاڑ	الفَسَادُ
"	نیکی (بھلائی)	المعروف
۶۱	فیل ہونا	رَسَبَ۔سَقَطَ
۶۲	شادی	العُرْسُ
"	صلہ	الجَزَاءُ۔الثَّوَابُ
"	باز آنا	اِمْتَنَعَ
۶۴	کھودنا	حَفَرَ حَفْرًا
"	جھاڑو دینا	کَنَسَ کَنْسًا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
٦٦	دوھنا	حَلَبَ ۔ حَلْبًا
"	چرواہا	الرَّاعِي
٦٧	شہید کیا جانا	اُسْتُشْهِدَ
"	خلیفہ مقرر کیا جانا	اُسْتُخْلِفَ
"	شراب	الخَمْرُ
"	نوحہ کرنا	النِّيَاحَةُ ۔ نَاحَ نوح
"	پھانسی	الشَّنْقُ
"	پھانسی دینا	صَلَبَ ۔ صَلْبًا
٦٨	سیرت وکردار	الخُلُقُ
"	کاشت کرنا	زَرَعَ ۔ زَرْعًا
"	روئی	القُطْنُ
"	سرسوں	الخَرْدَلُ
"	سیراب کرنا، سینچنا	سَقَى ۔ يَسْقِي
"	صوبہ	المُقَاطَعَةُ
٦٩	ریشم	الحَرِيرُ
"	کپڑا بننا	نَسَجَ ۔ نَسْجًا
"	الماری	الدُّولَابُ
"	شیشم	السَّاسَمُ
"	ساکھو	السَّاجُ
٧٣	ٹہلنا سیر وتفریح	التَّنَزُّهُ ۔ التَّفَرُّجُ
"	مور	الطَّاوُوسُ
"	کوڑا	السَّوْطُ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
٧٦	ورزش	الرِّيَاضَةُ البَدَنِيَّةُ
"	پوسٹ آفس	مَرْكَزُ البَرِيدِ
"	ایکسپریس	السَّبَّاقُ
٧٩	چاق وچوبند رہنا	نَشِطَ ۔ نَشَاطًا
"	شعر پڑھنا	أَنْشَدَ
"	ہوشیار رہنا	حَذِرَ ۔ حَذَرًا
٨٢	مایوس ہونا	يَئِسَ ۔ يَيْئَسُ
"	دوپہر	الظَّهِيرَةُ
"	عادت ڈالنا	التَّعَوُّدُ
٨٥	پھاڑنا	مَزَّقَ
"	سوجنا	تَوَرَّمَ
"	ڈاکو	قَاطِعُ الطَّرِيقِ قُطَّاعُ الطَّرِيقِ
٨٦	لیڈر	الزَّعِيمُ ج زُعَمَاءُ
"	گرفتار کرنا	أَسَرَ ۔ يَأْسِرُ
"	معزول کرنا	عَزَلَ ۔ عَزْلًا
٨٧	سہیلی	الصَّدِيقَةُ
"	پٹھا	العَصَبُ ج أَعْصَابٌ
"	جھوٹا (پس خوردہ)	السُّؤْرُ
٨٨	چہچہانا	التَّغْرِيدُ (ص)
٨٩	درخت لگانا	الغَرْسُ
"	آٹا	الدَّقِيقُ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۸۹	آٹا پیسنا	طَحَنَ ۔ طَحْنًا
"	کتے کا بھونکنا	نَبَحَ ۔ نَبْحًا
"	پتہ بتانا	دَلَّ عَلَيْهِ
"	شیر کا دھاڑنا	زَمْجَرَ ۔ زَأَرَ
"	مرغ کا بانگ دینا	صَاحَ يَصِيحُ (اصل معنی چیخنا)
"	تجارت کرنا	اِتَّجَرَ يَتَّجِرُ
"	جواب دینا خط کا	رَدَّ اِلَيْهِ الْجَوَابَ
۹۱	بجلی کی کڑک	الرَّعْدُ
"	یقین کرنا	اِسْتَيْقَنَ
"	امید منقطع کرنا	قَطَعَ الرَّجَاءَ
۹۲	نوخیز	النَّاشِئُ
۹۴	اعتراف کرنا	أَقَرَّ (بِهِ)
"	پھل توڑنا	جَنَى يَجْنِي
۹۸	باطل کے آگے جھکنا	خَضَعَ لِلْبَاطِلِ
"	افشا کرنا	أَفْشَى
"	معاملہ میں تنگی کرنا	قَتَّرَ ۔ قُتُورًا
"	فضول خرچی کرنا	أَسْرَفَ
۱۰۲	جہاد کرنا	جَاهَدَ
"	مقدمہ پیش کرنا	رفع اليه المرافعة
"	بگاڑنا	أَفْسَدَ
"	ناراض ہونا	سَخِطَ وَجَدَ (عَلَى)

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۰۲	محاسبہ کرنا	حَاسَبَ
۱۰۳	چہل قدمی کرنا	التَّفَرُّجُ
"	مسواک کرنا	اِسْتَاكَ
"	پریشان حال	اَلْبَائِسُ
"	خبرگیری کرنا	تَعَهَّدَ (بِهِ)
۱۰۵	غیبت کرنا	اِغْتَابَ
"	مذاق کرنا	سَخِرَ ۔ سَخْرًا
"	ڈانٹنا	زَجَرَ ۔ زَجْرًا
۱۰۶	نرمی کا برتاؤ کرنا	رفق (به)
۱۰۷	دھیمی روشنی	النور الضئيل
"	ہوائی اڈہ	المَطَارُ
"	غلہ	الحُبُوبُ
"	مہتمم مدرسہ	عَمِيدُ المَدْرَسَةِ
	"	ناظر المدرسة
۱۰۸	ضروری سامان	الحوائج الضرورية
"	ہمت افزائی کرنا	حفز ۔ شجّع
"	ہدایت پانا	اِهْتَدَى
۱۱۰	کلی کرنا	مَضْمَضَ
"	نہار منہ	على الرِّيق
۱۱۵	جہاز (بحری)	الباخرة
"	بادبانی کشتی	السفينة الشراعية
"	کاغذ	القرطاس

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
١٢٥	قدرت کی کاریگری	صُنْعُ اللّٰہِ
"	بیج	اَلْبَذْرَةُ
"	تنگدست	اَلْمُعْتَرُّ
١٢٦	گمشدہ دولت	الضَّالَّةُ
١٢٩	عذر چاہنا	إِعْتَذَرَ
"	عذر قبول کرنا	عَذَرَ - عُذْرًا
"	پرواہ کرنا	حَفَلَ (بِہٖ)
١٣٢	کھو جانا	فَقَدَہٗ - فَقْدًا
"	نقب زنی	نَقَبَ - نَقْبًا
١٣٥	شاندار	الفَخْمُ، الشَّامِخُ
"	تنگ	الضَّيِّقُ
"	بے گناہ	البَرِيءُ
"	خطاکار	الخَاطِئُ ج الخَاطِئُوْنَ
"	تالاب	التُّرْعَةُ ج التُّرَعُ الغَدِيْرُ
١٣٧	منہمک	المُنْغَمِسُ، المُشْتَغِلُ
"	سرگوشی کرنا	نَاجَى يُنَاجِي المُنَاجَاةَ
١٤٠	مشکل	الصَّعْبُ ج صِعَابٌ
١٤١	میل	المِيْلُ ج الأَمْيَالُ
"	پیدل چلنا	مَشَى رَاجِلًا المَشْيُ عَلَى الأَقْدَامِ
"	مہنگا ہونا	غَلَا يَغْلُوْ غَلَاءً
"	نرخ	السِّعْرُ
"	ہوا بند ہونا	رَكَدَ (الرِّيْحُ)
١٤٢	کشمکش	النِّزَاعُ، الصِّرَاعُ
"	جھانکنا	أَطَلَّ يُطِلُّ
١٤٤	جی چرانا	كَسِلَ - كَسَلًا
"	حکومت کرنا	حَكَمَ عَلَى البِلَادِ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
١٤٤	سادہ زندگی گزارنا	عاش حیاۃً ساذجۃً
"	تنعم و آسائش	التَّرَف
"	ترقی کرنا	إِرْتَقَى - نَهَضَ
"	مداہنت	المُدَاهَنَةُ
١٤٧	پوشیدہ ہونا	خَفِيَ عَلَيْهِ
"	موجودہ حالت	الحَاضِرُ
"	مطمئن	القَانِعُ، الرَّاضِي
١٥٠	ہسپتال	المُسْتَشْفَى
"	فوارہ	الفَوَّارَةُ
"	ادنیٰ لباس	الملابس الصوفية
"	مضائقہ	الحرج، لا بأس عليه
١٥١	قہوہ خانے	المَقْهَى ج المَقَاهِي
١٥٢	گھونسلے	العُشُّ ج العُشُوْشُ
١٥٣	فوج در فوج	أَفْوَاجًا
"	تلوار کھینچنا	سَلَّ السَّيْفَ
"	بیہوش ہونا	أُغْمِيَ عَلَيْهِ
"	بے ہوش	مُغْشِيًّا عَلَيْهِ
"	ریفری	اَلْحَكَمُ
١٥٥	کھلاڑی	اللَّاعِبُ
١٥٨	کام لینا	الاستخدام
"	ایجادات و	الاِخْتِرَاعَاتُ
"	انکشافات	وَالاِكْتِشَافَاتُ
"	آبادی	العُمْرَانُ
"	کرایہ کرنا	إِكْتَرَى

پاکستان میں کچھ پبلشرز ہمارا ادارہ (مجلس نشریات اسلام کراچی) کی درسی کتب غیر قانونی طور پر شائع کر رہے ہیں، جو ایک قانونی اور اخلاقی طور پر جرم ہے ہم یہ خط ثبوت کے طور پر شائع کر رہے ہیں کہ درسی کتب کی اجازت صرف مجلس نشریات اسلام کراچی کو ہے۔

Phone 22948



مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء۔ لکھنؤ

NADWA BOOK DEPOT

P. O. Box 93, LUCKNOW.

No-----

Date 3/3/77

۱۲ ربیع الاول ۹۷ھ

مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء محض ایک تجارتی ادارہ نہیں بلکہ ہندوستان کی تعلیم درسگاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کا ایک اشاعتی مرکز ہے۔ یہاں کی تمام درسی کتب مثلاً قصص النبیین، القراءۃ الراشدہ اور معلم الانشاء و دیگر کتب کی اشاعت کی اجازت اب تک پاکستان کے کسی بھی تاجر کو نہیں دی گئی تھی۔ لیکن بعض اہم وجوہات کی بنا پر اسکی طباعت کے مکمل اختیارات جناب مولوی فضل ربی صاحب ندوی پروپرائٹر مجلس نشریات اسلام ناظم آباد کراچی کو دیے گئے ہیں۔

انکے علاوہ کسی بھی تاجر کو مکتبہ کی کتابوں کی طباعت کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔ مسلمانوں کا اخلاقی فرض ہوگا کہ ایک اسلامی دینی ادارہ کا تعاون فرمائیں اور اپنی حسب ضرورت کتب کیلئے مندرجہ ذیل پتہ سے رابطہ قائم رکھیں۔

محمد تقی علی ندوی

منیجر مکتبہ دارالعلوم ندوۃ العلماء
لکھنؤ